بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میرے کلام کو مہکائے تسمیہ خُوشبو
مرے خُدا ہو عطا مجھ کو نعتیہ خُوشبو

ورق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

مسعود چشتی

نعت
اکادمی

سلسلہ اشاعت: 107

تاریخ اشاعت: 10 محرام الحرام 1443ھ بمطابق: اگست 2021ء

ہدیہ: =/1000 روپے

جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں۔

کِتاب کا نام: وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

مَوضُوع: شاعری

صنفِ سُخن: مِدحتِ سیّدنا سرورِ کائنات ﷺ

کاوشِ فِکر: مَسعُود چشتی

فیضانِ نَظر: حضرت رَاغِب مُرادآبادی ؒ (خُلد نشین)

زیرِ سرپرستی: جناب پروفیسر ڈاکٹر ریاض مجید

پروف ریڈنگ: سیّدہ سائلہ ناز گیلانی

سَرِوَرق خیال: مَسعُود چشتی، شمائلہ مُنیب (شمائل)

سَرِوَرق: سہیل انجم (سبحان گرافکس)، فیصل آباد۔

طبعِ اوّل: ۱۰رمحرم الحرام ۱۴۴۳ھ بمُطابق اگست ۲۰۲۱ء

زیرِ اہتمام: نعت اکادمی، فیصل آباد

تعدادِ نعت: ۷۲ (بہتر)

اَشعار کی تعداد: ۷۷۶

ملنے کا پتا:۔ **نعت اکادمی / ماہوزا**

سُندر مارکیٹ، گلی نمبر 8، منشی محلّہ، بھوانہ بازار، نزد سٹوڈنٹ ٹیلرز، فیصل آباد

''دُعائے اِنتساب''

''بُزرگانِ سلسلۂ چشت اَہلِ بہشت رح''
کے نام
خوشبوئے عقیدت واحترام کے ساتھ

جنھوں نے کُفر و شرک کی عُفُونت سے خزاں رسیدہ دِلوں کو خُوشبُوئے وَحدتِ رَبّی سے بہارِ جاوداں کی نکہتیں بخشیں۔ حُضُور سیّدِ سادات رَحمتِ شش جہات ﷺ کی سُنّتِ مُطہرہ کی تبلیغِ دینِ اِسلام کی ذِمہ داری کو بطریقِ اَحسن نبھاتے ہُوئے ظُلمتِ باطِل کو مِٹانے میں اَپنے لاَ زَوال کِردار کی خُوشبُوئے اِیمان افروز کو پھیلایا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ عزّ وجل' سے بہ وَسیلۂ جلیلہ حُضُور سَرورِ کائنات ﷺ دُعا گو ہُوں کہ ہمیں اَپنے اِن مقبُولانِ بارگاہ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بحقِ سیّدالمُرسلین ﷺ۔

مَسعُود چشتی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو
لِکھی ثَنا ہے خُوشبُو خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آئینۂ ترتیب

- خراجِ تحسین (مسعودؔ چشتی) 11
- اظہارِ عقیدت حضرت راغبؔ مرادآبادیؒ (مسعودؔ چشتی) 15
- رباعی (راغبؔ مرادآبادیؒ) 18
- نعت گو شاعر مسعودؔ چشتی (افضل الفتؔؒ) 19
- معراجِ مسعود (پرویزؔ احمد آبادی) 20
- آرزوئے دِلی (پرویزؔ احمد آبادی) 21

ابتدائیہ

- ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو (ریاض مجید) 22
- ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو (ارشد شرفی) 41
- ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو (سیّد جاوید الحسن رضوی الکربلائی) 44
- ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو (ڈاکٹر سیّدِ عرفان مخدوم نیّر) 45

- مسعود چشتی کی خوشبو خوشبو (سیّد حب دار قائم) ۴۸
- ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو (شمائلہ منیب) ۵۳
- ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو (مسعود چشتی) ۵۷

ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو

o۔ میرے کلام کو مہکائے تسمیہ خوشبو (حمد باری تعالیٰ عزّ وجل) ۶۹

o۔ دکھاتی ہے جو مناظر مراقبہ خوشبو (حمد باری تعالیٰ عزّ وجل) ۷۱

۱)۔ ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو ۷۹

۲)۔ زہے مقدّر بسی ہے دِل میں ثنائے خیر الوریٰ کی خوشبو ۸۲

۳)۔ اُن ﷺ کی چاہت کی مہک ہے مُشک و عنبر سے فزوں ۸۴

۴)۔ گلشنِ دِل کی فضاؤں میں ہے اُن ﷺ کی خوشبو ۸۶

۵)۔ جس سے مہکی ہے فضا اُن ﷺ کے کرم کی خوشبو ۸۸

۶)۔ مرے حضور ﷺ کی چاہت ہے عود کی خوشبو ۹۲

۷)۔ حاصل ہوئی حیات کو خوشبو حضور ﷺ کی ۹۴

۸)۔ مہکائے قلب و جان کو خوشبو درود کی ۹۷

۹)۔ ملتی ہے جب بھی خوشا آپ ﷺ کے در کی خوشبو ۹۹

۱۰)۔ ذِکرِ سرکار ﷺ کا صدقہ ہے عطا کی خوشبو ۱۰۱

۱۱)۔ کعبۂ دِل میں بسی صلّے علیٰ کی خوشبو ۱۰۵

۱۲)۔	خُلقِ سَرکارؐ کی کَونین میں خُوشبُو آئے	۱۰۷
۱۳)۔	جَہاں میں پھیلی ہُوئی اُنؐ کے نام کی خُوشبُو	۱۰۹
۱۴)۔	نعت جَب لِکھی تو آئی ہے ہَوا سے خُوشبُو	۱۱۱
۱۵)۔	کِتنی دلچسپ ہے یہ طَیبہ نگر کی خُوشبُو	۱۱۳
۱۶)۔	دِل پہ نازِل جو ہُوئی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو	۱۱۵
۱۷)۔	کُو بہ کُو مِدحَتِ سَرکارؐ کی آئے خُوشبُو	۱۱۷
۱۸)۔	جَہاں میں پھیلی ہُوئی نُطقِ پاک کی خُوشبُو	۱۱۹
۱۹)۔	جمالِ صُبحِ اَزل میں جنابؐ کی خُوشبُو	۱۲۱
۲۰)۔	میرے حُضُورؐ کی اُلفت ہے نُور کی خُوشبُو	۱۲۳
۲۱)۔	شامِ طَیبہ کی بَسی کون و مکاں میں خُوشبُو	۱۲۵
۲۲)۔	نامِ نبیؐ جو بولا تو خُوشبُو بِکھر گئی	۱۲۷
۲۳)۔	دِل کو بخشے ہے ضِیا نُورِ اَزلؐ کی خُوشبُو	۱۲۹
۲۴)۔	رَاہبر و رَاہ نُما نقشِ قدم کی خُوشبُو	۱۳۱
۲۵)۔	بِکھر رہی ہیں جو مِدحَت کی خُوشبُوئیں ہر سُو	۱۳۳
۲۶)۔	سَرکارؐ کے جلوَوں کی خُوشبُو ہے فضاؤں میں	۱۳۵
۲۷)۔	میرے رَسُولِ حقؐ کی مَحبّت کی خُوشبُوئیں	۱۳۷
۲۸)۔	جیسے چلیں ہیں آپؐ کی بعثت کی خُوشبُوئیں	۱۳۹
۲۹)۔	کِتنی ہیں دِلنشیں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں	۱۴۱
۳۰)۔	دیتی ہے سبھی عظَمتیں سِیرَت کی یہ خُوشبُو	۱۴۳

۳۱)۔ لِکھی جو اُنؐ کی مِدحت خُوشبُو مہک اُٹھی ۱۴۵
۳۲)۔ اُنؐ کی شفقت کی رِدا اُنؐ کی عطا کی خُوشبُو ۱۴۷
۳۳)۔ دھرتی پہ ہُویدا ہُوئی مِعراج کی خُوشبُو ۱۴۹
۳۴)۔ عجیب تر ہے مدینے کے باغ کی خُوشبُو ۱۵۲
۳۵)۔ ہے میری سوچ میں اُس راہگزار کی خُوشبُو ۱۵۴
۳۶)۔ میرے سُخن میں مدینے کی آئی ہے خُوشبُو ۱۵۶
۳۷)۔ بنی میری دَم ساز طَیبہ کی خُوشبُو ۱۵۸
۳۸)۔ دِلوں میں بَھرتی ہے شہرِ رَسُولؐ کی خُوشبُو ۱۶۰
۳۹)۔ ہو عَطا میرے ہُنَر کو نئے پَن کی خُوشبُو ۱۶۲
۴۰)۔ نعتوں میں جو دَر آئی ہے اَسرار کی خُوشبُو ۱۶۴
۴۱)۔ حَیات بَھر میں یہی تو اصیل خُوشبُو ہے ۱۶۶
۴۲)۔ لَب پہ کلمے کی رہے ساعتِ آخر خُوشبُو ۱۶۸
۴۳)۔ میری نعتوں کی بَسے میرے بَدن میں خُوشبُو ۱۷۰
۴۴)۔ دیکھو مری بیاض میں سَرکارؐ کی مہک ۱۷۲
۴۵)۔ نعت لِکھوں تو مُجھے آئے قلم سے خُوشبُو ۱۷۴
۴۶)۔ دَرُودِ پاک سے مہکے فضاؤں سے خُوشبُو ۱۷۶
۴۷)۔ میری نعتوں میں رہے حُبِّ نبیؐ کی خُوشبُو ۱۷۸
۴۸)۔ جو اُٹھ رہی ہے دِلِ بامُراد سے خُوشبُو ۱۸۰
۴۹)۔ اُتری ہے میری نعت میں تعلیم کی خُوشبُو ۱۸۲

۵۰)۔ میرے سانسوں میں رہے اُنؐ کے حرم کی خُوشبُو	۱۸۴
۵۱)۔ بَارِشِ لُطف ہُوئی ہے بڑی خُوشبُو والی	۱۸۶
۵۲)۔ بَہ فضلِ حق تعالیٰ بن گیا عُنوان خُوشبُو کا	۱۸۸
۵۳)۔ خُلدِ قِسمَت ہو میری سائرِ خُوشبُو ہونا	۱۹۰
۵۴)۔ ملے کاش اُنؐ کے زمانے کی خُوشبُو	۱۹۲
۵۵)۔ جو میرے صَحنِ جان میں، اُلفت کی خُوشبُوئیں ہیں	۱۹۴
۵۶)۔ حاصِل اگر ہو آپؐ کی جو آلؑ سے خُوشبُو	۱۹۶
۵۷)۔ مُشک کی، عُود کی، عنبَر کی ہیں خُوشبُوئیں سَب	۱۹۸
۵۸)۔ بڑی ہی اعلیٰ بڑی ہی حسیّن خُوشبُو ہے	۲۰۰
۵۹)۔ کہتے ہیں جِسے طَیبہ، بَستی ہے یہ خُوشبُو کی	۲۰۲
۶۰)۔ خُوشبُو پر نعتیں لِکھیں تو آئی خُود سے نعت کی خُوشبُو	۲۰۴
۶۱)۔ شہرِ طَیبہ خُوشبُو خُوشبُو، نَکہت نَکہت خُوشبُو خُوشبُو	۲۰۶
۶۲)۔ میرے گھر سے بھی سدا آپؐ کی آئے خُوشبُو	۲۰۸
۶۳)۔ بَسی ہے دِل کی فضاؤں میں آپؐ کی خُوشبُو	۲۱۱
۶۴)۔ ذِکر کِیا ہے خُوشبُو خُوشبُو	۲۱۳
۶۵)۔ وہ قریہ ہے خُوشبُو خُوشبُو	۲۱۵
۶۶)۔ مری حَیَات کا حاصِل ہے نعت کی خُوشبُو	۲۱۷
۶۷)۔ دے ضِیا صُبح و مسَا غارِ حِرا کی خُوشبُو	۲۱۹
۶۸)۔ میرے آقاؐ! ہو عَطَا آلِ عباؑء کی خُوشبُو	۲۲۱

۶۹)۔ ہر سُو ہے کائنات میں سَرکارؐ کی مہک ۲۲۳

۷۰)۔ مہکی فلک پہ آپؐ کی رفتار کی مہک ۲۲۵

۷۱)۔ لا رہی ہے رَحمتیں گُلزارِ طَیبہ کی مہک ۲۲۷

۷۲)۔ نعتیہ مہکا ہے دِیوان بنامِ خُوشبُو ۲۲۹

✍ ۔ چہرہ نُما (تحقیق وترتیب: سیّد مُحمّد شہزاد گیلانی) ۲۳۳

☆☆☆☆☆

خراجِ تحسین

قبلہ باباجانؒ نے میرے مُجموعہ ہائے نعت ''تسکینِ قلب'' اور ''بارشِ انوار'' پر اپنی گراں اَرز رائے تحریر فرما کر اِنتہائی حوصلہ اَفزائی فرمائی، آپؒ کی دُعاؤں کے طُفیل مُجموعہ ہائے نعتِ پاک بارگاہِ ختمی مرتبت ﷺ میں شَرَفِ قبُولیت سے سَرفراز ہُوئے۔

الحمدُ للہ علی احسانہٖ اب گیارواں مجموعہِ نعت ''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' سیّدنا سَرورِ کائنات ﷺ کی خدمَتِ عالی مرتبت میں لے کر حاضر ہُوں۔ قبلہ باباجانؒ کے وصال کے بعد آپؒ کی رائے کی جگہ اُنہیںؒ خراج عقیدت نذر کرنے کی سَعادَت مَسعُود حاصِل کر رہا ہُوں۔ اِس خراجِ تحسین و عقیدت بحُضُورِ قبلہ باباجانؒ کے اَشعار کی تعداد (۹۰) آپؒ کی حیاتِ مُبارکہ کی نِسبَت سے ہے۔

''بحُضُورِ فضیلَت مآب قبلہ باباجان حضرۃ سیّد مُحَمَّد ضمیر الحق چشتی، صابری، سِراجیؒ'' (خُلد نشین)

چند اَشعار

منبعِ رُشد و ہدایَت بالیقیں ہے اُن کی ذات
صاحبِ حُسنِ ولایَت بالیقیں ہے اُن کی ذات

سُنّتِ خیرالوراؐ کی ، آپؒ تابندہ مِثال
رَشکِ اَخلاق و لیاقت بالیقیں ہے اُن کی ذات

آپؒ ہیں مخدوم و مُرشد ، صاحبِ خُلقِ حسیّں
اور پابندِ شریعَت بالیقیں ہے اُن کی ذات

آپؒ بھی فیضِ جنابِ قبلۂ عالَمؒ کا نُور
آشنائے معرفَت بھی بالیقیں ہے اُن کی ذات

حضرتِ سیّد ظُہور الحقؒ کے نُورِ عین آپؒ
تاج دارِ چشتی نِسبَت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

چہرہِ اَنور مِثالِ ماہِ کامِل ضَو فشاں
صاحبِ نُورانی صُورَت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

احترامِ آدمیّت کوئی سِیکھے آپؒ سے
پیکرِ حِلم و حَلاوت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

خدمتِ مُخلوقِ رَبّ جنؒ کا شَعارِ دِل نشیں(عزّ وجلّ)
پیکرِ اَخلاق وشَفقت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

ہیں امُورِ دین ودُنیا جنؒ کے سَب شفاف وصاف
بے مِثال وبَا دیانَت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

''دِل دکھانے'' کو جو کہتے ہیں گناہِ بدترین
دِل نشین وخُوب سِیرَت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

''مولانا'' ہے آپؒ کا تکیہ کلام دِل نشیں
مرکزِ حُسنِ محبّت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

نفرتوں کا کبھی گُزر مُمکِن نہیں ہے جِنؒ کے ہاں
مرکزِ مِہر و مَحبّت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

آپؒ کا اِسمِ گرامی قلبِ مُضطر کا قرار
یادِ جِنؒ کی جاں کی رَاحت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

اپنے دُشمن کے بھی ہیں ، ہمدرد و مونس و غم گُسار
نیّرِ لُطف و عِنایَت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

آپؒ کی عَظمَت کے گُن گاتے ہیں سَب اَہلِ نَظَر
دیدنی ہے جِنؒ کی اُلفت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

قابلِ تکریم ہیں ہر مکتبۂ فِکر میں
ضَوفشاں جِنؒ کی فَضِیلَت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

سلسلۂ چِشتیہ کے آپؒ ہیں مِہرِ مُنیر
فضلِ رَبّ سے اَہلِ جنّت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

اِتحّادِ اُمّتِ سرکار ﷺ جِنؒ کا ہے مشن
حامیِ اِتحّادِ اُمّت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

آپؒ کی اُلفت میں شیدا دیدنی ہے اِک جَہاں
خُوش مزاج و بَاسَعادت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

آپؒ ہیں مَسعُودؔ چِشتی! رہبرِ کامِل میرے
واقفِ رازِ حقیقت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

ناز ہے مَسعُودؔ چِشتی جن کی نِسبَت پر مُجھے
پیکرِ صدق و صداقت بالیقیں ہے اُنؒ کی ذات

مسعودؔ چشتی

اِظہارِ عقیدت بہ حُضورِ اُستاذِ ذی وقار

حکیم الشعرا سیّد اصغر حسین

المتخلص رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ (خُلد نشین)

تھے پیکرِ محبّت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ
رکھتے تھے سب سے چاہَت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

اُردُو اَدب کے وہؒ تھے خُورشیدِ ضَو فشانی
اَہلِ قلم کی عَظَمت رَاغِبؔ مُراد آبادیؒ

اَخلاق جن کا اعلیٰ کرتے تھے سَب پہ شَفقت
رحم و کرم کی عادَت رَاغِبؔ مُراد آبادیؒ

اِنسانیت کا جذبہ بھی جنؒ کا دیدنی تھا
خدمَت تھی جن کی رَغبَت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

مُمتاز تھے وہ سَب میں عِلم و عَمَل سے اپنے
تھی جِن کی سَب میں عِزّت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

مُجموعہ ہائے نعتِ اَحمدؐ میں بھی تھے یکتا
مِدحَت سے جِن کو نِسبَت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

اِسمِ گرامی جن کا ''اصغر حسین سیّد''
اُردُو اَدب کی رِفعَت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

اِنسان دوست ایسے ہے مِثال مِلنا مُشکل
ہر اِک پہ کرتے شَفقَت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

ہے فیض یاب جِنؒ سے بھی اِک جَہان سارا
بحرِ عِطَا ہیں حضرَت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

سائِل کوئی بھی آئے اُس کو نوازتے تھے
سَب پہ کریں عِنایَت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

جو راہبَر بنے ہیں اِس نعت کے سَفر میں
حاصِل ہے جن کی شَفقَت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

تھے خُوش مزاج و عالی فطرَت میں خُوب سِیَرت
مہماں نواز عادَت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

درویشوں جیسی ہستی اِنسانِ با لطافت
جِن کی تھی خُوب سِیَرت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

چرخِ اَدب پہ رَوشَن دائم ہی جو رہیں گے
تا بندہ ، پُر وجاہَت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

اللہ والوں کی بھی اُلفت سے تھے فروزاں
جِن پہ ہے رَبّ کی رَحمَت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

مَدّاح مَیں بھی جِن کا آغازِ کار سے ہُوں
تھے خُوش خصال و سِیَرت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

مَسعُودؔ چشتی کے ہیں اُستاذِ ذی وقاریؒ
رہے جِن پہ رَبّ کی رَحمَت رَاغِبؔ مُرادآبادی

مسعوؔد چشتی

حضرت راغبؔ مُرادآبادیؒ (خُلد نشین)

”رُباعی“

مدّاحِ رسُولِ عَرَبیؐ ہیں مسعُودؔ
ہاں، محرمِ اَوصافِ نبیؐ ہیں مسعُودؔ
ہے سایہِ دامانِ مُحمّدؐ اِن پر
فضلِ ربّی سے جنّتی ہیں مسعُودؔ

(راغبؔ مُرادآبادی، کراچی)

جناب اَفضلؔ اُلفتؔ (خُلد نشین)

نعت گو شاعر مَسعُودؔ چِشتی

(م)(س)(ع)(و)(د) مَسعُودؔ

مُرَوَّتؔ، سادَگی، عِزّتؔ، وَقار و دَردمندی کا
اگر لیں حَرفِ اَوّل تو بنے اِک نامِ نامی بھی
ثنا خوانِ مُحَمَّدؐ مُصطفٰےؐ کے ساتھ ہیں اَفضلؔ
طریقت کے حوالے سے میاں مَسعُود چِشتی بھی

(اَفضل اُلفتؔ، کراچی)

”مِعَراجِ مَسعُود“

حرف رِدائے مُشک لپیٹے
لفظ لِباس عِنبَر پہنے
عِطر میں ڈوبا ہر مصرع ہو
شعر ہو دَر آغوش ِ صندل
فِکرِ سُخَن لے عُود کی دھونی
مہکے ساری فَضائے تخَیُّل
عرقِ گُلاب قلم سے ٹپکے
ایسا سماں پرویزؔ! رہے اور
جَب چِشتی مَسعُودؔ کے ہاتھوں
یُوں ، ہو کِتابِ نعت رقم تو
کیوں نہ اِسے، پھر، نام عَطا ہو
”وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو“

جناب پرویزؔ احمد آبادی

گجرات، بھارت

''آرزُوئے دِلی''

کاش! نصیبہ نیند کا جاگے
اُٹھ جائیں آنکھوں سے پردے
حاصِل ہو مِعراجِ نَظَر یُوں
خواب میں دیکھوں مسجدِ نبوّی
اِس میں بھی جنّت کی کیاری!
جس میں سَجی ہو نعت کی محفِل
جس میں خُود موجود ہوں آقا!ﷺ
جس کی کریں حسّانؓ صدارت
کاش! کہ اِس عالَم میں مُجھ سے
فرمائیں سَرکارِ دو عالَمﷺ
آج، تُو! پھر، مَسعُود! سُنا دے
''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو''

جنابِ پرویز اَحمد آبادی
گجرات، بھارت

وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

اسد بخاری۔ مسعود چشتی فیصل آباد کے نعتیہ منظر نامے میں ایک نیا نام ہے ویسے وہ گزشتہ پندرہ بیس سالوں سے شعر وادب سے وابستہ ہیں ان کے (۱۲) نعتیہ مجموعے ہیں۔ زیرِ نظر نعتیہ مجموعہ دو اعتبار سے ان کے پہلے مجموعوں سے مختلف اور منفرد حیثیت کا حامل ہے اس کا ایک تخصّص اس کے موضوع سے متعلق ہے کہ موضوع حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث مبارک کی روشنی میں 'خوشبو' سے متعلق ہے جسے نماز اور عورت کی طرح آپؐ کے لئے پسندیدہ بنایا گیا۔

دوسرے مضامین و موضوعات کی طرح خاص طور پر خوشبو کو جس طرح اردو نعت کا حصہ بننا تھا اس میں نعت کاروں سے کچھ غفلت ہوئی ہے ان کے ہاں کہیں کہیں متناسبات نبویؐ کے حوالے سے خوشبو کا ذکر ضرور ہوا ہے مگر کسی نعت گو نے اُسے اِس طرح موضوع نعت نہیں بنایا کہ اس کے کسی نعتیہ مجموعے کے ہر شعر میں خوشبو کا کوئی ذکر یا حوالہ ہو ___ مسعود بخاری چشتی نے جو جناب راغب مراد آبادی کے شاگرد ہیں۔ اپنی زیرِ نظر کتاب ''ورق ہُوا ہے خوشبو خوشبو'' میں اس موضوع پر توجہ مرکوز کی اور ایک کتاب اسی موضوع پر مکمل کی۔

اس کتاب کا دوسرا تخصص یہ ہے کہ یہ کتاب گزشتہ رمضان المبارک کے قریب نصف میں مکمل ہوگئی یعنی پندرہ سولہ دنوں میں ___ یہ حیرت و مسرت کی بات ہے مسعود کی اس واردات کا میں گواہ ہوں وہ مجھے ملتے اور نعت کے لئے نئی زمینوں کا تقاضا کرتے (ان دنوں میں یک سطری نعتیہ نظموں/ مصرعوں کے موضوع پر ایک ضخیم کتاب مرتب کرنے کا سوچ رہا تھا یہ کئی شاعروں کا مسئلہ ہے کہ انہیں نعت میں تازہ کاری کے لئے نئی زمینوں کی

تلاش ہوتی ہے خصوصاً بالکل نئے لکھنے والے اس کے بارے میں گفتگو کرتے دیکھے گئے ہیں) میں ہر دو تین دن بعد ان کی توجہ آٹھ دس نئ زمینوں کی طرف مبذول کراتا اور وہ دوسرے دن ان پر نعتیں لکھ کر لے آتے اس میں کچھ نعتیں 'خوشبو' کی ردیف والی بھی ہوتیں کچھ کو وہ خود خوشبو کی ردیف کی شکل دے دیتے ____ یوں پندرہ سولہ دنوں میں 'ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو' کے ساتھ ان کی ایک اور نعتیہ کتاب بھی مرتب ہوگئی ان کی کمپوزنگ اور نظر ثانی وغیرہ کے بعد بیس پچیس دنوں میں ان کے دو نعتیہ مجموعے مرتب ہو گئے جن میں سے ایک آج آپ کے سامنے ہے اور دوسری زیر ترتیب ہے۔

خوشبو، سیرتِ رسول اکرم ﷺ کا ایک منفرد پہلو ہے ایک حدیث مبارکہ کے مطابق نماز اور عورت کی طرح خوشبو کو آپ کے لئے پسندیدہ دیا گیا۔

سیّدنا انس مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: (**حبّب الیّ من الدنیا: النساء والطیب وجعل قرة عینی فی الصلوٰة**) مجھے دنیا میں عورتیں (بیویاں) اور خوشبو پسند ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔ (سنن النسائی ۶۱/ ۷ ح ۳۳۹۱ وسندہ حسن، مسند احمد ۳/۲۸۵ وسندہ حسن وحسنہ الحافظ ابن حجر فی التلخیص الحبیر ۳/۱۱۶ ح ۱۵۳۵ واوردہ الضیاء فی المختارۃ ۱۱۶/ ۵ ح ۱۷۳۶)۔ دوسری روایت میں ہے: (**حبب الیّ النساء والطیب وجعلت قرة عینی فی الصلوٰة**) مجھے عورتیں (بیویاں) اور خوشبو پسند ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔ (سنن النسائی ۶۲/ ۷ ح ۳۳۹۲ وسندہ حسن وصححہ الحاکم علیٰ شرط مسلم ۲/۱۶۰ ، ووافقہ الذہبی)

عربی زبان میں خوشبو کو 'رِیح طَیّب'' بھی کہتے ہیں۔ حضور نبی اکرمؐ کے حوالے سے 'خوشبو' کی علامتی حیثیت اور صوفیانہ نظام فکر میں اس کی اہمیّت اور تاثیر کے حوالے سے جو گفتگو کی ہے وہ حدیث اور سیرت کی عام کتابوں میں اس انداز سے نہیں ملتی اہلِ جذب نے خوشبو کی علامت کو صوفیانہ مشاغل، اذکار اور اس کے تعلّق کو بڑے منفرد انداز میں ظاہر کیا ہے۔

ہمارے نعت نگاروں نے نعت کے ہزاروں مضامین وموضوعات پر قلم اٹھایا مگر خوشبو کے پہلو پر کم شعر کہے اگر کسی نعت میں خوشبو کا قافیہ آیا یا آپ کے مبارک پسینہ کے

حوالے سے یا نعت کے دوسرے مضامین کے اظہار میں رنگ، روشنی اور دوسرے جمالیاتی تناظرات میں خوشبو کا لفظ ضرور آیا ہے مگر خوشبو کا تخصص کے ساتھ نعت میں بطور موضوع اس طرح استعمال نہیں کیا گیا جس طرح پہلی بار مسعود چشتی بخاری کی کتاب 'ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو' میں استعمال ہوا ہے۔

میں نے (مطبوعہ قلم فاؤنڈیشن لاہور ۲۰۲۱ء) جسٹس (ر) میاں نذیر اختر کے حمدیہ ونعتیہ مجموعہ 'عودنگر' کے دیباچے میں خوشبو اور خصوصاً عود کے حوالے سے کچھ باتیں کی تھیں جنہیں ''عود پر تحقیقی نوٹ'' کے عنوان سے صفحہ نمبر ۳۵ پر دیباچے کے پس نوشت پر چھاپ دیا گیا تھا ایک نظر اس نوٹ کو دیکھئے:

عود، مہندی کے پودے کی طرح چھوٹے قد کا درخت، جس کی لکڑی اور روغن کے بہت سے فوائد ہیں۔ یہ پودا عطریات اور خوشبویات کے لئے مشہور ہے۔ یہ خوشبو دار لکڑی جسے بطور بخور جلایا جاتا ہے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ سفید، سیاہ، زرد اور ذمہ داری___ عمدہ قسم کا عود پانی میں ڈوب جاتا ہے اس لئے اسے عود غرقی بھی کہتے ہیں۔

ہم اگر 'عود' کی تفصیل میں جائیں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ خوشبو کے سینکڑوں قسموں میں یہ منفرد خوشبو ہے ہمارے ہاں مغربی پرفیومز، کے علاوہ مشک، عنبر، ند، لادن، گلاب، کافور، صندل وغیرہ کی جو بہت سی شکلیں ملتی ہیں ان میں عود، عنبر اور صندل کو ملا کر بھی ایک مرکب عطر تیار کیا جاتا ہے جسے عطر مثلث کہتے ہیں اس طرح عطر ساز مختلف عطریات کی آمیزش اور مرکبات سے اس کی مختلف تشکیلات (Formations) تیار کرتے ہیں۔

عود (Aloes.Wood) سے عود افروز، عود لاحمر، عود البرق، عود الحمد، عود الخیر، عود الدرفہ، عود الرتح، عود الصلیب، عود العطاس، عود الفرج، عود للبان، عود ساز، عود سیمیں، عود قرمز، عود گلابی، عود مثلث، عود نواز جیسی کئی لفظی ترکیبات اور خوشبوئی مرکبات بنتے ہیں۔ عود کے درخت کی قہوہ رنگ لکڑی جسے جلانے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے (علاج کے علاوہ اس عطریات سازی میں بھی استعمال کیا جاتا ہے)۔ عود کی خوشبو سونگھتے ہی سب سے پہلے حجرِ اسود اور غلافِ کعبہ کا تصور ذہن میں ابھرتا ہے۔ عود کے معنوی تلازمات کا ایک رُخ اس خوشبو کے ظاہری اور معلوم

اوصاف سے ہٹ کر اس کے باطنی اور نسبتاً کم معلوم اہمیت اور انفرادیت کے ساتھ ملا ہُوا ہے صوفیائے کرام خصوصاً حقائق جُو اور رازیاب صوفیا کے نزدیک عود محض ایک خوشبو نہیں اس سے بڑھ کر قدرت کا ایک ایسا مظہر (Phenomenon) ہے۔ جو اپنے اندر دلپذیری جذب اور حیرت کا ایک جہان رکھتا ہے باطنی مشاہدات کی دنیا ظاہری موجودات سے مختلف ہوتی ہے لہٰذا اس مظہر کے بارے میں ملنے والی معلومات کی تصدیق وتوثیق مشکل ہے لیکن ایک رازیاب صوفی منش خوشبوشناس (جو ایک یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں) نے بتایا کہ یہ (عود)

۱۔ جنت کی خوشبو ہے

۲۔ حضرت آدم علیہ السلام اسے جنت سے لائے تھے اور انہوں نے ایسے یہاں اگایا تھا۔

۳۔ یہ خوشبو نایاب ہے۔

۴۔ یہ (عود) درخت کی لکڑی کا تیل ہوتا ہے۔

۵۔ یہ خوشبو قدرتی اور سب سے الگ صفات کی مالک ہے

۶۔ یہ خوشبو ہَوا میں جتنی اڑتی ہے اس سے زیادہ جسم میں جذب ہوتی ہے

۷۔ یہ خوشبو فضا کو متاثر کرتی ہے اور آدمی کی الگ پہچان بناتی ہے اور اس کی شخصیت کو ابھارتی ہے۔

۸۔ اس سے ناپاک چیزیں دُور بھاگتی ہیں اور نیک چیزیں قریب آتی ہیں

۹۔ یہ دل، دماغ، روح اور جسم میں توازن پیدا کرتی اور اسے برقرار رکھتی ہے اور (خیر کی) طاقتوں کو تیز کرتی ہے۔
(یعنی انسان کو راست رَو اور خیر جُو بناتی ہے)

۱۰۔ شخصیت کے پیچیدہ جوہر کو کھولتی ہے

۱۱۔ یہ شخصیت کے مطابق اپنی خوشبو کے اثرات چھوڑتی ہے یعنی بے جان ہوتے ہوئے محض مردم شناس ہی نہیں یہ خوشبو اس کے شخصی جوہر کا بھی ادراک رکھتی ہے ___ یعنی عود استعمال کرنے والا اپنے شخصی جوہر اور صلاحیت کے مطابق ہی اس سے فیض یاب ہوسکتا ہے۔

۱۲۔ یہ میلوں کا سفر طے کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے یعنی بعض اوقات اس کا تصور ایک با صلاحیت انسان اس کے اثرات سے فیض حاصل کر سکتا ہے۔ بقول حافظ لدھیانوی:

بند کی آنکھ، حرم جا پہنچے
یہ نئی راہ نکالی ہم نے

یعنی عود شناس محض اس کے تصور سے اس کی کیفیت اور خوشبو سے محظوظ ہو سکتا ہے۔

۱۳۔ یہ انسانوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے

۱۴۔ عود تنہائی میں تنہائی کا مزہ دوبالا کرتا ہے اس کے استعمال سے خلوت سکینت خیز ہو سکتی ہے

۱۵۔ یہ واحد خوشبو ہے جو آدمی کو چاروں طرف سے گھیر لیتی ہے

۱۶۔ یہ خوشبو تیمارداری میں شفا کا کام کرتی ہے

۱۷۔ کسی بھی محفل میں لگانے والے کی شخصیت اور حیثیت کو فراموش نہیں ہونے دیتی

۱۸۔ اس سے وابستہ ایک حقیقت یہ ہے کہ ہر جگہ اس کے لگانے والے کا ذکر اچھے الفاظ سے ہوگا

۱۹۔ عود کی خوشبو استعمال کرنے والے کی خود اعتمادی میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے

۲۰۔ یہ سب سے خوبصورت صدقہ جاریہ ہے جس سے پوری محفل لطف اندوز ہوتی ہے

۲۱۔ یہ خوشبو ایک ایسی باطنی قوت (Engergy) کی حامل ہے جو لگانے والے کی (Tuneing) کرتی رہتی ہے

۲۲۔ یہ خوشبو روح اور خیال پر یکساں طور پر خوشگوار اثرات ڈالتی ہے

۲۳۔ احساس محرومی کے خاتمے کا باعث ہوتی ہے

۲۴۔ انسان کی روحانی بالیدگی (Trans) کا سبب بنتی ہے

۲۵۔ عود کی خوشبو سے وابستہ ساری بھلائیاں، ساری برکتیں اور ساری خوبیاں آپ ﷺ کا فیض ہیں۔

۲۶۔ آپؐ نے جس چیز کو چھوا، استعمال کیا وہ لازوال صفات اور خوشبوؤں کا حامل ہو گئی___

اب اس بات کو اس حدیث رسول اکرم ﷺ کی روشنی میں زیرِ غور لائیے جس میں نماز اور عورت کے ساتھ 'خوشبو' کو آپ کے لیے پسندیدہ بنائے جانے کا ذکر ہے واضح رہے کہ حدیث میں یہ تینوں چیزیں آپ کی پسندیدہ کی بجائے آپ کے لئے پسندیدہ بنادی گئی ہیں کے مفہوم میں ہے گویا 'خوشبو' کو آپ کی ذات والا تبار اور شخصیتِ گرامی قدر کے لئے اسی طور پر پسندیدہ بنادیا گیا یعنی آپ کی طبیعت کا سرشت، مزاج ناگزیر حصہ بنادیا گیا ہے۔

آپ نے اسے پسند فرما کر اس پر احسان کیا اس کو اپنی پسندیدگی سے مشرف فرما کر اسے اپنی (جلوت وخلوت کی) فضا میں داخل ہونے کی اجازت عطا فرمائی اور اسے اپنی امّت کے لئے بھی اسے پسند فرمایا ــــــ عود کی تعریف اور اثرات پر اور بہت لکھا جا سکتا ہے (یہاں خوشبو شناس پروفیسر کی بات ختم ہو جاتی ہیں)

ــــــ یہ مسئلہ جداگانہ طور پر تفصیل طلب ہے کہ اس کے استعمال کے طریقے، اوقات، آداب کیا ہیں؟ اور اس سے متعلق کئی ناگزیر مسائل ہیں جن کا جاننا بقدر مزاج وطبع اور صلاحیت واستعداد ہر طالبِ عود اور استعمال کرنے والے کے لیے ضروری ہے۔ بہت سے لوگ عود استعمال کرتے ہیں مگر اس کے باطنی اثرات، صفات کے واقف نہیں ہوتے بقول مولانا روم

تو در ایں مستعملی نی عاملی
زانکہ محمول منی نی حاملی

یعنی اس بارے میں تو مستعمل ہے مگر عامل نہیں محمول ہے مگر حامل نہیں ــــ اس شعر کا علامتی اور استعاراتی مفہوم بہت وسیع ہے اور زندگی کے کئی شعبوں پر اس کا اطلاق ہو سکتا ہے۔

عودنگر کے دیباچے کے بعد نعتیہ حلقوں خصوصاً فیصل آباد کے نعت نگاروں میں اس خواہش کا اظہار دیکھنے میں آیا کہ نعت کے دوسرے موضوعات میں 'خوشبو' کو بھی خصوصی اہمیت دی جائے اور سیرت رسول اکرم ﷺ کے ساتھ اس کے تلازمات کو موضوع نعت بنایا جائے میں نے خود کئی نعتوں میں خوشبو کو بطور خاص نعت کے موضوعات سے آمیز کیا ایسا کرتے ہوئے مضامین تازہ کا ایک جہات نو سامنے آیا جنہیں میں نے نعت کے خیالات، جذبات، محسوسات، کیفیات اور دیگر جمالیاتی تناظرات میں دیکھنے اور برتنے کی اپنی سی سعی کیا۔

ہمارے مقامی نعت نگاروں اور شہر سے باہر بھی بعض نعت کے مشاعروں سے نعت اور خوشبو کے تعلق ، تلازمات اور بطور خاص خوشبو پر نعتیں لکھیں اپنے ہر شعر کو خوشبو آثار کرنے کے لئے انہوں نے اپنی نعتوں کے ردیف میں خوشبو کو شامل کیا یہ ایک عجیب تجربہ تھا جس میں یکسانیت نے بہر حال آنا تھا ہر نعت کے مطلع سے مقطع تک اور پھر کتاب کی پہلی نعت سے آخری نعت تک خوشبو اور اس کے ہم معنی الفاظ و مترادفات نے ایک ایسی اجتماعی فضا پیدا کر دی کہ 'ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو' کی پوری کتاب 'خوشبو ساماں' ہوگئی ہے اس اعتبار سے یہ اردو نعت میں پہلی اور شاید دنیا بھر کی زمانوں میں لکھی جانے والی نعتوں کے مجموعوں میں پہلا مجموعہ ہے ۔جس کا مرکزی موضوع ___ بلکہ جس کی اساس ہی خوشبو پر رکھی گئی ہے غزل کی ہئیت ،صنف میں لکھے جانے کسی بھی خیال پارے کو اس کی ردیف کے زیر اثر رہنا ہوتا ہے یہ اس صنف کا تخلیقی تخصص ہے ایک محذب عدسے سے گزرتی ہوئی کرنوں کی طرح جنہیں وہ عدسہ ایک نقطہ پر مرتکز کرتا ہے اسی طرح غزل میں اظہار پذیر ہونے والے افکار، خیالات، جذبات، محسوسات اور کیفیات، کہیں سے بھی شروع ہوں کسی بھی نوعیت اور موضوع و مضمون سے متعلق ہوں انہیں ہر صدارت ردیف سے ہم آہنگ ہونا ہوتا ہے یا یوں سمجھئے کہ اس نقطے پر جا کر منتج ہونا ہوتا ہے شعری اور تخلیقی (Poetic and Creative) عمل تو اسی ہم آہنگی کا متقاضی ہے یہ الگ بات کہ بعض اوقات تخلیقی عدم توجہی کے سبب بعض اوقات ایسا نہیں ہوتا اور ردیف (شعر کے مضمون سے ہم آہنگ ہونے کی بجائے) اپنے طور پر الگ غزل کے ساتھ چلتی رہتی ہے وہ شعر کے وزن کو تو پورا رکھتی ہے مگر شعر کی معنویت میں اضافہ نہیں کرتی ___ ردیف کا ایسا استعمال ضرورت شعری کے طور پر بعض بڑے اور معروف شاعروں کے ہاں بھی ہو جاتا ہے نعتیہ غزلوں (غزل کی ہئیت میں لکھے جانے والے کلام) میں ردیف بعض اوقات بطور 'تسبیح'، 'ورد' اور 'گردن' کے استعمال ہوتی ہے مثلاً ﷺ کی ردیف میں لکھی جانے والی سینکڑوں نعتوں میں ردیف کا زیادہ تر استعمال 'برکت آمیز تسبیح' کے طور پر ہی ہُوا ہے ___ یہاں تک تو بات بھلی اور خوش آہنگ ہے کہ درود کا شمول نعت کی پوری فضا کو ایک برکت کے ماحول میں رکھتا ہے 'لا الہ الا اللہ' والی ردیفوں والے نظم پارے بھی نظم کے معنوی ماحول اور سیاق و سباق میں برکت آمیز

خوش آہنگی کو نمایاں کرتے ہیں شاعر جب ایسی ردیفوں کا استعمال کرتا ہے تو فطری طور پر خیر و برکت اور سلام و درود کی کیفیات کے حصول کا متمنی ہوتا ہے کہ حمد و نعت میں ایسی خیر اندیشی اور ثواب طلبی مقتضیات فن میں شامل ہے۔

مسعود چشتی نے 'ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو' میں جس کثرت کے ساتھ خوشبو کا لفظ اور اس کے متعلقات اپنی نعتوں میں برتے ہیں اس میں کئی جگہوں پر بلاشبہ خوشبو کی ردیف، ردیف برائے ردیف استعمال ہوئی ہو مگر بحیثیت مجموعی پوری کتاب میں نعت کے سیاق و سباق میں خوشبو کا جو تاثر ابھرتا ہے وہ خوش آئند ہے۔

اس کتاب کا ایک تخصص یہ ہے کہ یہ پوری کتاب پندرہ بیس دنوں میں مکمل ہوئی ہے شیر افضل جعفری نے کثرت سے لکھنے والے اہل قلم کے لئے ایک لفظ 'فر فر نویس' استعمال کیا ہے مسعود چشتی اس کتاب کی تخلیق و ترتیب میں 'فر فر نویسی' کی عمدہ مثال ہیں اللہ تعالیٰ ان کے اس جذبہ کو قبول کرے کہ انہوں نے اپنی نعتوں کو خوشبو سامانی عطا کی اور یوں اردو نعت کے معاصر منظر نامے میں ایک حسیاتی منہج کو بطور خاص متعارف کرایا۔ نعت کاروں کے لئے یہ خبر دلچسپی اور مسرت کا باعث ہوگی کہ میں نے پی ایچ ڈی کا ایک خاکہ بعنوان ''اردو نعت کا حسیاتی مطالعہ تیار کیا جس پر گورنمنٹ کالج برائے خواتین یونیورسٹی کی سعدیہ ارشاد نے ڈاکٹر صدف نقوی کی نگرانی میں تحقیق و تنقیدی کام کا آغاز کر دیا ہے۔

نقد نعت کی بڑھتی ہوئی روائت میں جس طرح نعت کا موضوع دوسرے جدید علوم عمرانیات، جمالیات، سماجیات، سیاست، معاشیات، اقتصادیات، لسانیات اور مابعد الطبیعات وغیرہ کے حوالے سے زیر جائزہ آرہا ہے اس سے نعت کی صنف کی مطالعاتی جنہوں نے اضافہ ہو رہا ہے اور تحقیق و تنقید کے نئے نئے درواہو رہے ہیں اس صورت حال میں 'ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو' کا نعتیہ اثاثہ نہ صرف نعت کی تنقیدی روایت میں اضافہ کا سبب بنے گا اس سے اردوئے قدیم سے معاصر تاریخ نعت تک میں خوشبو کے حوالے سے ملنے والے نعتیہ کلام کی تحقیق کا راستہ بھی کھلے گا۔

مسعود چشتی کا یہ نعتیہ مجموعہ چونکہ شعوری طور پر ایک طے شدہ تخلیقی ہدف کے مطابق

ترتیب دیا گیا ہے لہٰذا اس میں ساری نعتیں 'خوشبو' کے محوری استعارے کے مطابق جمع کی گئی ہیں اور اسی کتاب کی ترتیب و تخلیق کے دوران میں اس طے شدہ ہدف سے ہٹ کر جو نعتیں لکھتے رہے ہیں انہیں الگ مجموعے میں مرتب کر رہے ہیں اس نعتیہ مجموعے کا محوری و مرکزی استعارہ جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا ہے خوشبو ہے اسی سبب انہوں نے قریب قریب ساری شعری زمینوں کی ردیف کو خوشبو کے لفظ پر ختم کیا ہے جو ردیف میں (ضرورت شعری کے تحت) برتا ہے یوں ان کے ہر شعر میں خوشبو کا حوالہ ناگزیر ہو گیا ہے نعت کے موضوعات و مضامین متنوع ہیں خوشبو کی مناسبت، پابندی اور اپنی ہدفی ضرورت کے سبب انہوں نے ہر شعر کے مضمون کو خوشبو کے ساتھ آمیز کیا ہے اس اعتبار سے یہ اردو نعت کی پہلی کتاب ہے جو اپنے شعر کے مفاہیم میں کسی نہ کسی ایسے نعتیہ مضمون کی نشاندہی کرتی ہے جس میں خوشبو کا کوئی نہ کوئی التزام پایا جائے یا اسے تخلیق کیا جائے۔

خوشبو آمیز مضامین و موضوعات کی کثرت کے سبب پورے شعر میں جو حسیاتی تاثر (Sensual effect) ابھرتا ہے وہ خوشبو ہے کوئی بھی استعارہ، بات یا ذکر جب کثرت سے یک رخی ہو جائے تو اس میں موضوعاتی یکسانیت کا درآنا فطری بات ہے اس نعتیہ مجموعہ میں نعتوں کی تعداد ۷۲ اور اشعار کی تعداد ۷۷۶ ہے یوں قاری نعت بہ نعت اور شعر بہ شعر جس لفظ، تاثرات اور جس مضمون کے مطالعے سے بار بار گزرتا ہے وہ 'خوشبو' ہے اسی مناسبت سے اس کتاب کا نام ورق ہُوا ہے خوشبو خوشبو، جب کہ 'شعر ہوا ہے خوشبو خوشبو' بھی رکھ لیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

کسی منصوبے سے کئے گئے کام ــــ خاص طور پر ایسا منصوبہ جس میں منصوبہ ساز یعنی شاعر کا اپنا ذوق بھی شامل ہو بوجھ نہیں لگتا یہ یکسانیت بھی حسن بنت اور ارادے کے سبب دلپذیر اور موثر ہوتی ہے اور پڑھنے والے پر اپنے اثرات چھوڑتی ہے۔ اردو نعت کے حسی مطالعات میں یہ نعتیہ مجموعہ تحقیق و تنقید کے کئی حوالوں سے زیرِ جائزہ لایا جا سکتا ہے۔ خوشبو کے لفظ کی تکرار، خوشبو کے تاثر کے بار بار یاد دہانی، سیرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف موضوعات کے ساتھ خوشبو کا انسلاک، موضوعاتی کثرت میں ایک واحد حسیاتی تاثر کی

تکرار اور تسلسل پر شعر___ ہر نعت اور بھرپور کتاب کا تاثر جو خوشبو پر منبع ہوتا ہے! یہ اردو نعت میں ایک بالکل نیا اور اچھوتا تجربہ ہے۔

جو بھی فن پارہ کسی مقصد کے لئے لکھا جائے گا اور جس کے رگ و ریشہ کا سارا نظام کسی منصوبہ کے تحت تکمیل پذیر ہوگا اس میں تخلیق رویے کا متاثر ہوا فطری امر ہے اپنے مقصد (اپنی نعتوں کے ہر شعر کے مضمون کو خوشبو ساماں کیا جائے) کے حصول کے لئے مسعود بھی اسی تجربے سے گزرے ہیں جس سے ان کی شاعری کئی جگہوں پر محض خوشبو سرائی بنی گئی ہے اور جس طرح کبھی کبھار یہ تکلف کیا گیا شعر قافیہ پیمائی میں شمار ہوتا ہے اسی طرح یہ خوشبو سرائی مسعود کے اپنے شوق کی تکرار محض بن گئی ہے اور اس میں نعت کی ندرت وجدت کے کئی قرینے نظر انداز ہو گئے ہیں۔

ما ہر چہ خواندہ ایم فراموش کردہ ایم
الّا حدیثِ یار کہ تکرار می کنیم

ہم نے جو پڑھا تھا فراموش کر دیا ہے ایک دوست کی بات اور اس کا ذکر ایسا ہے جس کی تکرار کئے جا رہے ہیں (مفہوم) مسعود کے لئے خوشبو کا ذکر حدیثِ شوق ہے یا حدیث خوشبو ہے جس کا ذکر انہوں نے اس کتاب کے ہر شعر میں کیا ہے۔

جدّت تلاش قاری اور ندرت جو اہلِ ذوق کا اس کتاب کے مطالعہ سے گزرنا یقیناً ایک نئی طرح کا تجربہ ہے مگر یکتا پرست اہلِ ہنر اور یگانہ خواہ صاحبانِ نظر شاید اس موضوع کی تکرار سے حظ اٹھائیں اور انہیں شعر بہ شعر خوشبو کی تسلسل و تواتر سے کی گئی گردان بھی بھلی لگے۔

بحیثیت مجموعی 'ورق ہوا ہے خوشبو خوشبو' نعتیہ مجموعہ اردو نعت کے معاصر منظر نامے میں ایک منفرد اضافہ ہے۔ اس کی تخلیق کا ایک کریڈٹ مجموعہ 'عود نگر' کو جاتا ہے جس کے مطالعے سے اردو نعت میں خوشبو آفریں مضامین و موضوعات کی طرف ہمارے نعت نگاروں کی توجہ گئی ان میں مسعود چشتی بہت فعّال نکلے اور انہوں نے قریباً پندرہ سے سولہ دنوں میں اس خوشبو ساماں نعتیہ مجموعہ کو مکمل کر لیا۔

ایسی نعت نگاری فنی اعتبار سے شاید زیادہ اچھی نہ گردانی جائے لیکن وہ شاعری سچی ضرور

ہوتی ہے جو ایک لگن ایک جذبے اور ایک ذہنی واردات کے تحت لکھی گئی ہو روز کی آٹھ آٹھ دس دس لکھی گئی نعتیں دیکھنے والے کو کسی تسبیح بدست اور محو وردو تکرار شخص کی عادت محض نظر آتی ہیں، لیکن زیرِ لب کچھ پڑھتے اور دانہ دانہ گراتے شخص کی محویت اور اعادہ و تکرار کی لذت جس سے وہ حال مست محظوظ ہو رہا ہوتا ہے اس کا اندازہ اسی مشغول تکرار تسبیح بدست کو ہوتا ہے۔

سو____ مسعود چشتی کو اس نعتیہ خوشبو نامے کی اشاعت پر مبارک اللہ انہیں اخلاص اظہار سے نوازے اور ان کی توفیقات نعت میں اضافہ فرمائے۔

مَیں اپنے تاثرات اس رباعی پر ختم کرتا ہوں:

در مدحِ احمدؐ پسندیدہ خُو
ہر نعت ہے صورت دو نافہ آہو
مسعود ترے مہک بھرے لفظوں سے
کس طور ورق ہُوا ہے خوشبو خوشبو

اس مضمون کے تیسرے حصہ کا تعلق مسعود چشتی کے ان اشعار سے ہے جو خوشبو کے حوالے سے ہیں اور مختلف فنّی محاسن سے اخذ کئے ہیں۔ پہلے دو حصوں میں چونکہ مثالیں کے کوئی شعر نہیں دیا گیا صاحبانِ شوق وہ یہاں پڑھ لیں:

جاتی ہے بار گہہ ربِّ عُلا میں اُڑ کر
میری مقبُول دُعاؤں میں ہے اُنؐ کی خُوشبُو

وِردِ لب اِسم گرامی ہے میرے صلّے علیٰ
مجھ پہ ہے صبح و مَسا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

حاصِل ہُوئی حَیات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی
مہکائے کائنات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

کرتی عَطَا ہے روز نئی نعتِ پاک بھی
میری بیاضِ نعت کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

مہکائے قلب و جان کو خُوشبُو درُود کی
دے تازگی جہان کو خُوشبُو دَرُودؐ کی

میرے مَسْعُود تخیّل کو بھی نَکہت بخشے
دے کے خیراتِ ثنا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

جادۂ حق سے بَھٹک سکتے نہیں، مِل جائے
جن کو بھی آپؐ کے نقشِ کفِ پا کی خُوشبُو

روزِ محشر جو بنے میری شَفَاعَت کا سَبَب
دَر حقیقت ہے یہی صلّے علیٰ کی خُوشبُو

میرے بھی حُسنِ تخیّل کو عَطَا کرتی ہے
روز اِک نعت نئی صلّے علیٰ کی خُوشبُو

یہ حقیقت ہے کہ مَسْعُودؔ شہِ وَالاؐ کی
سیرتِ سیّدِ حسنینؑ میں خُوشبُو آئے

نِثار اُس پہ کئی صُبحیں کائنات کی ہوں
نصیب ہو جو مدینے کی شام کی خوشبو

ہُوا محسوس مُجھے جَب بھی ہُوا نعت سرا
میری ہر سانس سے آئی ہے نَوا سے خُوشبُو

پُست کُفّار کے سَب حوصلے خُود ہوتے گیے
پھیلی جو بَدر میں اُس خیرِ بشرؐ کی خُوشبُو

ہے کرم مُجھ پہ یہ مَسعُودؔ شہِ طیبہؐ کا
مِل گئی نعت کے جو نُورِ ہُنر کی خُوشبُو

جمالِ صُبحِ اَزل میں جناب کی خُوشبُو
ہے صدقہ آپؐ کا عِطر و گُلاب کی خُوشبُو

ہے اِلتجا یہ میری نسل نَو کو رَبِّ عُلا!
عَطَا ہو نعتِ نبیؐ کے نِصاب کی خُوشبُو

طُفیلِ سیّدہ زَہراؑ بَنات کو مولا!
عَطَا ہو شرم و حیا و حِجاب کی خُوشبُو

وہؐ جو حسنینؓ کے ناناؐ ہیں وہیؐ ختم رُسل
مِلتی رہتی ہے مُجھے اُنؐ کی اَذاں سے خُوشبُو

کر لی ہے جب تصوّرِ طَیبہ میں بند آنکھ
اُنؐ کا جمال دیکھا تو خُوشبُو بکھر گئی

مِٹیں گے رنج و الم سب گنہ گاروں کے
چلیں گی اُنؐ کی شَفاعَت کی خُوشبُوئیں ہر سو

قُربان جو بھی آپؐ کی حُرمَت پہ ہو گیے
آتی ہے اُن کی قبر میں جنّت کی خُوشبُوئیں

سرکارِ کائناتؐ کی ذاتِ کریمؐ پر
کامِل ہُوئیں ہیں آ کے نُبوّت کی خُوشبُو

دِل میرا تڑپتا ہے زِیارَت کو بہت ہی
آتی ہے مجھے جیسے ہی حجاج کی خُوشبُو

ہوئی ہے رَوشَنی جس سے ہمارے سینوں میں
ہے حُبِّ سَرور ِدیںؐ کے چراغ کی خُوشبُو

ہے میری سوچ میں اُس راہگُزار کی خُوشبُو
جہاں سے پائی سبھی نے بہار کی خُوشبُو

لکھیں مَیں نے نعتیں محَبّت میں اُنؐ کی
ہوئی میری ہم راز طیبہ کی خُوشبُو

نہیں جس کا عَظَمت میں کوئی بھی ثانی
ہے وہ طَیبہ اَنداز طَیبہ کی خُوشبُو

اُس کا اِیمان ہُوا نصف مُکَمل اِس سے
عقد میں جِس کو مِلی رشتۂ زَن کی خُوشبُو

نعتوں میں جو دَر آئی ہے اَسرار کی خُوشبُو
سرکارؐ کا صدقہ ہے یہ اَشعار کی خُوشبُو

حَیَات بھَر میں یہی تو اصیل خُوشبُو ہے
جو نعتِ پاک کی سَب سے جمیل خُوشبُو ہے

جو پیش کی ہے دُرودِ مبیں کے مَیں نے ساتھ
یہ بارگہِ نبیؐ میں اپیل خُوشبُو ہے

وِردِ لب صلّے علیٰؐ ہوتا ہے جس دم میرے
پھر نظَر آتی ہے بن کر مُجھے زائر خُوشبُو

کرتے ہیں پیش آپؐ کو جو ہدیۂ درُود
ہے سَب سے مُنفِرد اُن اَشجار کی مہک

نعت لکھوں تو مجھے آئے قلَم سے خُوشبُو
مُجھ کو یُوں مِلتی رہے اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

نبیؐ کے نام کی لوری ہمیں سُناتی تھیں
نہ آئے کیوں ہمیں مَسعُودؔ ماؤں سے خُوشبُو

اللہ کی رَحمت کا سَبَب اِن کو بنایا
دی بیٹیوں کو آپؐ نے تحریم کی خُوشبُو

اس سے مہکیں گے گُلستان نئے نعتوں کے
آئی ہے اَب یہ صدی نعت کی خُوشبُو والی

مُجھ کو اِحساس حُضُوری کا ہُوا پڑھتے درُود
رات کو موجِ صَبا یُوں چلی خُوشبُو والی

بَہ فضلِ حق تعالیٰ بن گیا عُنوان خُوشبو کا
یہ ہے نعتوں کا مجمُوعہ کہ ہے دِیوان خُوشبُو کا

عِفت و عِصمت و عِزّتِ نِسواں ساری
سیَّدہ زَہراؓ کی چادر کی ہیں خُوشبُو یں سَب

صرف اَلفاظ کی ترتیب نہیں یہ نعتیں
دِل مَسعُودؔ کے اَندر کی ہیں خوشبوئیں سَب

نہیں مثال کوئی جس کی کائنات میں بھی
وہ شہرِ طَیبہ ہی کی بہترین خُوشبُو ہے

لوگ کہیں گے شاعرِ خُوشبُو آپؐ کی نعتوں کی جو بدولت
آپؐ نے جو حسنینؓ کے صدقے مُجھ کو بخشی سچّی خُوشبُو

خُوشبُو کی ہے بَارِش دِل پر آپؐ کی مِدحَت ہی کے صدقے
صدقہ ہے مَسعُود اُنہیؐ کا بن گئی جو ہمجولی خُوشبُو

شہرِ طَیبہ خُوشبُو خُوشبُو ، نَکہَت نَکہَت خُوشبُو خُوشبُو
جس پر بَرسے فضلِ رَبّ سے رَبّ کی رَحمَت خُوشبُو خُوشبُو

ہجر میں شہرِ طَیبہ کے اَب رہتی ہے آنکھوں میں رِم جھم
کرم ہو میرے شاہِ طیبہؐ مِلے جو قُربَت خُوشبُو خُوشبُو

دُرُودِ پاک سُنایا ہے ہم کو بچپن میں
مِلی ہمیں بھی ہے ماؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

گدا ہیں آپؐ کے سرکارؐ! رکھتے ہیں اُمّید
مِلے گی خُلد کی چھاؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

نعت رَقم کی جَب بھی قلَم نے
حَرف ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

مَسعُودؔ! اُنؐ کا تیرے حال پہ
کرم ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

اُس چوکھٹ کی بات کروں کیا؟
جِس کا پتا ہے خُوشبُو خُوشبُو

ہر سُو ہے کائنات میں سرکارؐ کی مہک
بخشے ہے رَوشنی شہِ اَبرارؐ کی مہک

مَسعُودؔ مُجھ کو ہوگی عَطَا ایک دِن ضرُور
میرے رَسُولِ پاکؐ کے دیدار کی مہک

اَسریٰ کی رات سارے ہی اَفلاک خُوش ہُوئے
پائی جو کائنات کے شہکار کی مہک

نعتیہ مہکا ہے دِیوان بنامِ خُوشبُو
سارے کا سارا ہے یہ میرا کلَامِ خُوشبُو

ناز ہے مُجھ کو بَجا اپنے نصیبوں پہ خوشا!
مُجھ کو کہتے ہیں سبھی اُنؐ کا غُلامِ خُوشبُو

دِل کو میرے ہے یقیں مہکے گا محشر میں بھی یہ
مِل گیا مُجھ کو زمانے میں جو نامِ خُوشبُو

ریاض مجید
ڈائریکٹر ریسرچ اینڈ پبلی کیشنز
رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی فیصل آباد کیمپس، فیصل آباد

’’وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو‘‘

الحمد لله الستار الغفار والصلاة و السلام
علیٰ رسوله المختار وآلهٖ الا طهار و صحبه الا خيار
و اوليا ئه الابرار
امابعد!
وَمَا تو فيقی اِلّا بالله عليه تو كلتُ واليه انيب

نہیں نعتِ نبیؐ لِکھنا کسی اِنسان کے بَس میں
خُدا توفیق دے جس کو وہی بَس نعت لِکھتا ہے
(ارشد شرؔفی)

نبیؐ کی نعت لِکھنا پیروئ حق تعالیٰ ہے
ثناء حق تعالیٰ پیرویِ شاہِ بطحاؐ ہے
(ارشد شرؔفی)

هو الله الخالق البارى المصور له الاسماء
الحسنیٰ يسبح له فى السمٰوات والارض وهو العزيز
الحكيم
لا اله الا الله وحده لاشريک له الملک وله
الحمد وهو على كل شَئى قدير

اللہ رَبّ العِزّت جو قادرِ مطلق ہے اَحد اور صمد ہے لم یلد ولم یو ید ہے لاشریک ہے اور اپنے ہی ایک بندے کی تعریف میں لگا رہتا ہے۔خُود بھی دَرُود و سلام بھیجتا رہتا ہے اور اپنے تمام ملائکہ کو شامل کر لیتا ہے، یہی نہیں بلکہ تمام ایمان والوں کو بھی حُکم دیتا ہے کہ تُم بھی اُس ؐ پر دَرُود و سلام بھیجو۔اللہ اکبر کیا شانِ رِسالت مابؐ ہے کہ خُود اُنؐ پر دِرُود و سلام بھیجتا رہتا ہے۔

نعتِ رَسُولِ مقبُول ﷺ اصنافِ سُخن میں اِنتہائی مُقدّس اور بے اِنتہا نازک تر صنف ہے۔نعتِ نبی ﷺ لکھنے اور پڑھنے کا با ضابطہ اہتمام آں حضرت ﷺ کی موجودگی میں اصحابِ رَسُول ﷺ نے فرمایا اِس سلسلے کو آج بھی عاشقانِ رَسُول علیہ التحیات والثنا جاری رکھے ہُوئے ہیں۔

اِن خُوش نصیبوں میں ایک سیّد اَسد بُخاری المتخلص مَسعُودؔ چشتی بھی شامِل ہیں جن کے کلام میں حُبِ رَسُولِ پاک ﷺ کی بھر پُور مہک اور غُلامیٔ نبی آخر الزماں ﷺ کی خُوشبُو اُمڈ اُمڈ کر آتی ہے۔

مِدحت رَسُولِ پاک ﷺ کا شَرَف صرف اُنہی کو حاصِل ہے جن کو اللہ پاک جل جلالہ نے اپنے حبیب ﷺ کی ثنا خوانی کی لیے منتخب فرمالیا ہے۔اور یہ حقیقت بھی ہے کہ

ایں سَعادَت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خُدائے بخشندہ

کسی شاعر کا مُشاہدہ اُس وقت مُکمل ہوتا ہے۔جَب عِلمِ صحیح کی تنویریں اُس کی قوتِ ممیّزہ کو حقیقت آشنا کر دیتی ہیں۔

سیّد اسد بُخاری المُتخلص مَسعُودؔ چشتی کی فکر بمقدارِ علم نے جہاں شعریت میں رنگا رنگ گُل بُوٹے کِھلائے ہیں وہیں توفیقِ الٰہی نے صنفِ نعت گوئی کی نزاکت کو سنبھالا دیا ہے عقیدت کی تجلیوں نے اِن کے کلام کو جگمگا رکھا ہے اور اِن کے خاندانی سلاسل نے اِس مجموعہ کو عطر بیز کر دیا ہے۔

اِن تمام اَجزا کے ظُہورِ ترتیب سے ''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو''

دُعا ہے کہ مَسعُودؔ کو مَسعُودِ منزِل اِن کے طبع شُدہ بارہ (۱۲) مجموعات تو کُجا بارہ سو (۱۲۰۰) مجموعات کے بعد بھی نہ ملے۔

یہ سلسلہ تا دَمِ زِیست جاری و ساری رہے۔ (آمین)

خاکسار

غُلامِ غُلامانِ رَسُول

ارشد شرفی

حیدر آباد دکن، انڈیا

”وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو“

باسمہ تعالیٰ

السلام علیکم،

قارئینِ محترم!

باعِزّت ہے وہ قلم، دوات، سیاہی، کاغذ، زُبان، ہاتھ، سوچ، زمان و مکان جو عِلّت خلقتِ کائنات، باعثِ خیر و برکات، رَحمتِ دوعالَم، رَسُولِ خاتم، مُحبُوبِ رَبّ العالمین، سیّدالمُرسلین ﷺ کے لیے استعمال ہو۔

اللہ نے تو ہستی کو وجود اُنھی کے لیے عطا کِیا اور ہم آپ ﷺ کا ذِکر کر کے عِلّت خلقتِ کائنات کی سراپا حقانیت کا اِظہار کرتے ہیں۔

ہر شخص کی قیمت و وقار و مُقام کا اندازہ اس کے اِرادے سے لگایا جاتا ہے۔ جَب اِرادہ ایسا ہو جو اللہ تک رسائی کا وسیلہ ہو تو یقیناً قیمت قُربِ الٰہی ہونی چاہیے۔

سیّد اسد بُخاری المتخلص مَسعُود چشتی صاحب نے عِلّتِ مہک و خُوشبُوئے جہان کی نِسبَت سے نعتیہ مجموعہ ”وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو“ لِکھ کر اپنی خُوشبُو دار فکر کا اِظہار کِیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نُورِ کائنات ؐ اور اُن ؐ کی آل پاک ﷺ سے آپ کی دُنیا و آخرت کو اُجلا اور خُوشبُو دار بنائے۔ جزاکم اللہ خیر،

الاحقر

سیّد جاوید الحسن رضوی الکربلائی

کربلاء معلیٰ، عراق

میزبان پروگرام: ”یہ کربلا ہے“، (امامِ حُسینؑ 4 عالمی ٹی وی)

”ورق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو“

ہزاروں دَرُود وسلام اُس ذاتِ اَقدس پر جو وجہِ تخلیقِ کائنات ہے

اللھم صل علیٰ سیّدنا مُحمّد والہٖ و صحبہ وسلّم

محمدؐ گر نہ بُودے کس نہ بُودے
نہ بُودے ہر دو عالَم را وجُودے

لا یمکن الثنا کما کان حق وھُو
بعد از خُدابُزرگ توئی قصہ مُختصر

وہ بزرگ ہستی جو آئینہ رُوئے خُدا ہے جس کی ذات اَقدس میں اللہ نے اپنی صفات کا اِظہار بدرجۂ اُتم فرمادیا۔

مُصطفیٰؐ آئینہ رُوئے خُدا
منعکس در وے ھمہ خُوئے خُدا است

سورۂ توبہ میں خُود ذاتِ کبریا نے فرمایا ”میرا محبُوبؐ مومنوں کے لیے رؤف اور رحیم ہے۔“

یہ دونوں صفات اللہ کی ہیں۔ اور اللہ فرماتا ہے کہ میرا رَسُولؐ بھی اِن صفات کا حامِل ہے۔ سُبحان اللہ،

منظُور تھی یہ شکل تجلّی کو نُور کی
قِسمَت کُھلی تیرے قد و رُخ سے ظہُور کی

الحمد لِلہ ثمہ الحمد لِلہ ۔ خالِقِ کائنات نے میرے برادرِ خُورد سیّد اَسد بُخاری

المتخلص مَسعُود چشتی کو اُس ذات بُزرگ کا ثنا گو چُن کر ہمارے خانوادے کو ایک سعادتِ عظیم سے نواز دیا۔

مِدحتِ سرکارؐ ذی پناہ رَسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سُنّتِ پروردگار ہے۔

اَوصاف کیا رقم ہوں رِسالت مآبؐ کے
اللہ نے کہے ہیں قصیدے جنابؐ کے

بس یہی ایک کام ہے جس میں توفیق دیئے گیے چُنیدہ لوگ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے کام میں شریک ہوکر اپنا حصہّ ڈال سکتے ہیں۔ مَیں بارگاہِ ایزدی میں سجدہ ریز ہُوں کہ خالق نے میرے بھائی کو انعام یافتہ لوگوں کے اُس چُنیدہ گروہ میں شامل کرلیا ہے۔

یہ سَب اللہ کا کرم، سرکارِ دو عالمؐ کی نَظرِ خاص، اَہلِ بیتِ اطہارؓ سے مُحبّت صحابہ عظامؓ سے تعظیم وتکریم کا تعلق، اولیاءِ کرام اور خواجگان سے نِسبَت اور آبا و اَجداد کی دُعاؤں کا ثمر ہے۔

آؤ مِل کے سیّدِ ابرارؐ کی باتیں کریں
خالقِ کَونین کے شاہکار کی باتیں کریں
پیار میں اللہ کے معیار کی باتیں کریں
آؤ اے یارو! خُدا کے یار کی باتیں کریں
وہ جو ساری خَلق میں سَب سے بڑی سرکارؐ ہے
حُکم سرکاری ہے اُس سرکارؐ کی باتیں کریں

برادرِ خُورد سیّد اَسد بُخاری المُتخلص مَسعُود چشتی کا تازہ ترین مجموعہ نعت ''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' اِسی سرکاری حُکم (حُکمِ ایزدی) کی ہی تعمیل وتوفیق ہے۔

نعت کا میدان بہت کٹھن ہے، ایک نعت گو کے لیے مُقامِ مُحمّدؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے شناسائی ضرُوری ہے جَب انؐ کی ذاتِ اَقدس سے مَحبّت ومؤدت، اَدب، اِلفاظ کا چُناؤ اور خیالات کی رِفعَت و پاکیزگی جیسی اعلیٰ صفات ایک نعت گو کی زِندگی کا اُوڑھنا اور بچھونا بن جاتی ہیں تو وہ رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حضرتِ حسّانؓ کے لیے کی گئی اِس دُعا

"اللهم ایذه بروح القدس"
کی چلتی پھرتی تصویر بن جاتا ہے۔

ایسے ہی کرم اور عطا کی جھلک ''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' میں نظر آتی ہے۔ ہر لفظ، ہر شعر اور ہر نعت عطائے ایزدی، رَسُول اللّٰہؐ کی نظرِ خاص، عنایت اور کرم کا نمونہ ہے۔ واقعتاً اِس مجموعۂ نعت کا ہر وَرق معطر و عطر بیز ہے۔

رہے معطر و پُرنُور جس سے دِل کا حرم
رہے نصیب میں ہر دَم وہ لَخلَخہ خُوشبُو

''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' کو اہلِ دَانش اور عُشاقِ رَسُولؐ اللّٰہ کی طرف سے ملنے والی بے نظیر پذیرائی اِس بات کا واضح اِشارہ ہے کہ یہ مجموعۂ نعت بارگاہِ مُصطفویؐ میں مقبُول ہو گیا ہے۔ زہے نصیب۔

ہمارے آباؤ اَجداد کی اَرواح عالَمِ بالا میں یقیناً کیف ومُسرت کی حالت میں ہوں گی کہ اُن کے ایک فرزند کو شریکِ کارِ پروردگار ہونے کا شَرف حاصِل ہُوا ہے۔

اللّٰہ میرے چُھوٹے بھائی کے اِس ہدیۂ نعت کو ہمارے اور عزیز و اَقرِبا کے لیے توشۂ آخرت بنا دے۔ سیّد اسد بُخاری المتخلص مَسعُودؔ چشتی کے زورِ تحریر و بیان میں برکت دے۔ اور اپنے خزانۂ غیب سے وہ اِلفاظ عطا فرمائے جو اُس کے حبیب نبی مُکرم ﷺ کے شایانِ شان ہوں۔ تا کہ وہ اِس سلسلہ حمد و نعت کو جاری رکھ سکے۔ آمین۔

اَسد بُخاری میاں! مجھے آپ پر فخر ہے خُلد نشین پھوپھی جان (آپ کی والدہ سیّدہ رشیدہ صابری بُخاری) اور پھوپھا جان (آپ کے والد سیّد عبدالعزیز صابری بُخاری) کی اَرواح بھی آپ پر نازاں ہوں گی۔

جیتے رہو چھوٹے بھائی، سدا اسلامت رہو۔

آپ کا بھائی،
ڈاکٹر سیّد عِرفان مخدُوم نیّر
جنیوا، سوئیزرلینڈ

''مَسعُودؔ چشتی کی خُوشبُو خُوشبُو''

''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' میں مَسعُودؔ چشتی کے فِکرِ رَسا کے حسیاتی موسموں میں نسیمِ حجاز کے نشیلے جھونکے رقص کناں دکھائی دیتے ہیں اور یہ نعتیہ کِتاب ایک خُوب صُورَت ردیف ''خُوشبُو'' کی مفید دُنیائے بسیط کے شُستہ مناظر کی تصویر کشی کرتی نِظافت اور وجدانِ قلب کی روداد ہے۔

''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' میں لفظ لفظ گوہر ہے، لفظ لفظ عنبر ہے، لفظ لفظ خُوشبُو ہے جو سہلِ ممتنع اور نُدرَت کے ساتھ ساتھ فِکر و نظر کے جمالیاتی حُسن کا آئینہ دار ہے۔

آقائے دوجہاںؐ کی نعت خصوصی فیض و کرم سے عَطا ہوتی ہے۔ ہر لفظ عَطائے رَبِّ ذوالجلال کے ساتھ ساتھ عَطائے امواجِ بقا، عَطائے چشمۂ عِلم و حِکمَت نازِش، عَطائے سندِ اِمامت، عَطائے غنچۂ رازِ وحدت، عَطائے جوہر فردِ عزّت، عَطائے ختمِ دورِ رِسالت، عَطائے محبوبِ رَبّ العزّت، عَطائے مالکِ کوثر وجنّت، عَطائے سُلطانِ دین مِلت عَطائے شمعِ بزمِ ہِدایت، عَطائے مخزنِ اسرارِ ربانی، عَطائے مرکزِ انوارِ رحمانی، مصدرِ فیوضِ یزدانی، عطائے قاسمِ برکاتِ حمدانی، عَطائے دانشِ بُرہانی، عَطائے صابر و شاکر، عَطائے مُدثر و مُزمل و مرسل، عَطائے اِنتہائے کمال، مُنتہائے جمال، عَطائے منبعِ خُوبی و کمال، عَطائے بےنظیر و بےمِثال، عَطائے فخرِ جہاں، عَطائے نیّرِ درخشاں، عَطائے نجمِ تاباں، عَطائے ماہِ فروزاں، عَطائے صُبحِ دَرخشاں، عَطائے نُورِ بداماں، عَطائے مُونسِ دِلِ شکستگاں، عَطائے رَاحتِ قلُوبِ عاشقاں، عَطائے باعثِ فخرِ صادقاں، عَطائے رحیمِ بے کساں، عَطائے حُبِّ غریباں، عَطائے شاہِ جناں، عَطائے جاناں، عَطائے قبلۂ زُہداں،

عطائے کعبۂ قدسیاں سے ظہُور پذیر ہوتا ہے۔ اِن اِلفاظ کی صوتی ترنگ آبشارِ اِلہام کے ساتھ جب مِدحت کو گُل ریز کرتی ہے تو ردیف ''خُوشبُو'' کے ساتھ ''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' جیسی کِتاب مُنصّۂ شہُود پر جلوَہ گر ہوتی ہے۔

مَسعُودؔ چشتی کِتاب کی اِبتدا حمد سے کرتے ہیں اور مالکِ دوجہاں سے یُوں دُعا کرتے ہیں۔

میرے کَلام کو مہکائے تسمیہ خُوشبُو
مرے خُدا ہو عطَا مُجھ کو نعتیہ خُوشبُو

مَیں نے اپنی کِتاب ''نمازِ شَب'' میں بھی یہ سطریں رقم کی ہیں کہ آج سے چودہ سوسال قبل کائنات جب کُفر وشر کے گھٹاٹوپ اَندھیروں میں مستُور تھی زِندگی کے آئینہ خانے میں کہیں وَحدت کے رنگ نظَر نہیں آتے تھے۔ جابر حکمرانوں کے ہاتھوں میں وقت کی طنابیں تھیں۔ شَبِ سیاہ نے پُرنُور سحر کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔ عرب کے دروغ گوئی کے رسیا جہالَت کی وادی میں بھٹک رہے تھے۔ کمزوروں، یتیموں اور بے بسوں کو نویدِ حیَات کا مُژدہ سُنانے والا کوئی نہیں تھا۔ نومولود بیٹیوں کو زِندہ دَرگور کرنا باعثِ فخر سمجھا جاتا تھا۔ مئے نوشی اُن کی رگوں میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

ایسے حالات میں رَحمَتِ ستّارالعیوب نے جوش میں آ کر رنگ بدلا اور کائنات کے ذرّے ذرّے کو ایک نئی ضِیا عطَا کر کے حضرت بی بی سیّدہ آمنہ سلام اللہ علیہا کے پاک آشیاں میں ایک شفیعِ معظمؐ کی آمد سے حالات کو یُوں بدلا کہ عرب میں دروغ گوئی کے رسیا حق گوئی کے علَم بردار بن گیے۔ جو شتر بان تھے جہاں بان بن گیے۔ آپؐ کی طاہر مجلس نے عرب کے لوگوں کو یکسر بدل ڈالا۔ جسے مَسعُودؔ چشتی کی بصیرت یُوں دیکھتی ہے۔

جن کو حاصِل ہُوئی سرکارؐ کی صحبت، سارے
بن گیے فضلِ خُدا سے وہ اِمامِ خُوشبُو

شعُورِ آدمی جانتا ہے کہ بھٹکی ہُوئی اِنسانیت کو صراطِ مستقیم پر آپؐ نے گامزن کِیا۔ بے نَواؤں اور بے کسوں کی حالتِ زار پر آپؐ رحم بن کر برسے اور اُن کو عزّت و ناموس کے قیمتی زیور سے آراستہ کِیا اور یہ سَب عِزّتیں اور عَظمتیں آقا پاکؐ کے دَم سے ظہُور پذیر ہُوئیں۔

مَسعُودؔ چشتی کے اِلہام پر اُن عَظمتوں کی آمدیوں مُشک وعنبر بن کر اُتری۔

بے نَواؤں، بے کسوں کو بخش دے جو عِزّتیں
دیتی ہے وہ عَظمتیں گُلزارِ طَیبہ کی مہک

اِس میں کوئی شک نہیں کہ صُبحِ دَرخشاں دِلوں کو ایک کیف عَطا کرتی ہے اور یہ کیف ایک عجیب طمانیت بن کر وجدانِ روح میں اُترتا ہے۔ کیونکہ کائنات کی یہ حُسن و رعنائی آپؐ کے ہی دَم قدم سے گُلابوں کی شائستگی اور خُوشبُو سَب آقا پاکؐ کی خُوشبُو سے کشید کی گئی ہیں اور یہ سَب آپؐ کے نعلینِ پاک کا صدقہ ہے۔ اِظہار یہ اِس شعر کے حُسن کا باعَث ہے مُلاحظہ کیجئے:

جمالِ صُبحِ ازل میں جنابؐ کی خُوشبُو
ہے صدقہ آپؐ کا مُشک و گُلاب کی خُوشبُو

سفید سیاہ زرد اور زمردی رنگ کی ایک خُوشبُو دار لکڑی کو ''عُود'' کہا جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اِن میں جو سَب سے عمدہ لکڑی ہوتی ہے وہ پانی میں ڈوب جاتی ہے اُسے ''عُودِ غرقی'' کہتے ہیں۔ عُود کی خُوشبُو آں حُضُور ﷺ کو بہت پسند ہے۔ صاحبِ مُطالعہ شاعر مَسعُودؔ چشتی جَب ''عُود کی خُوشبُو'' ردیف میں استعمال کرتے ہیں تو یہ اُن کے اَوجِ کمال کے حُسن کو چار چاند لگا دیتی ہے۔ اِس نعت میں ہر شعر فِکری نُدرَت کا آئینہ دار ہے۔ ایک شعر مُلاحظہ کیجئے:

مرے حُضُورؐ کی چاہت ہے عُود کی خُوشبُو
ہُوئی ہمیں بھی عِنایَت ہے عُود کی خُوشبُو

ساری کائنات میں آپ ﷺ کا نُور اور خُوشبُو رَچی ہُوئی ہے تخیُّل کی اُدرا کی پرواز میں اُنہی ﷺ کا ریشمی تبسُم رَچا ہُوا ہے جو مرکزِ عالَم ﷺ ہیں، جو وَارثِ زِم زَم ﷺ ہیں، جو مُبدا کائنات ﷺ ہیں، جو مخزنِ کائنات ﷺ ہیں، جو منشائے کائنات ﷺ ہیں، جو مقصُودِ کائنات ﷺ ہیں، جو سیّدِ کائنات ﷺ ہیں، جو سرورِ کائنات ﷺ ہیں، جو مقصدِ حیَات ﷺ ہیں جو منبعِ فیوضات ﷺ ہیں، جو اَفضل الصلوات ﷺ ہیں، جو خلاصۂ موجودات ﷺ ہیں، جو صاحبِ آیات ﷺ ہیں، جو صاحبِ معجزات ﷺ ہیں، جو باعثِ تخلیقِ کائنات ﷺ ہیں، جو جامعِ صفات ﷺ ہیں، جو اصلِ کائنات ﷺ ہیں، جو فخرِ موجودات ﷺ ہیں، جو اَرفع الدرجات ﷺ ہیں، جو اکمل الرکات ﷺ ہیں۔ اُنہی ﷺ کا اِحساسِ تخیُّل شاعر کو جِلا بخشتا ہے جس کا نُورانی اِظہاریہ نوکِ قلم یُوں اُگلتا ہے:

میرے اِحساسِ تخیُّل کو جو مہکاتی ہے
میری سوچوں کی فضاؤں میں ہے اُن ﷺ کی
خُوشبُو

مُشکِ عنبر اور مشکِ عُود وغیرہ کو مِلانے سے لخلخہ بنتا ہے جو دماغ کی قوت میں اضافے کے لیے سونگھا جاتا ہے ایسے اِلفاظ اِستعمال کرنا مَسعُودؔ چشتی کا خاصا ہیں۔ فِکری عِفت، نُدرَتِ خیال اور خُوش اُسلوبی، صباحت سے مُزّین یہ شعر مُلاحظہ کیجیے:

رہے مُعطر و پُرنُور جس سے دِل کا حرم
رہے نصیب میں ہر دَم وہ لخلخہ خُوشبُو

مَسعُودؔ چشتی اپنے کَلام پر اِس لیے نازاں ہیں کہ وہ اَرفع ذِکر کرتے ہیں جسے قُرآن نے " ورفعنا لک ذِکرک " کی سندِ جمیل سے نوازا ہے۔ مَسعُودؔ چشتی کے نگار خانۂ شعر میں ڈھلے فن پاروں کے عکس ہائے جمیل قاری کے فہم و اِدراک کو ایسا نُور بخشتے ہیں جن کو قاری پڑھتا جاتا ہے اور عشقِ رَسُول ﷺ میں ڈوبتا چلا جاتا ہے۔ جدّتِ خیال کے رنگ، دھنک میں پرو کر اِس لطیف صُورَت کو قِرطاس کے سینہ پر ایسے نقش کرتے ہیں:

کروں گا ناز بہ فضلِ خُدا نصیوں پر
ملے جو طَیبہ کی بس ایک ثانیہ خُوشبُو

اِنہی اِلفاظ کو اِس دُعا کے ساتھ سمیٹا ہُوں کہ اللہ پاک مَسعُودؔ چِشتی کو تا زِیست آسمانِ اَدب پر مُتمکِن رکھ کر سِتاروں کی طرح چمکتا دمکتا رکھے اور ہمیں نعت نئے اَسلُوب کے ساتھ پڑھنے کو مِلتی رہے۔ آمین۔

سیّد حُب دار قائم

غریب وال، اَٹک

وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

نعتِ حُضُور ﷺ سے گہری وابستگی اور مَحبّت کے اِظہار کا ذریعہ بھی ہے اور بخشش کا وَسیلہ بھی۔ نعت مِدحَتِ سرکار ﷺ کا لفظی اِظہار ہے اور دِلی جذبات کی ترجمان بھی ہے۔ اِس لیے نعت کا شمار دیگر اصنافِ سُخن کی نِسبَت مُعتبَر تَصوُّر کِیا جاتا ہے۔ نعت حُضُور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اَوصافِ حمیدہ، فضائل ومناقب، شمائل وخصائل تعریف وتوصیف، مَحبّت وعقیدت کو موثر انداز میں اِظہار کرنے کا ذریعہ ہے کہ موضوعاتی اعتبار سے نعت کو دیگر اصناف کی بدولت زیادہ پذیرائی مِلی ہے۔ زمانے کے تغّیر وتبدّل کے ساتھ حمد ونعت میں بھی شعریت وموزونیت کے اعتبار سے نئے نئے تجربات ہو رہے ہیں۔ زمانے کے بدلتے ہُوئے رجحانات ومیلانات اور حمدیہ ونعتیہ مُطالعات سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ موجودہ زمانے میں جدید طرز پر ہر صنفِ سُخن اور ہیت میں حمد ونعت کو صفحۂ قرطاس کی زنیت بنایا جا رہا ہے۔ نئی نئی زمینوں کے ساتھ نئے قافیے اور مُنفرد ردیفوں کے استعمال سے حمد ونعت کے حُسن میں جو گِراں قدر اضافہ ہُوا ہے وہ باعثِ مُسرت وانبساط ہے۔ نیا طرزِ اَدا، نیا اسلُوب، تازہ کاری، خُوش سلیقگی اور شگفتگی کے باعث نعت دُنیائے اَدب میں مقبُولیت کے بُلند گراف کو چُھو رہی ہے۔

بظاہر نعت کا موضوع سہل معلوم ہوتا ہے لیکن دَرحقیقت مجمُوعی اعتبار سے نعت گوئی کا فن بہت دقیق ہے۔

اِس میں قلم کی ہلکی سی جُنبش پر بھی نَظَر رکھنی پڑتی ہے بعض اوقات شاعر کی ہلکی سی کوتاہی بھی اِس کے سلَبِ ایمان کا باعث بن سکتی ہے۔ اِس لیے نعت لِکھتے ہُوئے خاصی

احتیاط برتنی پڑتی ہے۔ بہ حیثیتِ مسلمان عقیدے کی رُو سے نعت عقیدتِ رسول ﷺ کا اظہار بھی ہے اور عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی معراج تک پہنچنے کا ذریعہ بھی ہے۔ جب سرکارِ دو عالم ﷺ سے محبّت ہو جائے تو وہ انسان کے اَعمال وافکار اور الفاظ سے جھلکتی ہے۔

نعت گوئی کے لیے اللہ تعالیٰ عزّ وجلّ نے جن بیدار بختوں کو توفیق ارزاں کی اُن میں سیّد مسعود چشتی کا نام بھی شامل ہے۔ موصوف فیصل آباد کے نعت گو شعراء کی فہرست میں نمایاں تشخص اور شناخت رکھتے ہیں۔ اُن کی نعت رسول ﷺ سے محبّت کا یہ عالم ہے کہ انہوں نے دوسری اصناف سے اجتناب برتا اور اپنے شعری اظہار کے لیے نعت ہی کو منتخب کیا۔ بقولِ شاعر:

مری حیات کا حاصل ہے نعت کی خوشبو
عطا ہوئی ہے جو منزل ہے نعت کی خوشبو

انہوں نے فنِ نعت کو مروجہ رسمیات سے خود کو دُور رکھا اور اپنے کلام کو جدید لفظیات سے مزّین کیا ہے۔

ان کے ہاں عقیدت وجذبات کی وارفتگی، تخلیقی جوہر، تخلیقی مطالعہ، لفظوں کا چناو، گہرا حسیاتی نظام، معاصر منظرنامے پر عمیق نظر اور حضوری کی ملی جلی کیفیات ملتی ہیں۔

سکھائے نعت نگاری کا بھی ادب مجھ کو
ملے حضور کے صدقے وہ جامعہ خوشبوؔ

نعت رسول ﷺ سے گہری وابستگی اور رسول ﷺ ذاتِ بابرکت سے والہانہ محبّت اپنے آبا واجداد سے ورثے میں ملی ہے۔

کرے جو روشن و پُرنور دِل کو بھی ہر دم
مجھے نصیب رہے ایسی قمقمہ خوشبو

آپ کا رسولِ کریم ﷺ سے عشق کا یہ عالم ہے کہ اپنے خیالات تک کو پاکیزہ رکھتے ہیں کہ کب سرکارِ کائنات ﷺ کرم فرمائیں اور نعت کے اشعار عطیۂ خداوندی سے عطا ہونے لگیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نعت گوئی ان کی زندگی کا اوّلین مقصد ہے۔

نزُولِ نعت میں بنتی ہے جو وَسیلہ بھی
مِلے خیال کو ایسی ملائکہ خُوشبُو

اِنہوں نے نعت کو جس خُوش اسلوبی اور سلیقے سے لِکھا ہے وہ قابلِ تعریف ہے۔
''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' شاعر کا حالیہ گیارہواں نعتیہ مجمُوعہ کلام ہے جسمیں اِنہوں نے دو حمدِ باری تعالیٰ بھی رقم کی ہیں حمد یہ کلام میں اِنہوں نے نئے اور اَدق ترین قوافی استعمال کیے ہیں جو دیگر شعراء کے ہاں بہت کم مِلتے ہیں۔

کروں جو بند مَیں آنکھیں مدنیہ سامنے ہو
ہو میری حامی و ناصر وہ باصرہ خُوشبُو
کرے جو طیب و طاہر خیالوں کو میرے
سدا نصیب ہو ایسی معظّمہ خُوشبُو

مزید مُلاحظہ کریں:

کرے جو مُجھ سے مدینے کی باتیں ہر لمحہ
بنے رفیق مری وہ مُکالمہ خُوشبُو
عَطَا جو کرتی ہے اَسرارِ کائنات کا عِلم
دَرِ حُضُورؐ سے آئے مُکاشفہ خُوشبُو

ایک مقطع مُلاحظہ ہو:

کرے جو رہبَری جادۂ خیر پر ہر دَم
سدا نصیب ہو مَسعُود مُحسِنہ خُوشبُو

حمد میں خُوب صُورَت پیرائے سے قوافی کے استعمال سے اِس مجمُوعے کی رَونَق کئی گُنا بڑھ گئی ہے۔

اِن کا یہ مجمُوعہ دُنیائے فنِ نعت میں ایک مُنفَرد مُقام کا حامِل ہے۔ اِن کا یہ کَلام روایت اور جدّت کا ایک حسین اِمتزاج ہے۔ جس میں پہلی بار حسیاتی موضوع کو قدرے تفصیل کے ساتھ اَشعار کے قالب میں ڈھالا گیا ہے۔

اُنؐ کے تن ِ نازُک کا پسینہ
حد سے سِوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

اِس کلام کی صفت یہ ہے کہ اِس میں صاحبِ کلام نے اَہلِ بیتِ اطہار سلام اللہ علیہم اَجمعین کی نِسبَت ۲۷ نعتوں کو ایک ہی ردیف ''خُوشبُو'' پر مُرتب کِیا ہے جو بذاتِ خُود ایک مُشکل اَمر ہے۔

میرے آقاؐ ! ہو عَطَا آلِ عباؑ کی خُوشبُو
دے میرے دِل کو ضِیا آلِ عبا کی خُوشبُو

اِن کے ہاں شعریت اور شعُوریت کے تمام تقاضے بدرجہ اَتم موجود ہیں۔

اِن کا اسلُوب اِتنا سادہ، دِلنشین اور عشقِ مُصطفیٰ ﷺ کی مَحبّت اور چاشنی سے لبریز ہے کہ زُبان و دِل سے بے ساختہ داد و توصیف کے کلمات اَدا ہونے لگتے ہیں۔

اِس کلام کی پہلی صفت تو یہ ہے کہ یہ نہایت قلیل مُدّت یعنی سترہ روز میں مُکمل ہُوا ہے اور اِس کی دوسری صفت یہ ہے کہ اِس مجمُوعے کی اِشاعَت کے دوران ہی میں صاحبِ کلام کا ایک اور نعتیہ مجمُوعہ کلام ''لفظِ کُن سے بھی پہلے'' مُکمَل ہُوا۔ مُختصراً یہ کہ صاحبِ کلام کے اِس مجمُوعے کا ہر شعر مُکمَل نعت ہے۔

پڑھتے ہی رہو صلِّے علیٰ آپؐ پہ ہر دَم
مِل جائے گی پھر کوثر و تسنیم کی خُوشبُو

نعت لِکھنا، نعت پڑھنا، نعت سُننا یہ سَب رَبّ العِزّت کی بَخشی ہُوئی توفیقات ہیں۔

اُمید ہے مَسعُودؔ چشتی صاحب کا کلام خُوشبُو بن کر عاشقانِ رَسُولِ اکرم ﷺ و مُحبانِ اَہلِ بیتِ اطہار سلام اللہ علیہم اَجمعین کے مُشامِ جاں کو مُعطر کرتے ہُوئے اِیمان کی نئی تازگی بخشے گا۔ دُعا ہے رَبّ العِزّت سے کہ اِن کے قلم کو مزید رِفعتوں سے نوازے اور اِن کی توفیقات میں مزید اِضافہ کرے۔ آمین بحقِ سیّد المُرسلین ﷺ۔

شُمائلہ مُنیب (شمائلؔ)

ایم۔ فِل (اردو اَدب)

بارگاہِ کریمانہ میں ہدیہٴ خُوشبُوئے مِدحت بنام

''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو''

اللہ ربُّ العالمین عزّ وجل کی ذاتِ یکتا و بے مِثال کے لیے تمام تعریفیں کہ جس کے قبضہِ قدرت میں تمام عالمین ہیں۔ وہی ذاتِ کریم و رحیم عزّ وجل ہے جس کے قبضہٴ قدرت میں تمام عالمین ہیں۔ جو اپنی مخلُوق کے فہم و گُماں سے بھی کہیں زیادہ بلکہ اتنی زیادہ کہ جو شمار میں نہ آسکے محبّت کرنے والی ہے۔ اُس ذاتِ پاک عزّ وجل کی عطا کردہ نعمتوں کا شُکر مُشکل ترین ہی نہیں بلکہ نا ممکن ہے۔ لیکن پھر بھی اپنی بساط کے مُطابق کرنا ہے۔

کیونکہ وہ ذاتِ وحدہٗ لا شریک بہت مہربان اور نہایت رَحم کرنے والی ہے، جس کی بندگی کا حق کبھی اَدا نہیں ہوسکتا لیکن وہ ہماری عِبادَات جو اُس کے کسی لحاظ سے بھی شایانِ شان نہیں ہوتی ہیں اُنہیں قبول و منظور فرمالیتی ہے۔ جس کی رَحمت و رَافت ہمیں سیّدنا سرورِ کائنات ﷺ کے اُمّتی ہونے کی عَظیم ترین خُوش بختی کے باعث بخشنے کے لیے ہماری ادنیٰ سے ادنیٰ کاوش کو بھی شرفِ قبولیت سے ہمکنار کرتی ہے تاکہ ہم نارِ جہنم سے محفوظ رہ سکیں۔ ہماری تمام تر نافرمانیوں، کوتاہیوں اور ناشُکریوں کے باوجُود ہم پر اپنی رَحمتوں، برکتوں اور نعمتوں کی کمی نہیں کرتی۔

یہ بھی اُسی ذاتِ رحمان و رحیم و کریم عزّ وجل کی خاص شدّتِ رَافت ہے کہ مُجھ جیسے عاجز کو اپنے محبُوبِ پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ افلاک ﷺ کی مَدح نِگاری کی عَظیم ترین و لازوال دولتِ ایمان اَفروز سے سَرفراز فرمادیا۔ بقول حضرتِ حفیظ تائبؔ (خُلا آشیاں)

کِتنا بڑا کرم ہے کہ تائبؔ سا بے ہُنَر
توصیفِ مُصطفیٰ کے لیے چُن لیا گیا (ﷺ)

یہ صرف اور صرف میرے اللہ ربّ ِ کریم عزّ وجل' کا کرم بلکہ خاص الخاص شدّتِ کرم ہے کہ مجھے اِس جادۂ ضَو بار پر چلنے کی توفیق وسَعادتِ مَسعُود عطا فرمائی۔

اللہ نے توصیفِ نبی تُجھ کو سِکھائی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
مَسعُود ہُوئی جادۂ ضَو بار سے نِسبَت

بلا شُبہ یہ توفیقِ عَظیم ترین اُسی ذاتِ روف ورحیم عزّ وجل' کی عَطا کردہ ہے، ورنہ بارگاہِ ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مدح نِگاری کے لیے الفاظ کا چناؤ مُشکل ترین ہی نہیں نا مُمکِن بھی ہے کیونکہ دُنیا کی کسی بھی لُغت میں کوئی ایسا لفظ نہیں ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شایانِ شان ہو۔صرف اور صرف قرآنِ مجید ہی ایسی بے مَثل و عالی مرتبت کِتابِ بَرحق ہے کہ جس میں سیّدِ سادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شایانِ شان اللہ تعالیٰ عزّ وجل' نے اَسلُوبِ بیان اِختیار کِیا ہے اور یہ حقیقت بھی روزِ رَوشن کی طرح تابناک ودرخشندہ ہے کہ جو خالقِ ہر جہان عزّ وجل' کر سکتے ہیں وہ کسی بندے سے کیسے مُمکِن ہوسکتا ہے کہ وہ کر سکے۔لیکِن اپنے معبُودِ حقیقی کی ہی عَطا کردہ صلاحیت اور استعداد کے مُطابق اپنی سی سعیِ سعید ضرور کرسکتا ہے سیّدِ ارض و سما صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ لاَ متناہی میں اپنی مَحبّت وعقیدت کے اِظہارِ قلبی کے لیے اِلفاظ کا انتخاب کرنا مُشکل ترین کام ہے۔

بقولِ اُستاذِ ذِی وقار حضرتِ رَاغِب مُرادآبادیؒ (خُلد نشین):

جو بہر انداز ہوں شایانِ شانِ مُصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
لفظ ایسے ڈھونڈ نا لانا ہے جُوئے شِیر کا

(حضرتِ رَاغِب مُرادآبادیؒ خُلد نشین)

نُطق عاجز ہے اور فکر محدود ہے آپؐ کی مَدح کرنی بھی مقصُود ہے
آپؐ کر دیں عَطا ہم کو حُسنِ بیاں شَافِعِ عاصیاں شَافِعِ عاصیاں

(مَسعُود چشتی)

متاعِ فِکر و ہُنَر اُنؐ کے نام کرتا ہُوں
حَیات کا یہ سَفر اُنؐ کے نام کرتا ہُوں

میری عقیدت واُلفت کے جو بھی ہیں مسعودؔ
تمام لعل و گہر اُنؐ کے نام کرتا ہُوں

(مسعودؔ چشتی)

بے اِنتہا، اَن گنت جذبۂ محبّت، عقیدت، اَدب و احترام اور خلوصِ قلبی و نیاز مندی کے ساتھ بارگاہِ محبُوبِ ربّ العالمین، اِنیسُ الغریبین ﷺ میں ہدیۂ دُرُود وسَلام کہ جو ذاتِ سُتودہ صفات اِس بزمِ آب و گِل کی تخلیقِ اَنمول کا باعث ہے۔ آپ ﷺ ہی کی ذاتِ بے مِثال ہے جو اِنتہائی کمالِ محبُوبیت کے درجۂ لازوال پر فائز ہے جو تمام عالمین میں سے صرف اور صرف آپ ﷺ ہی کے لیے مخصوص ہے۔

اللہ وحدہٗ لاشریک عزّ وجلّ نے آپ ﷺ کے ذکرِ اَقدس کو اَوج وکمال کی اعلیٰ ترین ولازوال بُلندیوں کی معراجِ عظیم ترین پر پہنچا دیا اور جس کا باعث بھی اُسی ذات وَالا صفات ﷺ ہی کو قرار دیا۔ آپ ﷺ کے اَوصافِ حمیدہ سے اُم الکِتاب کو مزید رَونقِ جاں فزا بخشی۔ آپ ﷺ کی اِطاعت کو اپنی اِطاعت وفرماں برداری قرار دیا۔

بارگاہِ نبوّی ﷺ میں حاضری وحُضُوری کے بہترین آداب سے رُوشناس کرایا اور اَدب واحترام میں ذرّہ برابر کمی وکوتاہی، بے احتیاطی کرنے کی صورت میں اَعمال کے ضائع ہونے کی خبر بھی سُنا دی کہ اگر میرے محبُوبِ ذِی حَشم وعالی نَسب اَفضلِ کائنات ﷺ کی تعظیم و توقیر، اَدب واحترام میں معمولی سے معمولی بھی کمی کا شائبہ بھی ہُوا تو تمہارے سارے اَعمال اَکارت ہو جائیں گے جس کی تمہیں خبر بھی نہ ہو گی۔ اِس لیے سیّدُ الکونین ﷺ کے اَدب و احترام کا ہر آنے اور جانے والی سانس کے ساتھ خیال رہے۔

احترامِ شہِ دینؐ عالی وقار رکھیں پیشِ نظر ہر گھڑی احتیاط
ورنہ ہو جائے گا ہر عَمل کا زِیاں شَافِعِ عاصیاں شَافِعِ عاصیاں

(مسعودؔ چشتی)

گر ہُوئی آواز اُونچی سامنے سرکارؐ کے
مخزنِ اَعمال کا تیرے زِیاں ہو جائے گا

(مسعودؔ چشتی)

آج اگر ہم اپنی تمام تر کوتاہیوں، بد اعمالیوں اور نافرمانیوں کے باوجود اِنسانی شکل میں موجود ہیں تو یہ صرف اور صرف سیّدنا سرورِ کائنات ﷺ کی ذاتِ رَحمت کُل ﷺ کا صدقہ ہے کہ اللہ عزّ وجلّ نے ہم پر کوئی عذاب مُسلط نہیں کِیا کیونکہ سیّدنا رَحمتِ ہر جہان ﷺ کی ہمارے لیے ہمہ وقت دُعائیں ہیں۔

وہؐ ہیں محبُوبِؐ کبریا بے شک
اُنؐ کی اُمّت پہ کیوں عذاب آئے؟

(مسعودؔ چشتی)

سیّدنا وجہِ تخلیقِ کائنات ﷺ ہی ہیں کہ جن ﷺ کی رَحمت سے کُفار بھی محروم نہیں ہیں۔

غیر مُسلم بھی محفُوظ ہیں قہر سے، اُن پہ رَحمت خُدا کی ہے سایہ کِیے
آپ جب تک ہیں اِن میں شہِ مُرسلاں شافِعِ عاصیاں شافِعِ عاصیاں

(مسعودؔ چشتی)

الحمد للہ علی احسانہ کہ میرے جیسا عاجز و مسکین ایک ادنیٰ طالبِ علم بھی اللہ ربّ کریم عزّ وجلّ کے خاص کرم اور سیّدنا اِنیسُ العالمین ﷺ کی چشمِ رَحمت و رَافت سے آپ ﷺ کی بارگاہِ بے کس پناہ میں دِل کی اَتھاہ گہرائیوں سے محبّتوں اور عقیدتوں کے مزید گُل ہائے تر و تازہ بہ صُورتِ ''ورق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' (گیارھواں نعتیہ مجموعۂ کلام) لے کر اِس اُمیّدِ واثق کے ساتھ حاضِر ہے کہ حُضُور سیّدنا قاسمُ العالمین ﷺ اپنی رِوایتِ رَحمت و رَافت کے صدقے اِسے شرفِ قبُولیت عطا فرماتے ہُوئے اپنے اِس عاجز غُلام پر مزید رَحمتوں، شفقتوں، عِنایتوں اور نوازشوں کا نُزُول لامُتناہی فرمائیں گے۔

جس کی ایک مِثال مندرجہ ذیل ہے کہ اَبھی یہ نعتیہ مجموعہ کلام طباعت و اِشاعت کے مراحل میں ہے کہ بارگاہِ ایزدی سے بہ طُفیل حُضُور سیّدِ سادات، رَحمتِ شش جہات ﷺ بارھواں نعتیہ مجموعہ کلام بنام ''لفظِ کُن سے بھی پہلے'' عطا ہو گیا ہے جس کی کمپوزنگ ہو چُکی ہے اور ''ورق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' کی اِشاعت کے فوراً بعد اِس کی اِشاعت کا اِہتمام کِیا

جائے گا۔(اِن شاءاللہ)

''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' کی عطَا کا باعث جناب پروفیسر ڈاکٹر ریاضؔ مجید کا مصرعۂ نعت ''عجب خُوشبُو دَرُودں کی بدولت ساتھ رہتی ہے'' بنا۔ اِس مصرعہ پر نعت پاک تحریر کی۔ جناب ڈاکٹر صاحب سے بات ہُوئی تو اُنہوں نے فرمایا کہ نعتیہ اَدب میں ''خُوشبُو'' پر جتنا کام ہونا چاہیے تھا نہیں ہُوا۔ جَب کہ خُوشبُو حضُورِ کائناتؐ کی پسندیدہ ہے۔

اِس گُفت گُو کے بعد مجھے پہلی نعت ''مرے حضُورؐ کی چاہت ہے عُود کی خُوشبُو'' لِکھنے کی سعادَت حاصِل ہُوئی جِسے سُننے کے بعد قبلہ ڈاکٹر صاحب نے اِس قدر حوصلہ اَفزائی فرمائی کہ زیرِ نظر نعتیہ مجموعہ کلام ''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' بارگاہِ ایزدی سے میرے اور آپ کے کریم آقاؐ کے صدقے میرے نامۂ اَعمال کی زنیت بنا جس پر مَیں اَپنے خالقِ حقیقی کا جتنا بھی شُکر اَدا کروں کم ہے۔ اِن عطَاؤں کے سارے سلسلے میں جناب ڈاکٹر ریاضؔ مجید کی کمال شفقت ورَاہنُمائی شامِل حال رہی۔ آپ نے بیشتر مرتبہ اِرشاد فرمایا کہ ''مجھے آپ سے رَشک آتا ہے آپ کیسے لِکھ لیتے ہیں۔ کیا گھر کا کوئی کام کاج نہیں کرتے مَیں نے بَہ صد احترام عرض کی کہ تمام فرائض کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ یہ عَمَلِ خیر و برکت ورَحمت ورَافت جاری ہے۔

مَیں خُود اِس مِعراجِ کرم پر خُوش گوار حیرت میں ہُوں کیونکہ ۱۹۹۰ء سے نزُولِ مِدحَت خیرالانامؐ کی سعادَتِ مَسعُود سے فیض یاب ہُوں مگر جتنے کم وقت میں یہ نعتیہ مجموعہ کلام عطَا ہُوا ہے یہ اَپنی مِثال آپ ہے۔

جیسا کہ پہلے عرض کرچُکا ہُوں کہ یہ اَبھی طباعت واِشاعت کے مراحل میں ہے کہ مِعراجِ کرم کی ایک اور بارِش بنام ''لفظِ کُن سے بھی پہلے'' بارہویں نعتیہ مجموعہ کلام کی صُورَت میں دَامنِ تخَیُّل کو ثرَوت مند کرچُکی ہے۔ اور الحمدللہ ثمہ الحمدللہ تیرہویں نعتیہ مجموعہ ''مدینے کے لمحات'' کا نزُولِ خیر شرُوع ہو چُکا ہے۔

اِس نعتیہ مجموعہ کلام ''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' میں نعتوں کی تعداد (۶۳) طے ہُوئی تھی۔ جَب یہ عدد حاصِل ہو گیا تو جنابِ ڈاکٹر صاحب کی ایم فِل کی طالبہ آنسہ شمائل

نے واٹس ایپ پیغام دیا کہ آپ اِس کا عدد (۷۲) شُہدائے کَربلاؑ کی نِسبَت سے کرلیں تو مَیں نے اُنہیں کہا کہ آپ دُعا کریں۔ اگلے ہی رات ''شَبِ قدر'' تھی تو مَیں نمازِ عشاء کے بعد بارگاہِ اُلوہیت میں مُلتجی ہُوا تو تقریباً ۹۰ منٹ میں (۷۲) کا عدد عطا ہوگیا۔ یُوں محسوس ہورہا تھا کہ دامنِ دِل پر نعتِ پاک کے اشعار کی بَارِش ہورہی ہے اور مَیں صرف اُنہیں قلم بند کیے جارہا ہُوں۔ اِس مجمُوعہ کلام میں شامِل نعتوں کی تعداد (۷۲) اور اَشعار کی تعداد (۷۷۶) ہے اِس عدد کو جمع کِیا جائے تو سیّدنا مُمدوحِ خالق ومُخلوقؐ کے اِسمِ گرامی نامِ نامی سیّدنا ''مُحمّد'' ﷺ کا عدد (۲) بنتا ہے اِس طرح اِس کے اَشعار کی تعداد کی بھی نِسبَت آپؐ کے ساتھ مَنسُوب ہے۔ اگر نعتوں کی تعداد (۷۲) اور حمدِ پاک کی تعداد (۲) کو جمع کِیا جائے تو (۷۴) کو جمع کریں تو بھی (۲) کا عدد بنتا ہے۔

جَب یہ اِرادہ کِیا کہ ساری نعتوں کی ردیف ''خُوشبُو'' ہوگی تو محسوس ہُوا کہ خاصا مُشکل کام ہے کہ ایک ہی موضوع پر کیسے ہوگا بلکہ میری اَہلیہ نے بھی کہا کہ آپ نے جَب یہ شُروع کِیا تھا تو مَیں نے آپ کو کہا نہیں تھا مگر مجھے یہی محسوس ہوتا تھا کہ یہ کام اِتنا آسان نہیں ہے۔

بہر حال اللہ تعالیٰ عزّ وجل کی خاصِ عِنایَت اور جنابِ سیّد المُرسلین اَنیس الغربینؐ کی خاص چشمِ کرم ہُوئی کہ جَب دامنِ تخیّل کو وا کِیا تو میری طلب سے بھی سِوا عَطا ہُوا۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر ریاض مجید کی تحقیق کے مُطابق ''وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو'' دُنیائے نعت کا پہلا مجموعہ کلام ہے کہ جس کی تمام نعتوں کی ردیف ''خُوشبُو'' ہے اور جو اِتنے کم وقت میں مُکمل ہُوا ہے۔

یہاں ایک اور خاص کرم کا ذِکر بھی ضرُوری سمجھتا ہُوں کہ مدینہ طَیبہ کی براہِ رَاست (LIVE) حاضریاں نصیب ہُوئیں۔ پہلی حاضری فرزندِ معنوی حیدر علی کے توسط سے اور دوسری برادرِ محتشم محسن صاحب مکینِ مدینہ مُنوّرہ نے تقریباً ۲۲ منٹ براہِ راست وڈیو کال کے ذریعے کروائی۔ جس کے دوران جی بھر کے جمالِ گُنبدِ خضرا نصیب ہُوا اور اَپنی اِلتجائیں بارگاہِ بے کس پناہ پیش کیں۔

پھر برادر ذِی وقار جناب مُحسن صاحب نے وعدہ کِیا کہ جمعہ کے روز بارگاہِ نبوی سے وڈیو کال کریں گے اُسی جمعہ کو بارگاہِ زُہدالانبیا حضرت بابا فریدالدین گنج شکرؒ میں مقبُولِ بارگاہ حاضری نصیب ہُوئی۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد بھائی مُحسن صاحب کی وڈیو کال کا اِنتظار کرنے لگا لیکن کال نہ آئی بہت اِضطرابی کیفیت سے دوچار ہُوا۔ بار بار رابطہ کرنے کی کوشش بھی بار آور نہ ہوسکی۔ اِسی بے قراری کے عالَم میں واٹس ایپ پر نظر پڑی تو عزیزم حیدر علی کا پیغام موصول ہُوا کہ ''سر! کال پِک کریں مَیں اِس وقت گُنبدِ خضرا کے سامنے موجود ہُوں پھر وقت نہیں ملے گا۔ میری اِضطرابی کیفیت میں مزید اِضافہ ہوگیا بار بار رابطے کی کوشش کے باوجود بھی رابطہ ممکن نہ ہوسکا۔ آخر کار دِل میں خیال پیدا ہُوا کہ مَیں اپنا صوتی پیغام واٹس ایپ کے ذریعے اِرسال کردوں لہٰذا مَیں نے فوراً نعتِ پاک کا مطلع اور مقطع

غم زدہ لوگوں پہ سرکارؐ عِنایَت کی نظر
لِلہ محبُوبِ خُدا ہم پہ بھی رَافت کی نظر
دَر بدَر کیسے پھرے آپؐ کا مَسعُود حزِیں
اَپنے اِس ادنیٰ گدا پر ہو سخاوَت کی نظر

صوتی پیغام اِرسال کر دیا۔ عزیزم حیدر علی نے بتایا کہ گُنبدِ خضرا کے سامنے اچانک نیٹ ورک نے کام کرنا چھوڑ دیا اور جیسے ہی ریاض الجنہ میں حُضُور سروَرِ کائناتؐ کی آرام گاہ کی دیوار کے ساتھ بیٹھا ہُوا تھا تو آپ کا واٹس ایپ میسج موصول ہُوا جیسے ہی آن کِیا تو آپ نعت شریف کے اَشعار حُضُور رحمتہ للعالمینؐ کی بارگاہِ عالی مرتبت میں نذر کرنے کی سعَادَت حاصِل کر رہے تھے۔

تو مَیں نے کہا کہ یہاں تو ماشاءاللہ براہِ راست رابطہ ہوگیا ہے اور مَیں باہر ہوگیا ہُوں۔ حالانکہ مَیں بارگاہِ رَحمت پناہؐ میں حاضری کے دوران موبائل کو بالکل استعمال نہیں کرتا اُس روز مجھے نہیں معلوم کہ میرا ہاتھ موبائل تک کیسے پہنچا۔

مَیں اپنے مخدوم و مُرشد قبلہ بابا جانؒ (حضرت سیّد مُحمّد ضمیر الحق چشتی صابری سِراجیؒ خُلد نشین) کی دُعاؤں، عِنایتوں اور شفقتوں کا ذِکر بے حد ضروری سمجھتا ہُوں کہ

جن کی دُعاؤں کی بدولت مُجھے یہ سعادت نصیب ہُوئی آپؒ نے اِس سلسلہ میں میری بھرپُور حوصلہ اَفزائی فرمائی میرے نعتیہ کلام کی ہر ماہ باقاعدگی سے ماہنامہ ''السِراج'' فیصل آباد میں اِشاعت کو یقینی بنایا۔

پہلا نعتیہ مجمُوعہ کلام ''تسکین ِ قلب'' رَاغبؔ مُرادآبادی اکیڈمی، کراچی کے زیرِ اِہتمام شائع ہوکر بارگاہِ نبوّی ﷺ میں شَرَفِ قبُولیت سے شَرف یاب ہُوا جو کہ میرے فہم و گُماں میں بھی نہ تھا کہ ''تسکینِ قلب'' کو سَعادتِ عظیم ترین حاصِل ہوگی۔ آپؒ کی شَفقتِ بے بدل کی نعمتِ لازوال مجھے زمانۂ طالبِ علمی ہی سے حاصِل رہی اور آپؒ کا فیضانِ چشمِ رَحمت شامِلِ حال رہا ہے۔ اِس نعتیہ مجمُوعۂ کلام کی اِشاعت سے پہلے آپؒ وصال فرما چکے ہیں لہٰذا آپؒ کی تقریظ کے صفحہ پر آپؒ کو خراجِ تحسین وعقیدت (جس میں آپؒ کی شان میں دو مناقب ایک آپؒ کے وصال کے فوراً بعد دوسری ۲۸ رشوال ۱۴۴۰ھ جس کے (۹۰) اَشعار آپؒ کی حَیاتِ مُقدسہ کی نِسبَت سے ہے مزید ایک مُقالہ آپؒ کی شخصیت کے حوالے سے شامِل ہے) جس میں سے چند اَشعار بطورِ اِظہارِ تشکر شامِلِ اِشاعت ہیں۔مَیں آپؒ کے دَرجات کی بُلندی کے لیے ہمہ وقت بارگاہِ ایزدی عزّ وجل' دُعا گو ہُوں میری معبُودِ کائنات عزّ وجل' سے دِل کی گہرائیوں سے اِلتجا ہے کہ میری آپؒ سے نِسبَتِ مُقدسہ کو ہمیشہ ہمیشہ قائم ودائم رکھے آپؒ کی چشمِ کرم میرے حال پر رہے۔ آمین بحقِ سیّدالمُرسلین ﷺ۔

اُستاذِ ذِی وقار، حکیم الشُعرا حضرتِ رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ (خُلد نشین) کا ذکر بھی اِس کے لیے ضروری ہے کہ آپؒ کی بے مِثل وکامِل راہنُمائی کے باعث مَیں نعت نِگاری کے جادۂ ضَوبار پر گامزن ہوسکا آپؒ کی شَفقت و رہنُمائی شامِلِ حال رہی۔ اکثر و بیشتر مُشاعروں میں جَہاں آپؒ کی صدارت ہوتی وہیں نقابت کے فرائض کی ادائیگی میرے ذِمہ ہوتی جَہاں کوئی ذراسی بھی غَلطی ہوتی آپؒ آنکھ کے اِشارے سے راہنُمائی فرمادیتے میری زُبان کی اِصلاح میں آپؒ نے بہت اہم کِردار اَدا کیا۔مَیں جب آپؒ کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہُوا تو میرا کلام پڑھنے کے بعد فرمانے لگے کہ ''آپ میں جوہر ہے'' آپؒ کے اِن

اِلفاظ سے مُجھے بہت حوصلہ ہُوا۔لہٰذا اُس دِن کے بعد ہر اتوار کو مَیں آپؒ کی قدم بوسی کے لیے آپؒ کی خدمتِ اَقدس میں حاضِر ہوتا [جہاں اَخی اُلمکرم جناب اَفضلؔ اُلفت (خُلد نشین) جوکہ اِسمِ بامُسمیٰ یعنی سراپا اُلفت اور اپنے اَخلاقِ بے مِثل کے باعث اَفضل بھی باقاعدگی سے تشریف لاتے] اور جو بھی کلام لکھا ہوتا اُس کی اِصلاح آپؒ فرماتے۔ایک خاص وقت تک آپؒ نے اِصلاح فرمائی پھر ایک روز مَیں نے حضرتِ علّامہ محمّد اِقبالؒ کی زمینوں میں چند نعتیہ کلام لِکھے اور آپؒ کی قدم بوسی کے لیے حاضر ہُوا تو آپؒ نے کلام پڑھنے کے بعد فرمایا کہ ’’اَب مَیں آپ کی غَلطی کی نشاندہی کروں گا اور آپ خود اِسے درست کریں گے کیونکہ مَیں آپ کو اپنا مُحتاج نہیں بنانا چاہتا ہُوں‘‘۔

لہٰذا مَیں اگلے ہی دِن درستی کے بعد حاضر ہُوا تو آپؒ نے کلام کو دیکھا تو ایک دو غَلطیوں کے علاوہ سَب درست تھا۔آپؒ کے اِس اِقدام سے میرے اِعتماد میں اضافہ ہُوا آج جب کہ آپؒ خُلد نشین ہیں تو مُجھے آپؒ کا اِرشادِ گرامی یاد آتا ہے کہ ’’مَیں آپ کو اپنا مُحتاج نہیں بنانا چاہتا‘‘۔آپؒ بھی میرے ہر نعتیہ مجموعہِ کلام پر اپنی منظُوم تقریظ بڑے اِہتمام سے تحریر فرماتے جو میرے لیے بلاشُبہ اعزاز کا درجہ رکھتی ہے اب آپؒ کے وصال کے بعد تقریظ والے صفحہ پر آپؒ کی خدمتِ اَقدس میں اظہارِ عقیدت وتشکر کے طور پر چند اَشعار تحریر کیے ہیں۔مَیں آپؒ کے دَرجات کی بُلندی کے لیے خالقِ کائنات عزّ وجل‘ سے بہ وَسیلہٴ جلیلہ سیّدنا حُضُور شافِعِ یومِ نُشور ﷺ دِرخواست گُزار ہُوں کہ آپؒ کے مزارِ پُر اَنوار پر اپنی پیہم و دائمی رَحمتوں کا نُزُول مُسلَسل فرمائے اور آپؒ کا فیض جاری وساری رہے۔آمین بحقِ سیّد المُرسلین ﷺ۔

اِس جادہٴ دُشوار پر گامزن رہنے کے لیے میری شریکِ حَیات بھی بھرپُور ساتھ دے رہی ہیں جو ماشاء اللہ ایم۔اے (اِسلامیات) ہیں عَربی اَلفاظ کے تلفّظ کے حوالے اور بعض اَوقات شعر کے وزن کے بارے میں بھی صائب رائے دی مَیں اِن کی صحت و تندرُستی کے لیے بارگاہِ خُدائے لَم یزل عزّ وجل‘ میں دُعا گو ہُوں۔

مَیں اپنے تمام اُساتذہ کرام کے لیے بھی بارگاہِ ایزدی عزّ وجل‘ میں دُعا گو ہُوں

کہ جن کے فیضانِ نظر سے مُستفید ہُوا اور ہو رہا ہُوں ان میں سے جو اِس وقت خُلد نشین ہو چکے ہیں اُن کے درجات کی بُلندی سیّدنا شفیع المذنبین ﷺ کی شفقت و شفاعت نصیب ہو اُن کے مزارات پر رافتِ پیہم کی بارشِ لا زوال ہو اور خوشنودیِ ایزدی عزّ وجل بہ وسیلہ جلیلہ سیّدنا محبُوبِ اللہ کریم ﷺ حاصل ہو۔ جو بقیدِ حیات ہیں اُنہیں صحت و تندرستی، خُوش حالی، نعمتوں سے بھرپُور زِندگی اور ایمان کی سلامتی نصیب ہو۔

جناب پروفیسر ڈاکٹر ریاض مجید کا تہہ دِل سے ممنونِ احسان ہُوں جن کی راہنمائی مجھے حاصل ہے دُعا گو ہُوں کہ اللہ تعالیٰ اِن کو صحت و تندرستی والی زِندگی عطا فرمائے۔ ڈاکٹر مُحمّد عمیر مُنیب شہید کے بلُندیِ درجات کے لیے دُعا ہُوں۔ مَیں اپنے تمام احبابِ ذی وقار کے لیے عرض کناں ہُوں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اُنہیں اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین بحق سیّد المرسلین ﷺ۔

این دُعا از من و جُملہ جہاں آمین باد

مَیں قارئینِ کرام کے مُفید مشوروں اور گراں ارز آرا کا مُنتظر رہوں گا۔

مسعود چشتی

☆ برائے رابطہ برقی ڈاک

asadmbukhari@hotmail.com

ورق ہوا
ہے
خوشبو خوشبو

عزّ وجل

ٹھہر سکے نہ عُفُونَت کوئی بھی باطِل کی

عَطاَ ہو دین کو پہلے سی طَنطَنہ خُوشبُو

عزّ وجل

حمد باری تعالیٰ عزّ وجل

میرے کلام کو مہکائے تسمیہ خُوشبُو
مرے خُدا ہو عَطَا مُجھ کو نعتیہ خُوشبُو

کرے جو پاک ہمیں سَب خَطَاؤں سے مولا!
کرم ہو آپ کا، مِل جائے تزکیہ خُوشبُو

عَطَا کرے جو ہمیں عِزّت و وقار سدا
رہے نصیب میں ایسی ہی نازیہ خُوشبُو

پہنچ جو جائے دَرِ پاکِ شاہِ وَالا ؐ تک
ہمیں نصیب ہو ایسی ہی نادیہ خُوشبُو

سَجائے فِکر و عَمَل کو طُفیلِ ختمِ رُسَل ؐ
مِلے مجھے مرے مولا! وہ حاشیہ خُوشبُو

کرے جو رَوشَن و تاباں ہمارے کل کو بھی
مِلے وہ نعت کے صدقے میں حالیہ خُوشبُو

مِلائے میرے تَخیُّل کو نعت سے ہر دَم
سدا نصیب ہو ایسی ہی زوایہ خُوشبُو

کروں گا ناز بَہ فضلِ خُدا نصیبوں پر
مِلے جو طَیبہ کی بس ایک ثانیہ خُوشبُو

کرے خیالوں کو تہذیب سے منُوّر جو
مِلے وہ نعت کے صدقے میں حمدیہ خُوشبُو

یہی دُعا مری مَسعُودؔ ہے خُدا سے کہ وہ
مُجھے جو بخشے وہ ہو اِلتجائیہ خُوشبُو

☆☆☆☆☆

حمد باری تعالیٰ عزّ وجل

دِکھاتی ہے جو مناَظَر مُراقبہ خُوشبُو
نصیب میں رہے مرے وہ ناظرہ خُوشبُو

عَطَا کرئے جو دِلوں کو شعُورِ ذات کا نُور
نصیب میں ہو ہمارے مُعلّمہ خُوشبُو

ٹھہر سکے نہ عُفُونَت کوئی بھی باطِل کی
عَطَا ہو دین کو پہلے سی طَنطَنہ خُوشبُو

بنے سَبَب جو حُضُوری کا آپؐ کے دَر کی
رہے نصیب میں ایسی ہی رَابطہ خُوشبُو

کرے عَطَا جو ہمیں حوصلے پہاڑوں سے
مرے خُدا ملے ایسی ہی رَافعہ خُوشبُو

کروں جو بند مَیں آنکھیں مدنیہ سامنے ہو
ہو میری حامی و ناصِر وہ باصرہ خُوشبُو

کرے جو طیب وطاہر خیالوں کو میرے
سدا نصیب ہو ایسی مُعظّمہ خُوشبُو

بچائے نفس کے مکر و فریب سے دائم
عَطَا ہو رَبِّ عُلا وہ مُجَاہَدہ خُوشبُو

بنے معاون و ہمدرد و میری مُونس بھی
بنے جو نعتِ نبی ؐ میں مُصنّفہ خُوشبُو

عَطَا کرے جو دِلوں کو گُداز کی نعمت
ملے دِلوں کو الٰہی وہ ناعمہ خُوشبُو

کرے جو رَوشَن و پُرنُور دِل کو بھی ہر دَم
ہمیں نصیب رہے ایسی قُمقُمہ خُوشبُو

کرے مُعَطر و پُر نُور نُطق کو میرے
ملے حُضُورؐ کی مِدحَت میں ناطقہ خُوشبُو

رہے مُعَطر و پُرنُور جس سے دِل کا حرم
رہے نصیب میں ہر دَم وہ لَخلَخہ خُوشبُو

رہے نِگاہ ہمیشہ خَطاؤں پر اَپنی
ملے ہمیں بھی مُسلَسَل مُحاسَبہ خُوشبُو

بچائے شَر سے ، بُرائی سے ہم کو صُبح و مسَا
ملے حُضُورؐ کے صدقے مُحَافِظہ خُوشبُو

نزُولِ نعت میں بنتی ہے جو وسِیلَہ بھی
مِلے خیال کو ایسی ملائکہ خُوشبُو

دِکھائے صُبح ومسا خواب اُنؐ کے دَر کے مُجھے
نصیب میں ہو سدا ایسی صادقہ خُوشبُو

رہے خیالوں میں ذاتِ خُدا کا نُور بَسا
عَطَا ہو مولا! مُجھے وہ مُراقبہ خُوشبُو

کرے خیالوں کو رَوشن جمالِ طِیبہ سے
مِلے مُجھے بھی سدا وہ منوّرہ خُوشبُو

سُنے جو حال میرے دِل کا فضلِ رَبّی سے
مِلے حُضُورؐ کے صدقے وہ سامعہ خُوشبُو

سِکھائے نعت نِگاری کا بھی اَدب مُجھ کو
مِلے حُضُورؐ کے صدقے وہ جامعہ خُوشبُو

جو آئے آپؐ کے قدموں کو چُھو کے ہر لمحہ
مِلے مُجھے بھی خُوشا! وہ مصدقہ خُوشبُو

جِلا جو دیتی ہے عِلم و شعُور کو ہر دَم
مِلے حُضُورؐ کے صدقے وہ فلسفہ خُوشبُو

رُواں ہے سُوئے مدینہ جو رَبّ کی رَحمَت سے
مُجھے بھی لے کے چلے ساتھ قافلہ خُوشبُو

جو لے کے جائے مری نعت کو مدینے میں
الٰہی ساتھ رہے وہ مُراسَلہ خُوشبُو

کرے جو مُجھ سے مدینے کی باتیں ہر لمحہ
بنے رفیق مری وہ مُکالَمہ خُوشبُو

عَطَا جو کرتی ہے اَسرارِ کائنات کا عِلم
دَرِ حُضُورؐ سے آئے مُکاشفہ خُوشبُو

ہُوں نازاں بخت پہ مَیں اَپنے، آپؐ کے دَر سے
ہُوئی نصیب مجھے جو مُشا ھِدہ خُوشبُو

عَطَا جو ہوتی ہے طَیبہ ہی سے تَخیُّل کو
نصیب میں ہو مرے بھی وہ معرفہ خُوشبُو

سَجائے ساتھ میرے نعتِ پاک کی محفِل
ہمیشہ ساتھ رہے وہ مُشاعرہ خُوشبُو

کرے جو رہبری جادہ ٔخیر پر ہر دَم
سدا نصیب ہو مَسعُوؔد مُحسِنہ خُوشبُو

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہے اِلتجا یہ میری نَسلِ نَو کو رَبِّ عُلا!

عَطَا ہو نعتِ نبیؐ کے نِصاب کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صرف اَلفاظ کی ترتیب نہیں یہ نعتیں
دِلِ مَسعُودؔ کے اَندر کی ہیں خُوشبُوئیں سَب

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو
لِکھی ثَنا ہے خُوشبُو خُوشبُو

اُن ؐ کا تَصوّر آتے ہی تو
چلی صَبا ہے خُوشبُو

پڑھا دَرُود جو اَوّل و آخر
ہُوئی دُعا ہے خُوشبُو خُوشبُو

صدقہ ہے یہ نعت ِ نبیؐ کا
میری نَوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

لِکھتا ہُوں جو نعت ِ شہ دیںؐ
مِلی جزا ہے خُوشبُو خُوشبُو

غم کی دُھوپ کے بڑھتے ہی تو
اُٹھی گھٹا ہے خُوشبُو خُوشبُو

میری فِکر کو نعت کی صُورت
مِلی غِذا ہے خُوشبُو خُوشبُو

ہُوئے پریشاں روز ِ جزا جو
مِلی رِدا ہے خُوشبُو خُوشبُو

پڑھا دَرُود جو اُنؐ پر ہم نے
ہُوئی ہَوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

عرض کِناں ہُوں اُنؐ کے دَر پر
میری صدا ہے خُوشبُو خُوشبُو

اُنؐ کے نُوری تَن کا پسینہ
حد سے سِوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

مَسعُوؔد! اُنؐ کے دَر سے مُجھ کو
ہُوئی عَطَا ہے خُوشبُو خُوشبُو

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

زہے مُقدّر بسی ہے دِل میں ثنائے خیرُ الوراؐ کی خُوشبُو
الٰہی تازہ رہے ہمیشہ یہ حُبِ کھف اُلوراؐ کی خُوشبُو

بروزِ محشر ہمارے آقاؐ شفیع ہوں گے بَہ فصلِ ربیّ
نشاطِ سَرمد عطَا کرے گی مُحَمّدِؐ مُصطفیٰؐ کی خُوشبُو

دیارِ طابہ کی ہے فَضا ہی مُعَطّر و جاں فِزا و اَطہر
ہمارے بھی تو نصیب میں ہو وہاں کی آب و ہوا کی خُوشبُو

مہک اُٹھے گی یہ بَزمِ ہستی کھلیں گے گُل فکرِ دائمی کے
بَسے گی جس دَم حریمِ دِل میں دَرُودِ کنزُ الوراؐ کی خُوشبُو

گُنہ گاروں ، سِیہ کاروں پہ رَحمَتِ رَبِ کعبہ ہوگی
سرُور بخشے گی قلب و جاں کو شفیعِ روزِ جزاؐ کی خُوشبُو

لِکھوں ثنائے رَسُولِ اَکرم نَفَس نَفَس دَم بہ دَم ہمیشہ
فروغ پائے اُنہیںؐ کے لُطف وکرم سے فِکرِ رَسا کی خُوشبُو

دِلوں کو کر دے گی جو مُنوّر کرے گی ذہنوں میں جو اُجالا
مرے نبیِ کریمؐ ہی کی ہے وہ یقیناً ضِیا کی خُو شبُو

کہا گیا ہے کِتابِ بَرحق میں جِنؐ کو ہی رَحمتِ ہر عالَمؐ
ہے دیدنی کائنات بھر میں میں اُنہیؐ کے لُطف وعطا کی خُوشبُو

کریں نہ نفرت کسی سے بھی ہم نہ بُغض آئے کبھی بھی دِل میں
رہے بہشتِ دِل ونظر جو مُحبّتِ مُصطفیٰؐ کی خُوشبُو

مِٹے گا جو بھی خلُوصِ دِل سے نقُوشِ پائے شہِ اُممؐ پر
مِلے گی فضلِ الٰہی اُس کو مُدام ہی پھر بقا کی خُوشبُو

جہانِ تیرہ شبی میں رَوشن رہے گی مَسعُودؔ جو یقینی
ہے رَاہبر آج بھی ہماری ضِیائے بدرُالدجیٰؐ کی خُوشبُو

ؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اُنؐ کی چاہَت کی مہک ہے مُشک و عنبَر سے فزُوں
جنؐ کی مِدحَت کی مہک ہے مُشک و عنبَر سے فزُوں

گُلشنِ دِل کو عَطَا کرتی ہے نکہَت ہر گھڑی
اُنؐ کی اُلفت کی مہک ہے مُشک و عنبَر سے فزُوں

میرے اِحساسِ تخیّل کو بھی دیتی ہے حیَات
اُنؐ کی نِسبَت کی مہک ہے مُشک و عنبَر سے فزُوں

اُنؐ کے اَخلاقِ کرِیمانہ کے ہیں قائل سبھی
جنؐ کی عادَت کی مہک ہے مُشک و عنبَر سے فزُوں

دِل کو اِحساسِ کرم رہتا ہے ہر دَم آپؐ کا
جنؐ کی رَافت کی مہک ہے مُشک و عنبَر سے فزُوں

اپنے سب ادنیٰ گداؤں کا بھی سُنتے ہیں سوال
جنؐ کی شفقت کی مہک ہے مُشک و عنبر سے فزُوں

بانٹتے ہیں وہؐ دُعاؤں کی رِدائیں خلق کو
جنؐ کی فِطرت کی مہک ہے مُشک و عنبر سے فزُوں

ہے یقیں میری کبھی اُس دَر پہ ہو گی حاضری
جنؐ کی قُربت کی مہک ہے مُشک و عنبر سے فزُوں

روزِ محشر بھی بچائیں گے تجُھے مسعُودؔ! وہؐ
جنؐ کی رحمت کی مہک ہے مُشک و عنبر سے فزُوں

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

گُلشنِ دِل کی فضاؤں میں ہے اُنؐ کی خُوشبُو
میری سانسوں میں، نواؤں میں ہے اُنؐ کی خُوشبُو

عِطر بیز آج زمانہ ہُوا سارا جس سے
بزمِ ہستی کی بھی راہوں میں ہے اُنؐ کی خُوشبُو

آپؐ کے فیضِ نظر، اُسوہ ضَو بار کی بھی
شہروں میں، قریوں میں، گاؤں میں ہے اُنؐ کی خُوشبُو

مُجھ کو اِحساسِ حُضُوری ہے عِنایَت کرتی
قلبِ مُضطرِ کی نِداؤں میں ہے اُنؐ کی خُوشبُو

جاتی ہے بار گہہ ربِّ عُلا میں اُڑ کر
میری مقبُول دُعاؤں میں ہے اُنؐ کی خُوشبُو

نعتِ سَرکارؐ مدینہ کی بدولت ہے خُوشا!
دِل پہ نازِل جو صداؤں میں ہے اُنؐ کی خُوشبُو

قلبِ مُشتاق کو کر دیتی ہے تسکِین عطَا
دِل پہ ہوتی جو عطَاؤں میں ہے اُنؐ کی خُوشبُو

میرے اِحساسِ تخَیّل کو جو مہکاتی ہے
میری سوچوں کی فضاؤں میں ہے اُنؐ کی خُوشبُو

اُن کو اِیمانِ مُکمَل کی ہے دولَت حاصِل
جن کی مَسعُودؔ وَفاؤں میں ہے اُنؐ کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جس سے مہکی ہے فَضا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو
دِل کو بخشے ہے ضِیا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

بے نَواؤں پہ ، گداؤں پہ یتیموں پہ سدا
ہے کرم بارِ عَطَا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

ہم خطا کاروں کے عیبوں کو چُھپا لیتی ہے
کرتی ہے لُطف سدا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

ہم پہ ہے لُطف و کرم رَبِّ عُلا کا ، کہ ہمیں
مِل گئی روزِ جزا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

وِردِ لَب اِسمِ گرامی ہے میرے صلّی علیٰ
مُجھ پہ ہے صُبح و مَسا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

میرا اِحساس مُنوّر ہے اُنہیؐ کے صدقے
اِس کو دیتی ہے جِلا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

جَب بھی مغمُوم ہُوا دِل ، تو پُکارا اُنؐ کو
دیتی ہے مُجھ کو صدا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

مُجھ کو اَب تنہا نہ سمجھے یہ زمانہ ، کہ مرے
ساتھ رہتی ہے سدا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

مُجھ کو یہ گرمیٔ حالات جَلا سکتی نہیں
سَر پہ ہے مِثلِ رِدا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

میرے حالات کی ہر ایک خبَر ہے اُنؐ کو
لیتی ہے مُجھ کو بچا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

اِس زمانے کی اِذیت سے بچاتی ہے مُجھے
لے کے دَامن میں سدا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

آپؐ کی نعت نِگاری ہُوئی میری قِسمَت
مُجھ کو اِعزاز مِلا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

مُجھ کو اَغیار کی سازِش کا نہیں ہے کوئی ڈر
ٹال دے آئی بَلا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

مَیں جو محفُوظ رہا رنج و بَلا سے ہر دَم
دِل پہ یہ راز کُھلا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

روزِ محشَر جو شَفاعَت کا مِلا پَروَانہ
سَب نے یہ مِل کے کہا ''اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو''

بدلہ ہے تنگیٔ حالات کو خُوش حالی میں
اے خُوشا! صلے علیٰ اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

دِل شِکستہ ہیں جو مظلُوم زمانے کے اُنہیں
لے گی دَامن میں چُھپا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

مَیں تو مَسعُودؔ! نِکمّا تھا زمانے بَھر کا
مُجھ پہ ہے لُطف فِزا اُنؐ کے کرم کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مرے حُضُورؐ کی چاہَت ہے عُود کی خُوشبُو
ہُوئی ہمیں بھی عِنایَت ہے عُود کی خُوشبُو

بَہ فضلِ رَبِّ عُلا ہوگی میری قِسمَت میں
دَرِ حُضُورؐ کی قُربَت ہے، عُود کی خُوشبُو

ہے ذِکرِ سَروَرِ کون و مکاںؐ دِلوں کا قرار
دِلوں کو بخشے جو رِفعَت ہے عُود کی خُوشبُو

مہک کا جس کی سبھی اِعتراف کرتے ہیں
میرے نبیؐ کی صداقت ہے عُود کی خُوشبُو

دِلوں کو کرتی ہے اَسرارِ کائنات عطَا
اَنیسِ جانؐ کی اُلفت ہے عُود کی خُوشبُو

بَروزِ حَشَر بھی فضلِ خُدا سے ہو حاصِل
مرے نبیؐ کی شَفاعَت ہے عُود کی خُوشبُو

بنے ہیں رَشکِ زمانہ وہی جو جانتے ہیں
دَرِ نبیؐ کی رَفاقت ہے عُود کی خُوشبُو

دِلوں میں رکھتی ہے اِیماں کی جو مہک تازہ
بنی وہ باعَثِ نکہَت ہے عُود کی خُوشبُو

مرے حُضُورؐ کو آئی پسند وہ مَسعُودؔ!
عجیب صاحبِ عَظمَت ہے عُود کی خُوشبُو

ؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حاصِل ہُوئی حَیات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی
مہکائے کائنات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

ہے عِطر بیز وحدتِ رَبّی سے دیکھ لو
حاصِل ہے شش جہات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

کرتی عطَا ہے روز نئی نعتِ پاک بھی
میری بیاضِ نعت کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

جو بھی غُلامِ سیّدِ کون و مکاںؐ ہیں
حاصِل ہے اُن کی ذات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

عشقِ رَسُولِ پاکؐ کا ہے فیض سَر بَہ سَر
مہکائے میری بات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

سِیرَت پہ ہو عَمَل شہِ عالی وقارؐ کی
رَوشَن کرے صفات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

عِزّ و وقار، عَظَمت و رِفعَت کے ساتھ ساتھ
بخشے ہے ضَو بَنات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

خُوشبُو گُلوں کو ، باغوں کو دائم بَہار بھی
دے تازگی نِبات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

دِل کو یقیں ہے فضلِ خُدا ہی سے سَر بَہ سَر
دے زِندگی نجات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

جس میں ہو رَوشنائی بھی مِدحَت کے وَاسطے
ضَو دیتی اُس دوات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

آساں ہُوئی ہے آپؐ کے صدقے حَیات بھی
آساں کرے نِکات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

رکھتی ہے تازہ دَم زہے تقدیر ہر گھڑی
مِدحَت کے اِلتفات کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

مقبُولِ بارگاہ وہ مَسعُودؔ ہو گئی
جَب مِل گئی صلوٰت کو خُوشبُو حُضُورؐ کی

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مہکائے قلب و جان کو خُوشبُو دَرُود کی
دے تازگی جَہان کو خُوشبُو دَرُود کی

روزِ حِسَاب تشنہ لَبی سے بچائے گی
ہر اِک دَرُود خوان کو خُوشبُو دَرُود کی

ہر وَسوسے کو جڑ سے مِٹا دے بَہ فضلِ رَبّ
بخشے اماں گُمان کو خُوشبُو دَرُود کی

تِیرہ شبّی کی تِیرگی ساری ہو جس سے دُور
رَوشَن کرے جَہان کو خُوشبُو دَرُود کی

اِس کو بَساؤ گُلشنِ دِل میں خلُوص سے
بخشے عُرُوج شان کو خُوشبُو دَرُود کی

ہو عالَمِ وجُود کہ برزخ کہ حَشَر گاہ
رَاحت میں رکھے جان کو خُوشبُو دَرُود کی

رَحمت ہی کُو بہ کُو یہاں ہوتی چلی گئی
جیسے مِلی جَہان کو خُوشبُو دَرُود کی

حاصِل رہے ہمیشہ ہی یہ آرزُو ہے ایک
میری بھی رُوح و جان کو خُوشبُو دَرُود کی

کِتنا بڑا کرم ہے یہ مِدحَت کی بَارِشیں
بخشے میرے بیان کو خُوشبُو دَرُود کی

وِردِ زُباں گُلوں کے بھی ہو گا دَرُودِ پاک
مہکائے گُلستان کو خُوشبُو دَرُود کی

رکھے گی اَپنی حِفظ و اَماں میں ہی ہر گھڑی
مَسعُودؔ مَدح خوان کو خُوشبُو دَرُود کی

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مِلتی ہے جَب بھی خُوشا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو
دے چمن دِل کا کِھلا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

دَربَدر رہوتے نہیں جن کی ہو قِسمَت میں لِکھی
بخش دے اُن کو سَخا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

اُن پہ چلتا ہی نہیں وَار کوئی دُشمَن کا
لیتی ہے جن کو بچا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

گُلشنِ حُسنِ عقیدت کو بھی دیتی ہے حَیَات
ہر گھڑی صُبح و مَسا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

ہوتی ہیں بارگہہِ رَبّ میں، دُعائیں مقبُول
ساتھ ہو جن کے سدا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

کوئی بھی خُوشبُو اُسے اور کہاں بھائے گی
جس کو ہو جائے عطا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

بھرتی ہے سارے گداؤں کے وہ دامانِ طلب
موجہ ٔ جُود و سَخا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

میرے بھی قلبِ حزیں کو جو کرے شاد سدا
ہے وہ تسکِین فِزا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

اِس کو تسلیم کِیا آج زمانے بھر نے
کرتی ہے دُور وَبا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

خوف کیوں دِل کو رہے رنج و اَلم کا کوئی
ٹال دیتی ہے بَلا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

میرے مَسعُودؔ تخیُّل کو بھی نکہت بخشے
دے کے خیراتِ ثنا آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ذِکرِ سَرکارؐ کا صدقہ ہے عَطَا کی خُوشبُو
مِل گئی صلّے علیٰ اُنؐ کی ثنا کی خُوشبو

جس سے مہکے ہیں سبھی اَرض وسَما، کون ومکاں
ایسی ہے اُنؐ کے کرم جُود وسَخا کی خُوشبُو

جو بھی خُدّامِ شہِ بطحاؐ ہیں اُن کو رَبّ سے
روزِ محشر بھی مِلے عُفو و عَطَا کی خُوشبو

مَیں بھی حاضِر ہُوں تصوّر میں شہِ وَالاؐ کے حُضُور
میرے بھی خُلدِ مُقدّر ہو جزا کی خُوشبو

دَر بَدر کیسے پھرے آپؐ کا منگتا ہو کر
ہو عَطَا شانِ کریمی سے سَخا کی خُوشبو

جو پہنچ جاتی ہے فوراً ہی حُضُورِ حق میں
ہو مُقدّر میں مرے ایسی دُعا کی خُوشبُو

مِٹ نہیں سکتے کبھی اُنؐ کے غُلاموں کے نِشاں
جن کو بخشی گئی ہے مِہر و وَفا کی خُوشبُو

جادہ حق سے بَھٹک سکتے نہیں ، مِل جائے
جن کو بھی آپؐ کے نقشِ کفِ پا کی خُوشبُو

مَیں پہنچ جاؤں کروں جیسے ہی بند آنکھ وہاں
دِل کو مِل جائے حُضُوری کی فَضا کی خُوشبُو

جو بھی ’’ناموسِ رِسالَت‘‘ پہ ہُوئے ہیں قُرباں
اُن کو مِل جاتی ہے مولا سے بَقا کی خُوشبُو

جو بھی ہیں تابعِ فرمانِ شہِ دنیا و دیںؐ
اُن کا مقسوم ہے خالق کی رِضا کی خُوشبُو

اِک سبق دیتا ہے یہ اُسوۂ حسنینؑ ہمیں
مہکے تسلیم و رِضا صبر و وَفا کی خُوشبُو

جو بنی شاہدِ ''اِقراء'' شہِ وَالاؐ کے طُفیل
ہو مُقدّر میں مرے ''غارِ حِرا'' کی خُوشبُو

آپؐ سے عہدِ وَفا حاصِلِ اِیماں ہے حُضُورؐ!
خانۂ جاں میں مرے مہکے وَفا کی خُوشبُو

جس میں اَنوَارہی اَنوَار کی بارِش ہے مُدام
شہرِ سَرکارؐ کی تابندہ ضِیا کی خُوشبُو

ہو مُعطَر جو ہمہ وقت شہِ بطحاؐ سے
شہرِ اُلفت سے چلی ایسی ہَوا کی خُوشبُو

باغِ اِسلام میں نکہت ہے جس اِنساں کے طُفیل
ہے شہِ کَرب و بَلاؑ کی وہ وَفا کی خُوشبُو

جس کو پا کر دِل ِ مہجُور ہُوا شاد بہت
ہے حُضُوری سے ضِیا بار صَبا کی خُوشبُو

ہوتا ہے تنگئ دَاماں کا بہت ہی اِحساس
جیسے چلتی ہے مدینے سے سَخا کی خُوشبُو

گُلشنِ دِل میرا مہکائے اُنہیؐ کی اُلفت
مُجھ کو مَسعُودؔ مِلے صلّے علیٰ کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کعبہؑ دِل میں بَسی صلّے علّیٰ کی خُوشبُو
دیتی ہے تازگی ہی صلّے علّیٰ کی خُوشبُو

روزِ مَحشر جو بنے میری شَفاعَت کا سَبَب
دَر حقیقت ہے یہی صلّے علّیٰ کی خُوشبُو

گُل کِھلے حُبِّ نبیؐ کے، چلی آئی ہے بَہار
دِل نے محسوس جو کی صلّے علّیٰ کی خُوشبُو

ساتھ رہتی ہے میرے رَحمت و رَافت بن کر
رَاحتِ جاں ہے نبی صلّے علّیٰ کی خُوشبُو

مِٹ گئی عِصیاں کی بھی ساری سیاہی جس سے
فضلِ رَبیّ سے چلی صلّے علّیٰ کی خُوشبُو

دِلِ مہجُور پہ تھا مَوسِم ِ بے آب و گیاہ
ٹالے ویرانی مری صلّے علّیٰ کی خُوشبُو

جس کے باعَثِ ہی مِلا مَوسِمِ گُلرَنگ مُجھے
دِل کو لگتی ہے بَھلی صلّے علّیٰ کی خُوشبُو

فہم واِدراک کے دَر جس سے ہُوئے وَا سارے
بخش دے دیدہ وَری صلّے علّیٰ کی خُو شبُو

گُلِ سَر سبز رہا رَشکِ چمن ہی بن کر
جس کو مِلتی ہی گئی صلّے علّیٰ کی خُو شبُو

میرے بھی حُسنِ تخَیّل کو عَطَا کرتی ہے
روز اِک نعت نئی صلّے علّیٰ کی خُو شبُو

دِلِ مَسعُودؔ پہ ہے رَحمَت ِ باری کا نزُول
وِردِ ِ لَب ذِکرِ نبیؐ صلّے علّیٰ کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

خُلقِ سَرکارؐ کی کَونین میں خُوشبُو آئے
رَحمتِ آقاؐ کی دَارین میں خُوشبُو آئے

شَبِ اَسریٰ ہے بنی آپؐ کی عَظمت کی اَمیں
جس کی ہر آیتِ قوسین میں خُوشبُو آئے

اَہلِ دِل جانتے ہیں کیسے رہِ سِدرَہ کی
آپؐ کے قدموں کی نَعلین میں خُوشبُو آئے

کُفر اور شِرک کے اَصنام سے کر کے اسے پاک
وَحدتِ رَبّی کی حرمین میں خُوشبُو آئے

آپؐ کے حُسنِ شباہَت کی بڑے ناز کے ساتھ
میرے حسینؑ کریمینؑ میں خُوشبُو آئے

جس سے دَامانِ طلب کو بَھریں مَوسِم سارے
میرے سَرکارؐ کی ثقلین میں خُوشبُو آئے

آپؐ کی رِفعَتِ عَظَمَت کی بَہ فضلِ رَبّی
کیسے اِس مجمعِ بحرین میں خُوشبُو آئے

یہ حقیقت ہے کہ مَسعُودؔ شہِ وَالاؐ کی
سِیرَتِ سیّدِ حسنینؑ میں خُوشبُو آئے

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جَہاں میں پھیلی ہُوئی اُنؐ کے نام کی خُوشبُو
عَطاَ جو کرتی ہے وَحدت کے جام کی خُوشبُو

نِثار اُس پہ کئی صُبحیں کائنات کی ہوں
نصیب ہو جو مدینے کی شام کی خُوشبُو

بکھیرتا ہے جو اَنوَار ہر طرف دائم
خُدا نصیب کرے اُنؐ کے بام کی خُوشبُو

لگاؤں آنکھوں سے، سَر پر بھی اَپنے مَیں رکھوں
اگر مِلے دَرِ خیرالاُنامؐ کی خُوشبُو

بنا ہے رَشکِ گُل و لالہ و گُلستاں وہ
کہ مِل گئی جسے طَیبہ کی فام کی خُوشبُو

بَھٹک سکے نہ کوئی جادۂ مُنوّر سے
رہے جو پیشِ نظر اُنؐ کے گام کی خُوشبُو

نزُولِ مَدحِ پیمبرؐ ہے دِل پہ جو پیہَم
مِلی وہ فیضِ رَسُولِ اَنام کی خُوشبُو

بہ فیضِ مِدحَتِ سَرکارِ طَیبہؐ ، محَشر میں
عَطَا ہو سَب کو دَرُود و سلام کی خُوشبُو

مہک رہے ہیں یہ مَسعُودؔ جس سے کون و مکاں
ہے دِل نواز بہت فیضِ عام کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نعت جَب لِکھی تو آئی ہے ہَوا سے خُوشبُو
دِل کو محسوس ہُوئی فِکرِ رَسا سے خُوشبُو

پہنچی ہے بار گہہِ رَبِّ عُلا میں فوراً
جَب پڑھا صلّے علّیٰ ،آئی دُعا سے خُوشبُو

ہُوا محسوس مُجھے جب مَیں ہُوا نعت سَرا
میری ہر سانس سے آئی ہے نَوا سے خُوشبُو

جَب ہُوا وِردِ زُباں نامِ نبیؐ صلّے علّیٰ
دِل کا ہر پُھول کِھلا آئی صدا سے خُوشبُو

جَب سے منسُوب ہُوئی آپ ؐ کی مِدحَت سے شہا!
پھر بکھرتی ہی گئی خُلدِ نَوا سے خُوشبُو

مَیں نے اُوڑھی ہے تخیّل پہ جو فضلِ رَبّ سے
ہُوئی ہے مُجھ کو عطا نُوری رِدا سے خُوشبُو

جس سے بَھرتے ہیں زمانوں کے بھی خالی دَامن
اُٹھتی ہے چاروں پہر نُورِ عَطا سے خُوشبُو

لگتا ہے آئی اَبھی روضۂ سَرکارؐ سے ہے
کتنی پُر کیف مِلی بادِ صَبا سے خُوشبُو

جَب پڑھا آپؐ پہ مَسعُودؔ دَرُود اور سلام
میرے اَطراف میں دَر آئی فضا سے خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کِتنی دلچسپ ہے یہ طَیبہ نگر کی خُوشبُو
بخشے تنویر زمانے کو سحَر کی خُوشبُو

لے کے جائے گی ہمیں شہرِ عقیدت میں ضرُور
ہو مُقدّر میں ہمارے بھی سفَر کی خُوشبُو

داغِ فُرقت کو مِٹا دیتی ہے جو جڑ سے ہی
باغِ طَیبہ کی مِلے برگ وثمر کی خُوشبُو

اَبھی گُزرے ہیں اِسی رَاہ سے شاہِ بطحاؐ
دیتی ہے سَب کو پتا رَاہ گُزر کی خُوشبُو

پست کُفار کے سَب حوصلے خُود ہوتے گیے
پھیلی جو بَدر میں اُس خیرِ بشَرؐ کی خُوشبُو

کرتے ہیں آپ گداؤں کی شَفاعَت بے شک
ہم کو مِل جائے شَفاعَت کی خبَر کی خُوشبُو

اِسی اُمیّد پہ زندہ ہیں لیے حسرَتِ دید
ہم بھی پائیں گے کبھی آپؐ کے دَر کی خُوشبُو

ہو عَطَا ایک ٹھکانا ہمیں قدموں میں حُضُورؐ!
ہو عَطَا ہم کو دَرِ فخرِ بشَرؐ کی خُوشبُو

جس کے سائے میں کِیا آپؐ نے آرام حُضُورؐ!
ہو عَطَا خواب میں کاش ایسے شجر کی خُوشبُو

آرزُو ہے دِلِ مُشتاق میں یہ حاصِل ہو
قُربِ سَرکارِ شہِ جِنّ و بشَرؐ کی خُوشبُو

ہے کرم مُجھ پہ یہ مَسعُودؔ شہِ طَیبہؐ کا
مِل گئی نعت کے جو نُوِ ہُنر کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ﷺ

دِل پہ نازِل جو ہُوئی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو
دے گئی نعت ، نئی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

روزِ محشر بھی وَسِیلَہ ہے بَہ فضلِ رَبّی
میری بخشش کا بنی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

دیتی ہے خواہشِ محبُوبِؐ خُدا بھی دِل کو
دے کِھلا دِل کی کلی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

بَھر دیا دَامنِ خالی کو کرم سے جس نے
دے گئی رَحمتیں بھی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

مُجھ کو مُفلس نہ سمجھنا کبھی دُنیا والو!
میری ثروَت ہے یہی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

آرزُو ہے کہ رہے ساتھ سدا اِس کا نصیب
ہو جُدا اَب نہ کبھی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

ہو گیا شاد بہت غم بھی مِٹے ہیں سارے
دِل نے محسوس جو کی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

عِلم و عِرفان عَطا کرتی ہے پیہَم دِل کو
سَر بَہ سَر دیدہ وَری نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

جس کے صدقے سے مہکتی ہیں میری سانسیں بھی
میری سانسوں میں رَچی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

شَافِعِ روِ جزاؐ ، سیّدِ وَالاؐ کے حُضُور
مُجھ کو لے کر ہے چلی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

بخشے ہے میرے تخیّل کو جو نکہَت ہر دَم
دِل میں مَسعُودؔ بَسی نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کُو بَہ کُو مِدحَتِ سَرکارؐ کی آئے خُوشبُو
دِل سے بھی اُلفتِ سَرکارؐ کی آئے خُوشبُو

روزِ محَشَر جو گُنہ گاروں کو بخشے گی قُرار
شَافِعِ اُمّتِ سَرکارؐ کی آئے خُوشبُو

بے کسی کا وہاں مُمکِن نہ کبھی ہو گا گُزر
جہاں سے شَفقَتِ سَرکارؐ کی آئے خُوشبُو

مُشکلیں ہوں گی سبھی پَل میں ہی کافُور مُدام
جیسے ہی رَحمَتِ سَرکارؐ کی آئے خُوشبُو

دِل جُھکے جاتے ہیں سَب زائروں کے، طَیبہ میں
جن کو بھی عَظمَتِ سَرکارؐ کی آئے خُوشبُو

کام بن جائیں گے سَب عاصیوں کے، مَحشَر میں
جس گھڑی رَافتِ سَرکارؐ کی آئے خُوشبُو

بے نَواؤں کے، گداؤں کے بَھریں گے کاسے
جیسے ہی بَرکتِ سَرکارؐ کی آئے خُوشبُو

دِل کا ہر پُھول کِھلے مہکے فَضا بھی ساری
دِل میں جَب مِدحَتِ سَرکارؐ کی آئے خُوشبُو

دِل بنے عرشِ خُدا اِس میں نہیں شک مسعُودؔ!
جس میں بھی اُلفتِ سَرکارؐ کی آئے خُوشبُو

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جَہاں میں پھیلی ہُوئی نُطقِ پاک کی خُوشبُو
مِٹائے ظُلمَتیں بھی نُطقِ پاک کی خُوشبُو

عَطَا کرے ہے غُلامی کے دَور سے بھی نَجات
ہے بخشے سَرورَی بھی نُطقِ پاک کی خُوشبُو

بچائے باطِل و ظُلمَت سے خَلقِ رَبّی کو
دِکھائے رَاہ بھلی نُطقِ پاک کی خُوشبُو

عَطَا کِیا ہے مُجھے جس نے عِلمِ ذات کا نُور
فروغِ عِلم بنی نُطقِ پاک کی خُوشبُو

پلَٹ سکا نہ کبھی جو بھی آیا اُنؐ کے حُضُور
دِلوں کو اَچھی لگی نُطقِ پاک کی خُوشبُو

مِٹائے رنج و اَلم کائنات بَھر کے سبھی
کِھلائے دِل کی کلی نُطقِ پاک کی خُوشبُو

مہک اُٹھا ہے جو خُوشبُوئے لُطف سے سارا
ہے ایسی دِل کو مِلی نُطقِ پاک کی خُوشبُو

مِٹائے حرص و ہوس کے تمام جذبوں کو
کرے ہے دِل کو غنی نُطقِ پاک کی خُوشبُو

بچائے نارِ جہنم سے سَر بَہ سَر ہم کو
سِکھائے نیک دِلی نُطقِ پاک کی خُوشبُو

بنا ہے مرکزِ انوارِ ایزدی بے شک
ہے جس بھی دِل میں بَسی نُطقِ پاک کی خُوشبُو

نہ بُھول پائے گا مَسعُودؔ وہ بشر اُنؐ کو
ہے پائی جس نے کبھی نُطقِ پاک کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جمالِ صُبحِ اَزل میں جنابؐ کی خُوشبُو
ہے صدقہ آپؐ کا عِطر و گُلاب کی خُوشبُو

مِلی ہے آپؐ کے صدقے سے ہم کو بھی لاَ رَیب
حُضُورِ حق سے ہی اُم الکِتاب کی خُوشبُو

مہک رہا ہے یہ گُلزارِ ہست بھی تَب سے
مِلی ہے جَب سے اِسے آں جنابؐ کی خُوشبُو

چلیں گے جادہ سَرکارِؐ طَیبہ ؐ پر جو لوگ
مِلے گی اُن کو ہمیشہ ثواب کی خُوشبُو

کِھلے ہیں باغ نئے حُسنِ خُلق کے تَب سے
مِلی جو خُلقِ رِسالت مآبؐ کی خُوشبُو

ہے خُطبہ حجِ وداع ، کائنات کا منشُور
دِلوں کو کرتی ہے رَوشن خِطاب کی خُوشبُو

ہے اِلتجا یہ میری نَسلِ نَو کو ربِّ عُلا!
عَطَا ہو نعتِ نبیؐ کے نِصاب کی خُوشبُو

طُفیلِ سیّدہ زَہراؑ بَنات کو مولا!
عَطَا ہو شرم و حیا و حِجاب کی خُوشبُو

نزُولِ نعت ہے مَسعُودؔ اِس پہ صُبح و مَسا
مِلی ہے دِل کو جو عالی جنابؐ کی خُوشبُو

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میرے حُضُورؐ کی اُلفت ہے نُور کی خُوشبُو
دِلوں کو بخشے جو رَاحَت ہے نُور کی خُوشبُو

مِلے گی جنؐ کے وَسَیلے رِضائے رَبّ ہم کو
اَنیسِ جاںؐ کی اِطاعَت ہے نُور کی خُوشبُو

دِلوں کی تیرہ شبّی جس سے مِٹتی جاتی ہے
حبیبِ رَبّ کی صداقت ہے نُور کی خُوشبُو

عَطَا کِیے ہیں یہ معیارِ خُلق جس نے تمام
رَسُولِ حقؐ کی شرافت ہے نُور کی خُوشبُو

بَھرے جو نُورِ ہِدایت سے دِل کے کاسے کو
وہ نُورِ جاںؐ کی ہِدایت ہے نُور کی خُوشبُو

دِلوں کو کرتی ہے عِرفانِ معرفت بھی عَطَا
رَسُولِ پاکؐ کی چاہَت ہے نُور کی خُوشبُو

عَطَا کرے گی اُجالے جو روزِ حَشَر ہمیں
میرے نبیؐ کی شَفاعَت ہے نُور کی خُوشبُو

ہے دِل کو میرے یقیں مِل ہی جائے گی اِک دِن
دَرِ کریم کی قُربَت ہے نُور کی خُوشبُو

مُجھے عُرُوج مِلا جس کے صدقے سے مَسعُودؔ!
شَفیعِ حَشَرؐ کی مِدحَت ہے نُور کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

شامِ طَیبہ کی بَسی کون و مکاں میں خُو شبُو
صُبحِ پُر نُور کی پھیلی ہے جَہاں میں خُو شبُو

ہے کرم سَرورِ کَونینؐ کا مُجھ پر ہر دَم
رہتی ہے صُبح و مَسا میرے گُماں میں خُوشبُو

دِل میں ہے باغ کِھلا حُبِ شہِ طَیبہؐ کا
جس سے آتی ہے میرے حُسنِ بیاں میں خُوشبُو

وہ جو حسنینؓ کے نانا ؐ ہیں وہی ختمِ رُسلؐ
مِلتی رہتی ہے مجُھے اُنؐ کی اَذاں میں خُوشبُو

ہے جَہاں پر بھی کہیں ہوتی ہے محسوس وہاں
کُشتۂ عشقِ نبیؐ کے ہے نِشاں میں خُوشبُو

دلِ مہجور تڑپتا ہے جو فُرقت میں سدا
ہجرِ سَرکارؐ کی ہے آہ و فُغاں میں خُوشبُو

شَبِ اَسریٰ میرے سَرکارؐ کے قدموں کے طُفیل
قَدمِ شاہؐ کی ہے کاہکشاں میں خُوشبُو

جس کا بھی وِرد رہے صلّے علّیٰ شام وسَحَر
اُس کے آئے گی سدا لحن و زُباں میں خُوشبُو

جَب ہُوا نعت سَرا صلّے علّیٰ تو مَسعُودؔ!
کس قدر پھیل گئی میرے مکاں میں خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نامِ نبیؐ جو بولا تو خُوشبُو بِکھر گئی
صلّےٰ علیٰ جو لِکھا تو خُوشبُو بِکھر گئی

"اُنظُرنا" میرے شافِعِ محشَرؐ مرے حُضُورؐ
جیسے ہی یہ پُکارا تو خُوشبُو بِکھر گئی

انوار چھا گیے زہے قِسمَت ہی ہر طرف
آیا خیال اُنؐ کا تو خُوشبُو بِکھر گئی

کرلی ہے جَب تَصوّرِ طَیبہ میں بند آنکھ
اُنؐ کا جمال دیکھا تو خُوشبُو بِکھر گئی

کیسی بھی کیفیت ہو دُکھوں کی ہُوئی تمام
اُنؐ کو ہے جَب پُکارا تو خُوشبُو بِکھر گئی

گُزرے ہیں رَاہگُزر سے جو سُلطان اَنبیاؐ
دیکھا جو سَب نے رَستہ تو خُوشبُو بِکھر گئی

آیا ہی تھا خیال شہِ ذِی وقارؐ کا
دِل نے اَبھی تھا سوچا تو خُوشبُو بِکھر گئی

میرے رَسُولِ پاک کے صدقے بنے ہیں کام
اُنؐ کا مِلا وَسِیلَہ تو خُوشبُو بِکھر گئی

مَسعُودؔ! یہ سَب آپؐ کی مِدحَت کا فیض ہے
جیسے ثَنا کو لِکھا تو خُوشبُو بِکھر گئی

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

دِل کو بخشے ہے ضِیا نُورِ اَزلؐ کی خُوشبُو
دے دِلوں کو جو جِلا نُورِ اَزلؐ کی خُوشبُو

مُونسِؐ اُمّتِ عاصی کی مہک پھیلی تو
نِکلی یہ دِل سے صدا نُورِ اَزلؐ کی خُوشبُو

صُبحِ محشَر میں جو سَرکارؐ کا جَلوَہ مہکا
سَب نے باہم یہ کہا نُورِ اَزلؐ کی خُوشبُو

دیکھتے ایک سِتارہ تھا جو جبریلِ اَمیںؑ
اُنؑ پہ یہ راز کُھلا نُورِ اَزلؐ کی خُوشبُو

ہے یہ حسنین کریمینؑ کی اُلفت کا ثمر
مُجھ کو صدقہ ہے مِلا نُورِ اَزلؐ کی خُوشبُو

جس کے الطاف و کرم سے بھریں دامن سب کے
بانٹتی لُطف و عطا نُورِ ازلؐ کی خُوشبُو

لگتا ہے آئی ہے یہ شہرِ عقیدت سے ابھی
لائی ہے بادِ صبا نُورِ ازلؐ کی خُوشبُو

میرے دامن میں ہے خیرات شہِ والاؐ کی
دِل پہ نازِل ہے ثنا نُورِ ازلؐ کی خُوشبُو

مَیں نے مسعودؔ پُکارا جو ہے مُشکل میں اُنہیںؐ
ہوگئی مُجھ کو عطا نُورِ ازلؐ کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

رَاہبَر و رَاہ نُما نقشِ قدم کی خُوشبُو
دیتی ہے حق کا پتا نقشِ قدم کی خُوشبُو

وہ بَھٹک سکتا نہیں ہے کبھی رَاہِ حق سے
ہو گئی جس کو عَطَا نقشِ قدم کی خُوشبُو

مُفلسی سے بھی بچاتی ہے گدا کو اُنؐ کے
قُلزمِ جُود و سَخا نقشِ قدم کی خُوشبُو

ڈر رہے گا نہ ہمیں نارِ جہنم کا کوئی
مِل گئی روزِ جزا نقشِ قدم کی خُوشبُو

اِس کو دِل میں جو بَسا لو گے تو تُم کو بے شک
بخشے گی رَاہِ بقَا نقشِ قدم کی خُوشبُو

پھر مہک اُٹھا ہے ہر گوشہ مری ہستی کا
لائی ہے موجِ صَبا نقشِ قدم کی خُوشبُو

ڈر نہیں موجِ حوادث کا کوئی بھی دِل کو
لیتی ہے مُجھ کو بچا نقشِ قدم کی خُوشبُو

مُجھ کو کرتی ہے عَطَا عِلم و عَمَل کی دولَت
دیتی ہے دِل کو جِلا نقشِ قدم کی خُوشبُو

چاند تاروں کی ضِیائیں بھی ہیں صدقہ جن کا
باعَثِ نُور و ضِیا نقشِ قدم کی خُوشبُو

مَیں بھی ممنُونِ کرم اِس کا تہہِ دِل سے ہُوا
دے گئی مُجھ کو ہَوا نقشِ قدم کی خُوشبُو

ناز کر اَپنے نصیبوں پہ کہ مَسعُودؔ تُجھے
مِل گئی حد سے سِوا نقشِ قدم کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بِکھر رہی ہیں جو مِدحَت کی خُوشبُوئیں ہرسُو
عَطَا یہ کرتی ہیں رَحمَت کی خُوشبُوئیں ہرسُو

مِٹیں گے رنج و اَلم سَب گُنہ گاروں کے
چلیں گی اُنؐ کی شَفاعَت کی خُوشبُوئیں ہرسُو

مِلی ہیں حضرَتِ اِنساں کو عَظمَتیں کتنی
چلیں جو آپؐ کی بعثت کی خُوشبُوئیں ہرسُو

ہُوا ہے دَورِ جَہالَت کا خاتمہ جڑ سے
ملیں جو اُنؐ کی ہِدایَت کی خُوشبُوئیں ہرسُو

سُنی گئی ہیں سبھی بے کسوں بھی عرضیں
چلیں جو آپؐ کی شَفقَت کی خُوشبُوئیں ہرسُو

بنے ہیں کام سبھی بگڑے بےنَواؤں کے
جَہاں میں آپؐ کی رَافت کی خُوشبُوئیں ہرسُو

ہے یہ بھی فیض شہِ دینؐ ہی کی سِیرَت کا
بکِھر رہی ہیں صداقت کی خُوشبُوئیں ہرسُو

نہیں ہے کوئی کمی زِندگی میں اُنؐ کے طُفیل
ملیں ہیں جَب سے عِنایَت کی خُوشبُوئیں ہرسُو

کِھلا ہے گُلشنِ دِل تیرا بھی جو اے مَسعودؔ!
ہیں دِل میں آپؐ کی اُلفت کی خُوشبُوئیں ہرسُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سَرکارؐ کے جلوَوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں
توحید کے خُطبوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں

جو صَرف ہُوئے اُنؐ کی مِدحَت میں خُوشا! سارے
اَنمول وہ لفظوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں

بخشا ہے شَرَف جن کو اُس سیّدِ والاؐ نے
رَوشَن ہُوئے رستوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں

رِشتے جو بنے سارے سَرکارؐ کی نِسبَت سے
نُورانی وہ رِشتوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں

گُزرے ہیں جو آقاؐ کی یادوں میں زہے قِسمَت
پُرنُور وہ لمحوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں

مَس ہوتے گیے جو بھی قدموں سے شہِ دیںؐ کے
ضَو بار وہ ذرّوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں

جن جن سے بھی گزرے ہیں محبُوبِؐ خُدا ہو کر
اُن گلیوں کی کُوچوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں

حاصِل جو ہُوئے دِل کو سَرکارؐ کی اُلفت کے
اُن سَرمدی جذبوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں

مِلتے ہیں زہے قِسمَت جو رَحمَتِ رَبّی سے
اُن نعت کے لہجوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں

لِکھتا ہے قصیدے جو ہر روز شہِ دیںؐ کے
ہر سُو اُنہی نعتوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں

مَسعُودؔ! مدینے میں محسوس ہُوا ہم کو
گُزرے ہُوئے لمحوں کی خُوشبُو ہے فَضاؤں میں

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میرے رَسُولِ حق ؐ کی مَحبّت کی خُوشبُوئیں
کَونین میں ہے آپ ؐ کی سِیرَت کی خُوشبُوئیں

کیسے اَدا ہو شُکر کہ یہ اَبرِ لُطف ہے
صُبح و مَسا نصیب ہیں رَافت کی خُوشبُوئیں

مِٹ جائے گی عُفُونَتِ عِصیاں بھی سَر بہ سَر
مہکیں گی روزِ حشر شَفاعَت کی خُوشبُوئیں

اِنسانیت کو عِزّت و رِفعَت ہُوئی نصیب
جیسے چلیں ہیں آپ ؐ کی شَفقَت کی خُوشبُوئیں

مِٹتی گئی ہے ظُلمَتِ باطِل تمام ہی
کی آپ ؐ نے عَطَا جُونہی وحدت کی خُوشبُوئیں

آئیں میرے حُضُورؐ کے صدقے زہے نصیب
عُفو و عَطَا و رَحمت و بَرکت کی خُوشبُوئیں

میرے اَنیسِ جانؐ شہِ اَنبیاؑ ہی سے
پائی ہیں کائنات نے رَحمت کی خُوشبُوئیں

ہیں رَشکِ بخت اَرفع و اعلیٰ وہی تو لوگ
جن کو ملیں ہیں آپؐ سے قُربت کی خُوشبُوئیں

عِرفان و عِلم و آگہی، عقل و خِرد شعُور
سَب کو عَطَا کی آپؐ نے حِکمت کی خُوشبُوئیں

محرُوم جس سے کوئی نہیں سَب ہیں فیض یاب
ہیں آپؐ کے وہ حُسنِ سَخاوَت کی خُوشبُوئیں

مَسعُودؔ! ہم کو ناز نہ کیوں بخت پہ ہو
تُجھ کو نصیب آپؐ کی مِدحت کی خُوشبُوئیں

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جیسے چلیں ہیں آپؐ کی بعثت کی خُوشبُوئیں
پھیلیں ہیں کائنات میں رَحمت کی خُوشبُوئیں

مہکی ہُوئی ہے جن کے توسط سے بَزمِ زِیست
ہیں آپؐ کے وہ لُطف و عِنایَت کی خُوشبُوئیں

قُربان جو بھی آپؐ کی حُرمَت پہ ہو گیے
آتی ہیں اُن کی قبر میں جنّت کی خُوشبُوئیں

مہکا ہے جن سے گُلشنِ دِل میرا روز و شَب
ہیں وہ میرے کریمؐ کی چاہَت کی خُوشبُوئیں

آتے نہیں ہیں پاس کبھی اُن کے رنج و غم
جن کو ملیں ہیں آپؐ سے رَاحت کی خُوشبُوئیں

ہوتی گئی سیاہیاں پھر جن سے دُور دُور
کی آپؐ نے عَطَا جو نفاست کی خُوشبُوئیں

جن سے مہک رہی ہے یہ اُم الکِتاب، وہ
توصیفِ شاہِ دیںؐ کی ہیں عظَمت کی خُوشبُوئیں

مہکاتی ہیں جو گُلشنِ کَونین کو تمام
ہیں آپؐ کے طُفیل وہ نکہَت کی خُوشبُوئیں

سَرکارِ کائناتؐ کی ذاتِ کریم پر
کامِل ہُوئیں ہیں آ کے نبُوّت کی خُوشبُوئیں

مہکیں گے وہ ہمیشہ ہی کون و مکان میں
جن کو ملیں ہیں آپؐ سے نِسبَت کی خُوشبُوئیں

مَسعُودؔ! کِتنا تُجھ پہ کرم ہے حُضُورؐ کا
تُجھ کو ملیں ہیں آپؐ کی چاہَت کی خُوشبُوئیں

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کِتنی ہیں دِلنشیں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں
مِلتی نہیں کہیں ہیں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں

ہیں عِطر بیز سَرورِ کون و مکاںؐ سے
عَظَمت کی ہیں اَمیں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں

اِن کی مِثال کوئی کہاں کائنات میں
موجُود ہیں یہیں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں

کرتی ہیں ناز آپ پہ خُوشبُوئیں تمام
ہیں خُوشبُوئیں حسیّں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں

مِٹتے ہیں جس سے وسوسے باطِل کے سارے ہی
بخشیں ہمیں یقیں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں

جس کو ملیں ہیں اُس کا مُقدّر سنّور گیا
مہکاتی ہر زمیں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں

اَنوَارِ ایزدی کی تو بَارِش اِنہی میں ہے
رَحمت کا ہیں نگیں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں

سُونگھا اِنہیں تو دِل نے کہا بَر مَلا یہی
ہیں رَشکِ آفریں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں

مِلتی ہیں یہ فقط اِسی شہرِ کرم میں، اور
دیکھی کہیں نہیں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں

اِن کی مہک دِلوں کو بھی دیتی قرار ہے
خُوشبُوئیں بہتریں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں

مَسعُودؔ! فیض یاب و مُشرّف ہُوں روز و شَب
ہیں دِل کے بھی قریں یہ مدینے کی خُوشبُوئیں

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ﷺ

دیتی ہے سبھی عَظمتیں سِیرَت کی یہ خُوشبُو
کرتی ہے عَطا رِفعتیں سِیرَت کی یہ خُوشبُو

چلتے ہیں رَہِ زِیست پہ جو اِس کے مُطابق
کرتی ہے عَطا رَحمتیں سِیرَت کی یہ خُوشبُو

بَھرتی ہے یہ دَامن کو مُسّرَت سے ہمیشہ
بخشے ہے بڑی اُلفتیں سِیرَت کی یہ خُوشبُو

اَخلاقِ کریمانہ عَطَا کرتی ہے بے شک
کرتی ہے عَطَا چاہَتیں سِیرَت کی یہ خُوشبُو

مِٹتے ہیں سَبَب جس کے یہ سارے غم واندوہ
دیتی ہے ہمیں رَاحتیں سِیرَت کی یہ خُوشبُو

رہتی ہے اگر پیشِ نظر شام و سحر تو
بخشے ہے بڑی بَرکتیں سِیرَت کی یہ خُوشبُو

دیتی ہے اُخوّت کے یہ اَسباق سبھی کو
کرتی ہے فنا نفرتیں سِیرَت کی یہ خُوشبُو

مَسعُودؔ! میرے باغِ تخیُّل کو ہمیشہ
کرتی ہے عَطا مِدحتیں سِیرَت کی یہ خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لِکھی جو اُنؐ کی مِدحَت خُوشبُو مہک اُٹھی
دِل پر ہُوئی عِنایَت خُوشبُو مہک اُٹھی

باطِل کی تیرگی سَب مِٹتی چلی گئی
اُنؐ کی ہُوئی جو بعثَت خُوشبُو مہک اُٹھی

کِردار سازی کی ہے اُمّت کی آپؐ نے
بخشی اِسے دیانَت خُوشبُو مہک اُٹھی

ذِکرِ رَسُولؐ کا ہے فیضان یہ کرم
دِل کو مِلی نفاسَت خُوشبُو مہک اُٹھی

سَب تھے فُسردہ حالَت محشَر میں سَر بَہ سَر
آقاؐ نے کی شَفاعَت خُوشبُو مہک اُٹھی

صلّے علیٰ پڑھا جو عالی جنابؐ پر
دِل کو مِلی سِکینَت خُوشبُو مہک اُٹھی

پہنچیں گے ہم بھی اپنی مَنزِل پہ ایک دِن
اُنؐ کی مِلی قیادَت خُوشبُو مہک اُٹھی

اُمّت میں اُنؐ کی ہونا ،مِعراجِ زِیست ہے
اُنؐ کی مِلی جو نِسبَت خُوشبُو مہک اُٹھی

مَسعُودؔ! ہم پہ کیسا اُنؐ کا ہے یہ کرم
اُنؐ کی مِلی ہے اُلفت خُوشبُو مہک اُٹھی

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اُنؐ کی شَفقت کی رِدا اُنؐ کی عَطَا کی خُوشبُو
اُنؐ کی ہر ایک اَدا اُنؐ کی عَطَا کی خُوشبُو

دُھلتے جائیں گے سبھی میری خطاؤں کے بھی داغ
ہوگی جَب اُنؐ سے عَطَا اُنؐ کی عَطَا کی خُوشبُو

ہو مُقدّر میں ہمارے بھی کبھی رَبِّ کریم
شہرِ طَیبہ کی ہَوا اُنؐ کی عَطَا کی خُوشبُو

ہُوں مَیں ممنُونِ کرم دِل کی بھی گہرائی سے
لائی جو بادِ صَبا اُنؐ کی عَطَا کی خُوشبُو

ہے کرم کِتنا بڑا ہم پہ شہِ وَالاؐ کا
مِل گئی ہم کو خُوشا! اُنؐ کی عَطَا کی خُوشبُو

ڈر نہیں کوئی ہمیں موجِ حوادث کا ذرا
ٹال دیتی ہے بَلا اُنؐ کی عَطَا کی خُوشبُو

بخش دیتی ہے ہمیں حد سے سِوا خُوشیاں بھی
لیتی ہے غم سے بچا اُنؐ کی عَطَا کی خُوشبُو

آپؐ ہی کے تو وَسِیلَے سے بروزِ محشَر
پائیں گے سارے گدا اُنؐ کی عَطَا کی خُوشبُو

مُجھ خطَا کار کو مَسعُودؔ! دَرِ رَحمَت سے
مِلتی ہے صُبح و مسَا اُنؐ کی عَطَا کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

دھرتی پہ ہُویدا ہُوئی مِعَراج کی خُوشبُو
ہے رِفعَتِ آقاؐ کی یہ مِنہاج کی خُوشبُو

دُنیا میں نہ آئی تھی کبھی اِس سے یہ پہلے
آتی ہے جو اَب حامیؐ مُحتاج کی خُوشبُو

عَظَمَت میں کوئی ثانی نہیں جن کا جَہاں میں
طَیبہ ہی کے ذرّوں میں ہے پکھراج کی خُوشبُو

دِل میرا تڑُپتا ہے زِیارَت کو بہت ہی
آتی ہے مُجھے جیسے ہی حجاج کی خُوشبُو

جس سے کبھی محرُوم نہیں رہتے گداگر
وہ آپؐ کی رَحمَت کی ہے مَوّاج کی خُوشبُو

آئے گا نہ اَب کوئی نبیؑ اور نہ رَسُولؐ اور
مہکے گی سدا صاحبِ مِعَراجؐ کی خُوشبُو

عورَت کو وَفا، عِصمَت و عِفت کے بھی ہمراہ
بخشی ہے شہِ دینؐ نے سَرتاج کی خُوشبُو

دِکھلائے گی یہ نُورِ اُخوّت کے مَناظِر
مہکے گی سدا آپؐ کے مِنہاج کی خُوشبُو

جس کو ہے مِلی قُربَتِ سَرکارِ مدینہؐ
اُس کو ہے مِلی زِیست کی مِعراج کی خُوشبُو

اُس دَور کی اِس میں بھی مہک ہو گی یقیناً
پھیلی ہے مدینے میں جو آج کی خُوشبُو

اُمّت کے دِل و جان ہیں یہ جس سے مُعَطر
ہے ختمِ نبُوّت کے اُسی تاج کی خُوشبُو

ہوتے ہی گیے سارے گدا صاحبِ ثروَت
جن کو ہے مِلی صاحبِ مِعَراج کی خُوشبُو

پھیلی ہے دماغوں میں دِلوں میں جو ہمارے
یہ تاجوَرِ طَیبہ ؐ کی ہے راج کی خُوشبُو

لِکھتا ہُوں جو مَسعُودؔ یہ مَیں آپ ؐ کی مِدحَت
ہے میرے تخَیُل کے یہ مِعَراج کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عجیب تر ہے مدینے کے باغ کی خُوشبُو
مِلی ہے وَحدَتِ رَبّ کے سُراغ کی خُوشبُو

حُضُورؐ جیسے ہی فرمائیں گے شَفاعَت تو
ملے گی ہم کو گُنہ سے فراغ کی خُوشبُو

ہُوئی ہے رَوشَنی جس سے ہمارے سینوں میں
ہے حُبِّ سَروَرِ دیںؐ کے چراغ کی خُوشبُو

عَطَا کِیا ہے جو وَحدَت کا میرے آقاؐ نے
مہک رہی ہے جَہاں میں اَیاغ کی خُوشبُو

مِثالِ ماہِ مُبیں روز و شَب چمکتا ہے
عَطَا ہُوئی ہے جو فُرقت کے داغ کی خُوشبُو

بَسی ہے جس کے تخَیُّل میں آپؐ کی مِدحَت
سدا مہکتی رہے اُس دماغ کی خُوشبُو

خِزاں کبھی بھی نہ اُس گُلستاں میں آئے گی
ملی ہے جس کو مدینے کے باغ کی خُوشبُو

کبھی بھی ہو نہیں سکتے شِکارِ ظُلمَت کا
مِلی ہے جن کو نبیؐ کے چراغ کی خُوشبُو

چراغ وہ تو جَلیں گے ہَوا میں بھی مَسعُودؔ!
مِلی ہے جن کو حرم کے چراغ کی خُوشبُو

ؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہے میری سوچ میں اُس راہگُزار کی خُوشبُو
جَہاں سے پائی سبھی نے بَہار کی خُوشبُو

ہے صدقہ سَرورِ کون و مکاںؐ کا ہی بے شک
عطَا ہُوئی ہے ہمیں جو قرار کی خُوشبُو

ہے ضَوفشاں یہی اُمیّد دِل میں شام و سحَر
ملے گی ہم کو کبھی اُس دیار کی خُوشبُو

میرے کریم ہیں صلّے علّیٰ وہ شافِعِ حشَرؐ
عطَا جو کرتے ہیں سَب کو وقار کی خُوشبُو

دِلوں پہ نقش سدا رہتی ہے وَفا بن کے
ہے بے مِثال مدینے کے پیار کی خُوشبُو

جنہیں نصیب ہُوئی حاضِری ، حُضُوری بھی
نہ بُھول پائیں گے نقش و نِگار کی خُوشبُو

دَرُود پڑھتے رہیں اِس یقین سے کہ ضرُور
مِلے گی ہم کو بھی اُنؐ کے مزار کی خُوشبُو

چلیں گے آپؐ کے اُسوَہ پہ رات دِن جو لوگ
اُنہیں ملے گی خُدا سے نِکھار کی خُوشبُو

ہے کیسا کیف وہاں کی فضاؤں میں مَسعُودؔ !
سما گئی ہے دِلوں میں خُمار کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ﷺ

میرے سُخَن میں مدینے کی آئی ہے خُوشبُو
دَرِ رَسُولِ مُکرمؐ سے پائی ہے خُوشبُو

کرم ہے سَرورِ کَونینؐ کا مرے دِل پر
مرے جو حُسنِ تخیُّل پہ چھائی ہے خُوشبُو

مَیں محو رہتا ہُوں اُنؐ کے خیال میں ہر دَم
مری نَظَر میں حِسوں میں سمائی ہے خُوشبُو

مہک میں جس کی ہے اِحساس بھی حُضُوری کا
لِکھی جو نعت پلٹ کر وہ آئی ہے خُوشبُو

بَہ فیضِ نعتِ نبیؐ لُطف کی جو بارِش ہے
مرے سُخَن نے ہمیشہ کمائی ہے خُوشبُو

زہے نصیب عَطَا جو ہُوئی مدینے سے
بڑی مَحَبّت و اُلفت سے پائی ہے خُوشبُو

مہک اُٹھا ہے مرے دِل کا گوشہ گوشہ تک
مرے حُضُورؐ کے دَر سے جو آئی ہے خُوشبُو

جو ساتھ رہتی دَرُودوں کی بَرکتوں سے ہے
ہمارے دِل کو یہی رَاس آئی ہے خُوشبُو

ہُوئی نصیب جو مَسعُودؔ! نعت کی ہم کو
پھر اِس کے بعد کوئی بھی نہ بَھائی ہے خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بنی میری دَم ساز طَیبہ کی خُوشبُو
کروں جس پہ مَیں ناز طَیبہ کی خُوشبُو

لِکھیں مَیں نے نعتیں محَبّت میں اُنؐ کی
ہُوئی میری ہم راز طَیبہ کی خُوشبُو

پڑے جب بھی مُشکل تو اُس کو پُکاروں
سُنے دُکھ کی آواز طَیبہ کی خُوشبُو

مُقدّر میں میرے ہو ، مانگوں دُعائیں
کرے مُجھ کو مُمتاز طَیبہ کی خُوشبُو

نہیں جس کا عظَمت میں کوئی بھی ثانی
ہے وہ طَیبہ انداز طَیبہ کی خُوشبُو

رہوں مُنتظِر اُس کی آمد کا ہر پَل
دِکھائے وہ اِعجاز طَیبہ کی خُوشبُو

ہے لبریز ساری وہ لُطف و کرم سے
اُٹھائے میرے ناز طَیبہ کی خُوشبُو

کروں شُکر ربِّ عُلا کا مَیں ہر دَم
بنے دِل کی ہم راز طَیبہ کی خُوشبُو

لِکھوں نعتیں جس کی خُوشبُو کو پا کر
ہے مَسعُودؔ! دَم ساز طَیبہ کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

دِلوں میں بَھرتی ہے شہرِ رَسُولؐ کی خُوشبُو
میرے حُضُور کے حُبِ اُصول کی خُوشبُو

مہک اُٹھی تھی جو کَرب وبَلا سے، وہ اَب تک
ہے صَحنِ جاں میں اُس ابنِ بتُولؑ کی خُوشبُو

مِٹا گئی ہے وہ باطِل کی ظُلمَتیں ساری
اُٹھی جو غارِ حِرا سے نزُول کی خُوشبُو

جو بٹتی رہتی ہے سَرکارِ طَیبہؐ کے دَر پر
ہے رَبِّ کعبہ کے لُطفِ حُصول کی خُوشبُو

ہیں ناز کرتے سبھی گُلستان بھی جس پر
ہے شہرِ آقاؐ کے ہر ایک پھُول کی خُوشبُو

عَطَا جو کرتی ہے میرے حُضُورؐ کے صدقے
وہ رَحمَتوں کے حُصول و وُصول کی خُوشبُو

اُسے سَجاؤں گا دَستار میں اَدب سے مَیں
ملے اگر مجھے طَیبہ کی دُھول کی خُوشبُو

ہے اِلتجا میرے معبُود ساری ماؤں کے
نصیب میں ہو جو لُطفِ بتُولؑ کی خُوشبُو

مِلی ہے مُجھ کو بھی مَسعُودؔ! آپؐ کی اُلفت
عَطَا جو کرتی ہے نعتِ رَسُولؐ کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہو عَطَا میرے ہُنَر کو نئے پَن کی خُوشبُو
پھیلتی جائے میرے نعت کے فَن کی خُوشبُو

بات ہے نِسبَتِ ضَو بار کی ساری سُن لو!
زِندگی دیتی ہے طَیبہ کے بھی بَن کی خُوشبُو

پھر ہو تُم ناز کے قابِل شہِ وَالاؐ کے طُفیل
نفع دے سَب کو اگر تیرے بَدن کی خُوشبُو

پڑھتا رہتا ہُوں دَرُودوں کی مَیں پَل پَل تسبیح
جس سے ہوتی ہے مُعَطر مرے ظَن کی خُوشبُو

اُس کا اِیمان ہُوا نصف مُکمَل اِس سے
عقد میں جس کو مِلی رِشتۂ زَن کی خُوشبُو

ہے کرم سَرورِ کَونینؐ کا فضلِ رَبّ سے
جس سے مہکے گی سدا میرے بھی فَن کی خُوشبُو

لاکھ اَغیار کریں سازشیں مِل کر سارے
جا نہیں سکتی مُسلمان سے رَن کی خُوشبُو (رَن: جہاد)

جو مِٹے جاتے ہیں حُرمَت پہ نبیؐ سَرور کے
پھیلتی جاتی ہے پھر اُن کے ہی تَن کی خُوشبُو

جَب سے پہنچا ہُوں دَرِ جُود وسخَا پر مَیں خُوشا!
مِل گئی مُجھ کو بھی ہے عرض وسُخَن کی خُوشبُو

یہ بھی ہے آپؐ کا اِرشادِ گرامی مَسعُود!
فِتنہ اُمّت کا بنی ہے یہی دَھن کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نعتوں میں جو دَر آئی ہے اَسرار کی خُوشبُو
سَرکارؐ کا صدقہ ہے یہ اَشعار کی خُوشبُو

ہیں رَحمَتِ کَونینؐ میرے شافِعِ محشَرؐ
مہکاتی ہے اَدوَار کو سَرکارؐ کی خُوشبُو

ہیں ختمِ رُسُلؐ آپؐ ہی محبُوبِ خُدا بھی
آئے گی سدا سیّدِ اَبرارؐ کی خُوشبُو

مہکے ہیں سبھی عالَم آقاؐ ہی کے صدقے
پھیلی جو شَبِ اَسریٰ میں رفتار کی خُوشبُو

ہیں شمس و قمر اور ستارے بھی مُنوّر
اِن ساروں میں ہے آپؐ کے انوَار کی خُوشبُو

ہیں تشنہ یہ آنکھیں مری مُدّت سے شہِ دیںؐ
ہو جائے عطَا اِن کو بھی دیدار کی خُوشبُو

ہوتا ہے عجب کیف حُضُوری کا بھی حاصِل
آتی ہے جو سَرکارؐ کے پِندار کی خُوشبُو

یہ سیّدِ وَالاؐ کے وَسیلَے سے ہے حاصِل
رَمضَان کی بَرکات میں اَفطار کی خُوشبُو

جس میں ہو سَجی خاکِ کفِ پائے شہِ دیںؐ
مہکے گی سدا ایسی ہی دَستار کی خُوشبُو

پاس اُنؐ کی غُلامی کا ہیں جو جان سے کرتے
مہکائے عَمَل نامے کو اِقرار کی خُوشبُو

رہتا ہے دَرُودوں سے مُعَطر جو تخَیُّل
مَسعُودؔ! ہے یہ رَحمَتِ سَرکارؐ کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حَیات بَھر میں یہی تو اصیل خُوشبُو ہے
جو نعتِ پاک کی سَب سے جمیل خُوشبُو ہے

مہک رہی ہے جو بَزمِ جہاں میں صلّے علّیٰ
میرے حُضُورؐ کی آمد، دلیل خُوشبُو ہے

جو پیش کی ہے دَرُودِ مُبیں کے مَیں نے ساتھ
یہ بارگہہِ نبیؐ میں اپیل خُوشبُو ہے

مہک رہی ہے اَزل سے، رہے گی جو دائم
حُضُورؐ لائے ہیں، کیسی طویل خُوشبُو ہے

مِٹا دیا ہے جَہالَت کی ساری رسموں کو
عَطَا کی آپؐ نے سَب کو عقیل خُوشبُو ہے

جو ہے شہیدِ رَہِ حق ، وجُود سے اُس کے
مہک رہی جو وَفا کی قتیل خُوشبُو ہے

عَطَا ہُوئی ہے جو نعتِ رَسُولؐ کی صُورَت
بنے گی روزِ جزا وکیل خُوشبُو ہے

مِٹا دیئے ہیں جَہالَت کے جس نے دَور سبھی
مِلی ہے آپؐ کے دَر سے جلیل خُوشبُو ہے

ہے صدقہ آپؐ کی اُلفت کا بن گئی مَسعُودؔ!
بَہ فضلِ رَبّی میری بھی خلیل خُوشبُو ہے

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لَب پہ کلمے کی رہے ساعَتِ آخر خُوشبُو
آپؐ کے لُطف و کرم کی ہے جو طاہر خُوشبُو

آپؐ کے فیضِ نَظَر، رَافَتِ پَیہَم سے مُجھے
مِل گئی آپؐ کی مِدحَت کی ہے وافر خُوشبُو

ڈر نہیں مُجھ کو کسی سازشِ اَغیار کا اَب
رہتی ہے بن کے مری حامی و ناصِر خُوشبُو

وِردِ لَب صلّے علیٰ ہوتا ہے جس دِم میرے
پھر نَظَر آتی ہے بن کر مُجھے زائرِ خُوشبُو

جو معاون ہے تَخیُل کی بھی وہ میرے حُضُورؐ!
میری سوچوں میں بھی ڈھلتی ہے وہ شاعر خُوشبُو

نعت جب لِکھتا ہُوں مَیں آپؐ کی میرے آقا!
ساتھ رہتی ہے میرے بن کے وہ ذاکر خُوشبُو

ہے یہ مِعَراجِ کرم، جو مرے اَفکار کے پاس
گُھومتی رہتی ہے پھر بن کے جو طائر خُوشبُو

لے کے جاتی ہے تَصُّور میں مُجھے اُنؐ کے حُضُور
رَہ نُما ہوتی ہے، بن جاتی ہے باصر خُوشبُو

اَبھی گُزرے ہیں اِسی رَاہ سے میرے آقاؐ
دیتی ہے اُنؐ کی خبَر ایسی ہے مُخبِر خُوشبُو

وہی مہکاتی ہے پھر سوچوں کو میری دِن رات
چلتی ہے آپؐ کی مِدحَت کی جو طاہر خُوشبُو

پہنچی طَیبہ میں، تو مِلا اِس کو ٹھکانا مَسعُودؔ!
رہتی تھی روزِ ازل سے جو مُسافر خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میری نعتوں کی بَسے میرے بدن میں خُوشبُو
میری سانسوں میں تخیّل میں سُخن میں خُوشبُو

جَب کروں آپؐ کا مَیں ذِکرِ مُبارک تو خُوشا!
پھر مہکتی ہی رہے میرے بھی فَن میں خُوشبُو

یہ کرم خاص خُدا کا ہے کہ عَطَا اُنؐ کی ہے
تھی بِسی روزِ ازَل سے مرے مَن میں خُوشبُو

دیتی ہے نَکہَت نَو سَروَرِ عالَمؐ کے طُفیل
ہے بَسی بَزمِ تخیّل کے چمن میں خُوشبُو

مِلتی تابندگی ہے سَب کو شہِ دیںؐ کے طُفیل
چاند، تاروں میں بھی، سُورج کی کِرن میں خُوشبُو

جو مُعَطّر کرے سینوں میں شہِ دینؐ کا عشق
سدا بستی رہے وہ اَرضِ وطن میں خُوشبُو

ہے یہ سَرکارِؐ مدینہ کے پسینے کا ہی فیض
جس کے صدقے سے بَسی سَرو وسمن میں خُوشبُو

خاص یہ اُنؐ کی عِنایَت سے ہُوئی ہے پیدا
مرے اَفکار، مرے دِل، مرے فَن میں خُوشبُو

جس کی بَرَکت کے سَبَب یادِ مدینہ مہکے
بَستی ہے رَشکِ بَہاراں میرے ظَن میں خُوشبُو

جس کے صدقے ہے شہِ دینؐ کی مِدحَت کا نُزُول
ایسی مَسعُودؔ بَسی میری لگن میں خُوشبُو

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

دیکھو مری بیاض میں سَرکارؐ کی مہک
نعتوں سے عِطر بیز یہ گُلزار کی مہک

مہکا ہُوا ہے آپؐ کی یادوں سے روز وشَب
بخشے ہے نَکہتیں اُسی پِندار کی مہک

جس میں ہو ضَو حُضُورؐ کے اَخلاقِ پاک کی
ہم کو بھی ہو نصیب اُن اَطوار کی مہک

جس میں بَسی ہوں نقشِ کفِ پا کی خُوشبُوئیں
پھیلے بَھلا نہ کیوں اُسی دَستار کی مہک

تشریف لائے جیسے ہی محبُوبِؐ کِردگار
ہوتی گئی عِیاں سبھی اَسرار کی مہک

بُھولے سے بھی قریب نہیں آتے رنج و غم
دِل کو ہُوئی نصیب جو غم خوارؐ کی مہک

تشنہ ٔ دید آنکھیں ہیں میری ، میرے حُضُورؐ!
مِل جائے اِن کو آپؐ کے دیدار کی مہک

کرتے ہیں پیش آپؐ کو جو ہدیہ ٔ دَرُود
ہے سَب سے مُنفرد اُنہی اَشجار کی مہک

جس سے فیض یاب گُلستاں جَہان کے
وہ ہے رَسُولِ پاکؐ کے اَذکار کی مہک

سَرکارِ کائناتؐ کی رَحمت کا فیض ہے
بخشے ہے جو جَہانوں کو اَنوَار کی مہک

مَسعُودؔ! دے جو میری دُکھی رُوح کو قرار
رکھتی ہے کیف ایسا وہ دَربار کی مہک

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نعت لِکھوں تو مُجھے آئے قلم سے خُوشبُو
مُجھ کو یُوں مِلتی رہے اُنؐ کے کرم سے خُوشبُو

چلتے وہ جائیں رَہِ حق پہ کرم سے اُنؐ کے
جن کو بھی مِلتی رہی نقشِ قدم سے خُوشبُو

پھر مِٹے ساری عُفُونَت بھی گُناہوں کی مُدام
روزِ محشَر جو مِلے شاہِ اُممؐ سے خُوشبُو

جو بھی آئے ہیں گدا بن کے سوالی سارے
اُن کو آقاؐ سے مِلی جاہ و حَشم سے خُوشبُو

دَر بدر وہ نہ ہُوئے پھر تو کبھی بھی بے شک
جن کو طَیبہ سے مِلی ناز و نِعَم سے خُوشبُو

جس میں مہکی ہے شہِ وَالاؐ کی اُلفت پیہَم
آپؐ نے کی ہے پسند اَرضِ عجم سے خُوشبُو

جو بھی حاضِر ہُوا سَرکارِ مدینہؐ کے حُضُور
اُس کی قِسمَت میں لِکھی جائے اِرم سے خُوشبُو

مِٹ گیے سارے ہی باطِل کے اندھیرے جس سے
کتنی ضَو بار ہُوئی اُنؐ کے جنم سے خُوشبُو

وہ کِھلا دیتی ہے سَب مُردہ دِلوں کے غُنچے
جو بھی مَسعُودؔ چلے اُنؐ کے حرم سے خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

دَرُودِ پاک سے مہکے فَضاؤں سے خُوشبُو
دُعا کروں تو ہو پیدا دُعاؤں سے خُوشبُو

ہے نعتِ سَروَرِ کَونینؐ سے حرم مسحُور
مہک رہی ہے فَضا میں نَواؤں سے خُوشبُو

دَرِ رَسُولِ مُکرمؐ سے روز و شَب پیہَم
مِلی ہے دَہر کو اُنؐ کی عَطاؤں سے خُوشبُو

ہیں کیا مُحافِلِ میلاد جا بجا بَرپا
جو آ رہی ہے یہ شہروں سے گاؤں سے خُوشبُو

میرے حُضورؐ کا ہر اِک عَمَل ہے رَاہِ نجات
مِلی زمانے کو اُنؐ کی اَداؤں سے خُوشبُو

مرے حُضُورؐ کی مِعَراج کی ہے بَرکَتِ خاص
جو آ رہی ہے اَبھی تک خَلاؤں سے خُوشبُو

یہ چُھو کے روضۂ سرکارؐ کو ہیں آئیں اَبھی
مہک رہی ہے فَضا میں ہَواؤں سے خُوشبُو

فِدا جو ہو گیے دینِ مُبین کی خاطِر
مہک رہی ہے اُنہی کی وَفاؤں سے خُوشبُو

دَرُودِ پاک کے اَلفاظ سے جو نِکلی ہے
ہے پھیلی چاروں طرف اُن صداؤں سے خُوشبُو

نبیؐ کے نام کی لوری ہمیں سُناتی تھیں
نہ آئے کیوں ہمیں مَسعُودؔ ماؤں سے خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میری نعتوں میں رہے حُبِّ نبیؐ کی خُوشبُو
میری رہبَر ہو سدا باغِ علیؑ کی خُوشبُو

وہ ہیں خُوش بخت بہت، رَشکِ زمانہ ٹھہرے
جن کو قِسمَت سے مِلی اُنؐ کی گلی کی خُوشبُو

جن سے مہکا ہُوا ہے دین کا گُلشن سارا
وہ ہے زَہراؑ کے ہر ایک پُھول کلی کی خُوشبُو

ذِکرِ سَرکارِ مدینہؐ سے جو آنکھوں میں رہے
میری آنکھوں کو مِلے ایسی نمی کی خُوشبُو

چلتی طَیبہ کی ہے گلیوں میں رَحمت کی ہَوا
بخشے وہ نکہَتیں، مہکائے اُسی کی خُوشبُو

میرے اِحساس تخیّل کو بھی سرشار کرے
میری ہم راز بنے نعتِ نبیؐ کی خُوشبُو

آپؐ کے فیض و کرم سے ہُوئی حاصِل مُجھ کو
گُلشنِ چِشت کے ایک ایک ولی کی خُوشبُو

آپؐ کی اُلفت و تقلید کی پھیلائے مہک
شاہِ بُغدادؒ مرے غوثِ جلیؒ کی خُوشبُو

آپؐ ہی سے تو مِلی سارے جہاں کو مَسعُودؔ!
عِلم و عِرفان و عَمَل ، دیدہ وَری کی خُوشبُو

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو اُٹھ رہی ہے دِلِ بَامُراد سے خُوشبُو
کروں جو یاد اُنہیںؐ آئے یاد سے خُوشبُو

مِٹی عُفُونَتِ باطِل بھی جس کے صدقے سے
مہک رہی ہے جو ''سورۂ ص'' سے خُوشبُو (صاد)

ہمیں بُھروسا ہے رَحمَت پہ آپؐ کی آقاؐ!
بَسی ہے دِل میں اِسی اِعتماد سے خُو شبُو

بِگاڑ سکتے نہیں کُچھ بھی دین کا اَغیار
لہو میں پھیلی ہے جَب تک جِہاد سے خُوشبُو

کرم ہے سَروَرِ کَوَنینؐ کی مَحَبّت کا
مہک رہی ہے جو میری بھی زاد سے خُوشبُو

بَھرا ہے دَامنِ دِل آپؐ کے کرم سے حُضُورؐ!
مہک رہی ہے جو لُطفِ زیاد سے خُوشبُو

پڑھوں جو نعتِ شہِ طَیبہؐ تو زہے قِسمَت
مِلے جو داد ، مُجھے آئے داد سے خُوشبُو

مہک رہا ہے اُسی سے خیالِ گُلشن بھی
جو آ رہی ہے مدینے کی باد سے خُوشبُو

یہ سارا فیض ہے نعتِ حُضُورؐ کا مَسعُودؔ!
مہک رہی ہے مرے قلبِ شاد سے خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اُتری ہے میری نعت میں تعلیم کی خُوشبُو
کرتی ہے عَطَا آپؐ کی تعظیم کی خُوشبُو

پڑھتے ہی رہو صلّے علیٰ آپؐ پہ ہر دَم
مِل جائے گی پھر کوثر و تسنیم کی خُوشبُو

دیتی ہے سَبق مہکی تھی جو کَرب و بَلا سے
سَب کُچھ ہو نچھاوَر ، رہے تسلیم کی خُوشبُو

اِسلام تو دیتا ہے اُخوّت کا سَبق ہی
پھیلائیں گے ہم سَب میں ہی تنظیم کی خُوشبُو

اِقراء سے ہُوئے سارے ہی دِل رَوشَن و طاہر
پہنچی ہے جَہاں بَھر میں جو تعلیم کی خُوشبُو

بانٹو گے اگر راحتیں مخلُوقِ خُدا میں
سَرکارؐ سے مِل جائے گی اَقلیم کی خُوشبُو

اللہ کی رَحمت کا سَبَب اِن کو بنایا
دی بیٹیوں کو آپؐ نے تحریم کی خُوشبُو

لگتا ہے کہ آئی ہے صَبا آپؐ کے دَر سے
آتی ہے مجھے اِس سے جو تکریم کی خُوشبُو

ہے مِدحَتِ سَرکارؐ کا فیضان یہ مَسعُودؔ!
آتی ہے جو قِرطاس سے تعظیم کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مِیرے سانسوں میں رہے اُنؐ کے حرم کی خُوشبُو
صَحنِ جاں میں بھی سدا مہکے کرم کی خُوشبُو

اُن کو ڈھونڈیں گی سدا منزِلیں خُود ہی بڑھ کر
مِل گئی جن کو شہِ دیںؐ کے قدم کی خُوشبُو

جو بھی حاضِر ہیں شہِ طَیبہؐ کی خدمَت میں غُلام
اُن کو کر دی ہے عَطَا رَبّ نے اِرم کی خُوشبُو

جو بھی پہنچا ہے دَرِ جُود وسخا پر اُس کو
مِل گئی عِزّو کرم ، جاہ و حشَم کی خُوشبُو

کِتنا اِعزاز ہُوا اَہلِ عجم کو حاصِل
آپؐ نے کی ہے پسند اَہلِ عجم کی خُوشبُو

گرمیٔ حَشَر کا اُس کو نہ رہے گا کوئی ڈر
مِل گئی روزِ جزا جس کو علَم کی خُوشبُو (لِوائے حمد)

جس کو حاصِل ہُوئی سَرکارؐ سے وَحَدت کی مہک
اُس کو بَھائے گی نہ دُنیاوی صنم کی خُوشبُو

ہے سَبق دینِ مُبیں کا اِسے کر لو اَزبَر
ہو نہ اِفشا جو کبھی تیرے بَھرم کی خُوشبُو (بَھرم : راز)

اِس سے مَیں نعت لِکھوں شاہِ اُممؐ کی مَسعُودؔ!
کیوں نہ مہکے یہاں پھر میرے قلَم کی خُوشبُو

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بَارِشِ لُطف ہُوئی ہے بڑی خُوشبُو والی
ہُوئی رَمضان میں نعتیں سبھی خُوشبُو والی

ہُوا ہے نعت کا دیوان مُکمّل ایسے
ہو گئی اَب تو میری شاعری خُوشبُو والی

اِس سے مہکیں گے گُلستان نئے نعتوں کے
آئی ہے اَب یہ صدی نعت کی خُوشبُو والی

گُلشنِ زِیست میں آئی ہے بَہارِ تازہ
جَب نَظر آپؐ کی ہم پر پڑی خُوشبُو والی

دِل کو اِحساس ہُوا طَیبہ سے آئی ہوگی
چل پڑی بادِ صَبا جیسے ہی خُوشبُو والی

مُجھ کو اِحساس حُضُوری کا ہُوا پڑھتے دَرُود
رات کو موجِ صَبا یُوں چلی خُوشبُو والی

محو تھا اپنے خیالوں میں، مَیں پڑھنے میں دَرُود
میرے اَفکار پہ بَارِش ہُوئی خُوشبُو والی

ظُلمَتِ عِصیاں سے محفُوظ ہُوئے، اُنؐ کے طُفیل
مِل گئی صلّے علّیٰ رَوشنی خُوشبُو والی

اِس سے مہکا ہی رہے گا میرے دِل کا گُلشن
ہُوئی مَسعُودؔ جو اَب زِندگی خُوشبُو والی

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بَہ فضلِ حق تعالیٰ بن گیا عُنوان خُوشبُو کا
یہ ہے نعتوں کا مجُموعہ کہ ہے دیوان خُوشبُو کا

اُگائے اِس میں ہیں نَو خیز پودے نعت کے مَیں نے
سدا مہکا رہے گا میرا یہ ایوان خُوشبُو کا

کِھلے ہیں اِس میں گُل آقاؐ کی مِدحَت کے بہت سارے
یہ مجُموعہ مرا خُوشبُوئیں دے ہر آن خُوشبُو کا

ملے گی اِس سے خُوشبُو چاہنے والوں کو ہر لمحے
دِلوں کو نکہتیں دے گا سدا وجدان خُوشبُو کا

کروں مَیں پیش جا کے خدمَتِ اَقدس میں آقاؐ کی
مچلتا دِل میں مُدّت سے ہے یہ اَرمان خُوشبُو کا

مُعَطر کردیا جس نے دِلِ مُشتاق کو بے شک
ہُوا کِتنا بڑا دِل پر مرے اِحسان خُوشبُو کا

کریں سَب فیض حاصِل اِس سے خُوشبُوئے رِسالت کا
کرئے سینوں کو بھی شاداب یہ مَیلان خُوشبُو کا

تھا جس کا مُنتظِر مُدّت سے میرے دِل کا ہر گوشہ
بَہ فضلِ رَبّی اِس میں آ بَسا سُلطان خُوشبُو کا

ہُوا آباد ہے مَسعُودؔ چِشتی دِل میں یہ میرے
دُعا ہے رَبّ سے بَستا ہی رہے ایوان خُوشبُو کا

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خُلدِ قِسمَت ہو میری سائرِ خُوشبُو ہونا
اُنؐ کی مِدحَت کا خُوشا ، طائرِ خُوشبُو ہونا

جو ہے مہکاتی حُضُوری کے حسیّں جذبوں کو
ہو میرے بخت میں وہ زائرِ خُوشبُو ہونا

مَیں بھی اِک روز چلا جاؤں گا دَر پر اُنؐ کے
ہو گا قِسمَت میں مری باصرِ خُوشبُو ہونا

آپؐ کی نعت نِگاری کا مِلا ہے منصب
میری قِسمَت میں ہُوا ناظرِ خُوشبُو ہونا

مُجھ کو سَرکارِ مدینہؐ کی مِلی ہے اُلفت
مُجھ کو اِعزاز مِلا زائرِ خُوشبُو ہونا

مِلتا ہے نعت سے ہی آپؐ کی اُلفت کا ثمر
مُجھ کو اَچھّا لگا یُوں مُخبِرِ خُوشبُو ہونا

میرے مجمُوعہ ٔ اَشعار میں خُوشبُو کا نزُول
دِل کو اِحساس ہُوا باصِرِ خُوشبُو ہونا

آپؐ کے قدموں میں مِل جائے ٹھکانا مُجھ کو
ہو مُقدّر میں سدا ناظِرِ خُوشبُو ہونا

فخر مَیں اَپنے مُقدّر پہ کروں گا مَسعُودؔ!
میری قِسمَت میں ہو گر شاعِرِ خُوشبُو ہونا

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ملے کاش اُنؐ کے زمانے کی خُوشبُو
بنے ہادی اُنؐ کے گھرانے کی خُوشبُو

بُلاوا مُجھے آئے آقاؐ کے دَر سے
مُقدّر میں ہو وہاں جانے کی خُوشبُو

ہے خُوشبُوئے رَحمَت ، شہِ دیںؐ کی ایسی
جو مہکاتی ہے ہر زمانے کی خُوشبُو

مہکتی رہے گی سدا اُنؐ کے صدقے
مَحَبّت دِلوں میں بسانے کی خُوشبُو

کریں رَوشَنی دِل میں میرے بھی آقاؐ!
چراغِ عقیدت جَلانے کی خُوشبُو

دَرِ شاہِ طَیبہؐ کے جُود و کرم سے
عطَا ہو مُقدّر جگانے کی خُوشبُو

مِلی ہے جو دَستار کو عِزّ و عَظَمَت
ہے خاکِ کفِ پا سجانے کی خُوشبُو

مہکتی رہے گی یہ کون و مکاں میں
مُجھے اُنؐ کی نعتیں سُنانے کی خُوشبُو

ہے مَسعُوؔد دِل میں تمنّا یہ میرے
مِلے مُجھ کو اُس آستانے کی خُوشبُو

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جو میرے صَحنِ جان میں ، اُلفت کی خُوشبُوئیں ہیں
اُنؐ کے طُفیل دِل میں ، نِسبَت کی خُوشبُوئیں ہیں

چمکا رہی ہیں گُلشن جو دِل کا سَر بَہ سَر
گُلزارِ طَیبہ کی ہی ، رَحمت کی خُوشبُوئیں ہیں

باطِل کے گِر پڑے ہیں بُت مُنہ کے بَل وہ سارے
سَرکارؐ سے مِلی یہ ، وَحدت کی خُوشبُوئیں ہیں

جو کام تھے اُدھورے ہوتے چلے گیے سَب
مُونس بنی جو اُنؐ کی ، شَفقَت کی خُوشبُوئیں ہیں

محرُوم جس سے رہتا کوئی بشَر نہیں ہے
لاریب و بالیقیں وہ ، چاہت کی خُوشبُوئیں ہیں

بے چنیاں سمیٹیں ہیں کائنات بھر کی
بخشیں جو چین دِل کو ، اُلفت کی خُوشبُوئیں ہیں

غم سارے مِٹ گیے ہیں پَل بَھر میں دیکھ لو تُم
یادوں میں جب سے اُن ﷺ کی رَحمت کی خُوشبُوئیں ہیں

آئی ہیں جو بھی طیبہ، کے گُلشنِ حسیں سے
مہکاتی سینے کو وہ ، اُلفت کی خُوشبُوئیں ہیں

دَامن بَھرے گیے ہیں، جس سے گداؤں کے سَب
مَسعُودؔ چشتی اُن کی ، رَحمت کی خُوشبُوئیں ہیں

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حاصِل اگر ہو آپؐ کی جو آلؑ سے خُوشبُو
آئے گی میرے نامۂ اَعمال سے خُوشبُو

گُزرے جو تیری زِیست بھی سُنّت کے مُطابق
پھر پھیلے گی ہر سُو ترے اَقوال سے خُوشبُو

سَرکارؐ کا اِرشاد اگر یاد رہے تو
بہکا نہ سکے گی کبھی پھر مال سے خُوشبُو

چلتے ہی رہو رہگُزرِ شاہِ اُممؐ پر
مہکے گی جہاں بھر میں بھی اَعمال سے خُوشبُو

ماضی جو منُوّر ہو ، اَحکامِ خُدا سے
آئے گی زمانے کو تو پھر حال سے خُوشبُو

بَس جائے اگر عشقِ نبیؐ خُون میں تیرے
اُٹھے گی سدا جسم کے ہر بال سے خُوشبُو

اَپنا لو گے جو آپؐ کے اَخلاق کو دِل میں
مہکے گی زمانے میں سدا قال سے خُوشبُو

ہو زِیست بَسر آپؐ کے فرمان کے تابع
آئے گی ہمیشہ ترے اَفعال سے خُوشبُو

دِل پر ہے جو پَیہَم ہی یہ اَنوار کی بارِش
مَسعُودؔ مِلی آپؐ کے اَفضال سے خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مُشک کی، عُود کی، عنبر کی ہیں خُوشبُوئیں سَب
رَحمت ورَافتِ سَرورؐ کی ہیں خُوشبُوئیں سَب

بَٹتی ہیں شافعِ محشَرؐ کے یہاں شام وسَحَر
خیر وبَرکت کے یہ منظَر کی ہیں خُوشبُوئیں سَب

آپؐ کے لُطف وکرم اور شَفاعت سے بَھری
حشَر کے روز یہ کوثر کی ہیں خُوشبُوئیں سَب

مِدحَتِ سَرورِ دیںؐ ، ہدیہَ دَرُود اور سَلام
آپؐ کی رَحمَتِ انوَر کی ہیں خُوشبُوئیں سَب

روزِ محشَر بھی عَمَل نامے کو مہکائیں گی
آپؐ کی نعتیں یہ اَمبَر کی ہیں خُوشبُوئیں سَب

صدقہ ہے والیٔ طَیبہؐ کا مرے کاسے میں
رَحمتِ رَبّی کے ساغر کی ہیں خُوشبُوئیں سَب

یہ بھی سَرکارِ مدینہؐ کا کرم ہے ، ہم پر
جو مِلیں شَفقَتِ مَادَر کی ہیں خُوشبُوئیں سَب

عِفت و عِصمَت و عِزّتِ نِسواں ساری
سیّدہ زَہرا کی چادر کی ہیں خُوشبُوئیں سَب

صرف اَلفاظ کی ترتیب نہیں یہ نعتیں
دِلِ مَسعُودؔ کے اَندر کی ہیں خُوشبُوئیں سَب

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بڑی ہی اعلیٰ بڑی ہی حسیّن خُوشبُو ہے
میرے حُضُورؐ کی چاہَت نگَین خُوشبُو ہے

نہیں مِثال کوئی جس کی کائنات میں بھی
وہ شہرِ طَیبہ ہی کی بہترین خُوشبُو ہے

مہکتی رہتی ہے سَرکارؐ کے جو قدموں میں
بڑی حسیّن بڑی نازنین خُوشبُو ہے

مِٹاتی ہے جو غموں کو بھی ایک لمحے میں
بڑی ہی رَاحتوں کی وہ اَمین خُوشبُو ہے

ہے صدقہ آپؐ کے نَعلینِ پاک کا بے شک
جو عُود و مُشک کی جو یاسِمین خُوشبُو ہے

میرے حُضُورؐ کی توصیف سے ہیں سَب پُرنُور
کہ میرے دِل میں اَزل سے مکِین خُوشبُو ہے

تھی بے یقینی و گُمراہی کی سیاہی بَس
مُجھے مِلا ہے جو رَبّ کا یقین خُوشبُو ہے

بَسی ہے اِس میں مَحَبّت حُضُورؐ کی جَب سے
تبھی سے قریۂ دِل کی زمین خُوشبُو ہے

مِلی ہے آپؐ کے صدقے ہی تو ہمیں مَسعُودؔ!
کلامِ پاک کی رَحمَت مُبین خُوشبُو ہے

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کہتے ہیں جسے طَیبہ ، بَستی ہے یہ خُوشبُو کی
کَونین نے کیا رحمت پائی ہے یہ خُوشبُو کی

مہکے ہیں دِل وجاں سَب میرے اِسی رَحمت سے
جو بادِ صَبا رَحمت لائی ہے یہ خُوشبُو کی

جس کے ہی وَسیلے سے دُنیا میں بَہاریں ہیں
طَیبہ ہی سے رَعنائی پائی ہے یہ خُوشبُو کی

مہکاتی ہے جذبوں کو وَحدَت کی جو خُوشبُوئیں
مِلتی ہے مدینے سے مستی ہے یہ خُوشبُو کی

اِحساسِ حسیّں بخشا جس نے ہے تخَیُّل کو
سوغات مدینے سے آئی ہے یہ خُوشبُو کی

کرتی ہے عَطَا عِلم و اَفکار کی بھی دولَت
سَرکارؐ کے صدقے پُونجی ہے یہ خُوشبُو کی

سَرکارِ مدینہؐ کی اُلفت ہے بڑی جس کی
مخلُوق نے جو نعَمت دیکھی ہے یہ خُوشبُو کی

اِحساس حُضُوری کا پایا ہے مرے دِل نے
جَب نعتِ نبیؐ لَب پہ آئی ہے یہ خُوشبُو کی

ہے دِل پہ کرم رَبّ کا مَیں شُکر کروں جتنا
مَسعُودؔ مہک دِل میں اُٹھی ہے یہ خُوشبُو کی

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

خُوشبُو پر نعتیں لِکھیں تو آئی خُود سے نعت کی خُوشبُو
لُطف و کرم سَرکارؐ کا ہے یہ ہم نے ہر سُو پائی خُوشبُو

پھیلی حشَر میں نَکہت وشَفقَت کام بنے ہیں سَب کے دیکھو
سَروَرِ عالَمؐ کی جو شَفاعَت رَحمَت بن کر آئی خُوشبُو

ختم ہُوئی اِنسان کی ذِلّت ، عِزّت و رِفعَت سَب نے پائی
آپؐ کی بعثت ہی کے صدقے رَافت بن کر پھیلی خُوشبُو

کام بنے ہیں سَب کے بگڑے، دَرد مِٹے ہیں سَب کے دیکھو
شہرِ طَیبہ ہی میں ہم نے ہر سُو چاہَت دیکھی خُوشبُو

آپؐ کے دَر پر حاجَت کیسی ؟ عرضِ تَمنّا کی بھی کوئی
اُنؐ کے دَر پر حدِ اَدب سے دیکھی ہم نے پھیلی خُوشبُو

کرم ہُوا ہے اُنؐ کا مُجھ پر نعتیں ہوئی ہیں خُوشبُو والی
میرا تخیّل میری سانسیں مہک پڑی ہے شعر کی خُوشبُو

باغ کِھلے ہیں فِکر وفَن کے رَحمت و برکت وشفقت پائی
آپؐ کے قدموں ہی کے صدقے مِل گئی ہم کو تازگی خُوشبُو

لوگ کہیں گے شاعرِ خُوشبُو آپؐ کی نعتوں کی جو بدولت
آپؐ نے جو حسنینؑ کے صدقے مُجھ کو بخشی سچّی خُوشبُو

خُوشبُو کی ہے بارِش دِل پر آپؐ کی مِدحت ہی کے صدقے
صدقہ ہے مسعودؔ اُنہیؐ کا بن گئی جو ہم جولی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

شہرِ طَیبہ خُوشبُو خُوشبُو ، نَکہَت نَکہَت خُوشبُو خُوشبُو
جس پر بَرسے فضلِ رَبّ سے رَبّ کی رَحْمت خُوشبُو خُوشبُو

اَبرِ کرم بَرسا ہے کُھل کے آئی بَہاریں ہر جانب سے
آپؐ کی بعثت کے صدقے میں مِل گئی بَرکت خُوشبُو خُوشبُو

چَھٹے ہیں نفرَت کے سَب بادَل ہمدردی کی بَرکھا بَرسی
آپؐ نے بخشی ایسی اُلفت مہکی چاہَت خُوشبُو خُوشبُو

غم کے ماروں کو بھی مِلی ہیں خوشیاں بَھر بَھر اُنؐ کے دَر سے
اُن کے بھی دِل شاد ہُوئے ہیں پائی جو رَاحت خُوشبُو خُوشبُو

ہجر میں شہرِ طَیبہ کے اَب رہتی ہے آنکھوں میں رِم جِھم
کرم ہو میرے شاہِ طَیبہؐ مِلے جو قُربَت خُوشبُو خُوشبُو

کِذب کی ظُلمت مِٹی ہے ساری سچّائی کی خُوشبُو مہکی
صادقِ عالَمؐ ہی کے صدقے مِلی صداقت خُوشبُو خُوشبُو

آپؐ گیے جَب اَسریٰ کی شَب پار سبھی اَفلاک کے بے شک
فضلِ رَبّ سے سَب نے دیکھی آپؐ کی رِفعَت خُوشبُو خُوشبُو

آپؐ سے ہے سَرکار یہ عرضی آپؐ کی مِدحَت ساتھ رہے اَب
مرے بَدن کی رَگ رَگ میں بھی بَسی ہو مِدحَت خُوشبُو خُوشبُو

مَیں بھی پہنچوں آپؐ کے دَر پر مِلے سعادَت آپؐ کے صدقے
مُجھ کو بھی ہو جائے عَطا اَب اِذنِ ہجرَت خُوشبُو خُوشبُو

روزِ محشَر پیشِ خُدا جَب پیش کروں مَیں آپؐ کی نعتیں
آپؐ کی نعتوں کے صدقے سے مِلے شَفاعَت خُوشبُو خُوشبُو

دِل پر بھی مَسعُودؔ ہے بارِش خُوشبُو والی نعتوں کی اَب
اِن کے صدقے میں ہو جائے مُجھے زِیارَت خُوشبُو خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میرے گھر سے بھی سدا آپؐ کی آئے خُوشبُو
میری مہجُور نظَر آپؐ کی پائے خُوشبُو

آپؐ تشریف جو لائیں مرے گھر پر آقاؐ!
پھر کبھی بھی نہ مرے گھر سے وہ جائے خُوشبُو

آپؐ کے روضۂ اقدس سے مُشرَّف ہو کر
اپنی قِسمَت پہ نہ کیوں ناز یہ پائے خُوشبُو

دِل کی قِسمَت جو ہُوئی آپؐ کی اُلفت کی مہک
آرزُو ہے کہ سدا ساتھ نبھائے خُوشبُو

آپؐ کی نعت نِگاری کے لیے شاہِ اُممؐ
میرے اَفکار کو رَستہ بھی دِکھائے خُوشبُو

آتی ہے آپؐ کی جو بار گہہِ عالی سے
میرے اِحساسِ حُضُوری کو جگائے خُوشبُو

ہو کرم آپؐ کا اے شاہِ زمنؐ میرے حُضُورؐ!
میرے اِحساس مرے دِل میں سمائے خُوشبُو

آپؐ کے اُسوَہء ضَوبار کی میرے آقاؐ!
بَزمِ ہستی کی سدا راہوں سے آئے خُوشبُو

محو جو مُجھ کو کرے آپؐ کی یادوں میں سدا
میرے اِحساسِ تخیُّل پہ وہ چھائے خُوشبُو

دِل بَھٹک سکتا نہیں جادہء رَحمت سے کبھی
آپؐ کے نقشِ کفِ پا کی جو پائے خُوشبُو

اُس پہ ہو لُطف و کرم ، جُود و سَخا کی بارِش
جس کو سَرکارِ مدینہؐ کی ہی بَھائے خُوشبُو

میرے اَعمال کے دفتر سے شہِ دُنیا و دیں!
آپؐ کی نعتوں کی مَسعُودؔ ہی آئے خُوشبُو

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بَسی ہے دِل کی فضاؤں میں آپؐ کی خُوشبُو
جو آ رہی ہے نواؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

وہ اُڑتی جاتی ہے سُوئے فلک بَہ فضلِ خُدا
جو آ رہی ہے دُعاؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

دَرُودِ پاک سُنایا ہے ہم کو بچپن سے
مِلی ہمیں بھی ہے ماؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

ہے فیضِ عام یہ سَرکارؐ کی مَحَبّت کا
ہے شہروں قریوں میں گاؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

گدا ہیں آپؐ کے سَرکارؐ! رکھتے ہیں اُمیّد
مِلے گی خُلد کی چھاؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

نہیں ہُوں اِس کے مَیں قابِل ، مگر تمنّا ہے
عطَا ہو آپؐ کے پاؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

اُسی کو حَشر میں ہوگی رِضائے رَبّ حاصِل
ہے جس کی ساری وَفاؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

یُونہی یہ دیتی نہیں ہے سُکُون کی دولت
مہک رہی ہے ہَواؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

نزُول نعتِ مُقدّس کا دِل میں پیَہم ہے
ہے اُترَی دِل پہ عطَاؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

نہیں ہے آپؐ کی رَحمت زمین تک محدود
مہک رہی ہے خَلاؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

اُترتی جاتی ہے مَسعُودؔ جو دِلوں میں یہ
بَسی ہُوئی ہے صداؤں میں آپؐ کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ذِکر کِیا ہے خُوشبُو خُوشبُو
گھر مہکا ہے خُوشبُو خُوشبُو

نعت رقم کی جَب بھی قلم نے
حَرف ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

شہرِ طَیبہ نام ہے ایسا
مہک رہا ہے خُوشبُو خُوشبُو

ظُلمَتِ عِصیاں دِل سے چَھٹی ہے
پائی جِلا ہے خُوشبُو خُوشبُو

گُزرے جدھر سے میرے آقاؐ
ہُوئی فَضا ہے خُوشبُو خُوشبُو

جس نے دیکھا گُنبدِ خَضرا
بول اُٹھا ہے ''خُوشبُو خُوشبُو''

آپؐ کی نعتوں کا صدقہ یہ
مُجھ کو مِلا ہے خُوشبُو خُوشبُو

عشقِ رَسُولِ پاکؐ مرے بھی
دِل میں بَسا ہے خُوشبُو خُوشبُو

آپؐ ہی کی رَحمَت کے باعَث
اَرض و سَما ہے خُوشبُو خُوشبُو

اُنؐ کا بردہ اُنؐ کے دَر سے
لے کے چلا ہے خُوشبُو خُوشبُو

مَسعُودؔ اُنؐ کا تیرے حال پہ
کرم ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وہ قریہ ہے خُوشبُو خُوشبُو
دِل میں بَسا ہے خُوشبُو خُوشبُو

اُس چوکھٹ کی بات کروں کیا؟
جس کا پتا ہے خُوشبُو خُوشبُو

اُنؐ کے شہر میں دیکھو ہر اِک
بول رہا ہے خُوشبُو خُوشبُو

جَب بھی یاد کِیا ہے اُنؐ کو
دِل بھی ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

یاد میں میرے شاہِ اُممؐ کی
اَشک بَہا ہے خُوشبُو خُوشبُو

چُھو کے آپؐ کے قدموں کو ہی
غارِ حِرا ہے خُوشبُو خُوشبُو

جس بھی دِل میں یاد ہے اُنؐ کی
دِل وہ ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

نعتِ نبیؐ کا میرے دِل پر
اَثر ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو

نعت لِکھی تو مُجھ کو مَسعُودؔ!
ہُوئی عَطَا ہے خُوشبُو خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مری حَیات کا حاصِل ہے نعت کی خُوشبُو
عَطَا ہُوئی ہے جو مَنزِل ، ہے نعت کی خُوشبُو

بھنوّر میں رنج و اَلم کے ، طُفیلِ شاہِ اُممؐ
بنی حَیات کا ساحِل ہے نعت کی خُوشبُو

مِلی ہے روزِ اَزل سے مُجھے ، زہے قِسمَت
مرے خیال میں شامِل ہے نعت کی خُوشبُو

قرار کرتی عَطَا ہے دِلوں کو پَل بَھر میں
دَوا قرار کی کامِل ہے نعت کی خُوشبُو

کرےَ عَطَا یہی وَحدَت کی رَوشَنی سَب کو
مِٹائےَ ظُلمَتِ باطِل ہے نعت کی خُوشبُو

بنا لو اِس کو وظیفہ تُم اپنا شام و سحَر
کرے گی دُور بھی مُشکل ہے نعت کی خُوشبُو

فروغ پائے مری رُوح میں یہ صُبح و مسَا
میرے تو خُون میں داخل ہے نعت کی خُوشبُو

ہے اِس کو سیّدِ کون و مکاںؐ سے جو نِسبَت
ہر ایک ناز کے قابل ہے نعت کی خُوشبُو

پہنچ ہی جاؤ گے مَسعُودؔ! تُم بھی اُنؐ کے حُضُور
بنی تُمہاری بھی مَنزِل ہے نعت کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ﷺ

دے ضِیا صُبح و مسَا غارِ حِرا کی خُوشبُو
سَر بَہ سَر جُود و سخَا غارِ حِرا کی خُوشبُو

اِس کو نسبَت ہے مرے سیّدِ وَالاؐ سے خُوشا!
دے دِلوں کو بھی جِلا غارِ حِرا کی خُوشبُو

شاہدِ نُورِ پیمبَرؐ یہ بنی ہے بے شک
عِلم و حِکمَت کی بقَا غارِ حِرا کی خُوشبُو

دیتی ہے مَعرِفَتِ ذاتِ خُدا کا بھی پتا
کرتی ہے عِلم عطَا غارِ حِرا کی خُوشبُو

چُھو کے سَرکارِ مدینہؐ کے قدم ناز کرے
قابلِ عِزّ و عُلا غارِ حِرا کی خُوشبُو

فضلِ رَبّی سے رہے گی یہ مہکتی یُوں ہی
رکھتی رُتبہ ہے سِوا غارِ حِرا کی خُوشبُو

اِس میں بَستی ہے میرے سَرورِ عالَمؐ کی مہک
دے حُضُوری کی فَضا غارِ حِرا کی خُوشبُو

اِس میں انوَار بَسے ہیں مرے سَرکارؐ کے جو
ہے بہت نُور فِزا غارِ حِرا کی خُوشبُو

دِلِ مُشتاق میں میرے ہے یہ حسرت مَسعُودؔ!
لے کبھی مُجھ کو بُلا ، غارِ حِرا کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میرے آقاؐ! ہو عَطَا آلِ عباؑء کی خُوشبُو
دے میرے دِل کو ضِیا آلِ عباؑء کی خُوشبُو

اُنؑ کے اُسوَہ پہ عَمَل کی ملے توفیق ہمیں
پیکرِ صبر و رِضا آلِ عباؑء کی خُوشبُو

دین کو دیتی گئی زِندگی تازہ بے شک
والیِٔ کَرب و بَلا آلِ عباؑء کی خُوشبُو

آپؐ کے اُسوَہ ٔ ضَو بار کی وَارث جو ہُوئی
مُجھ کو صدقہ ہو عَطَا آلِ عباؑء کی خُوشبُو

میری قِسمَت میں مدینہ ہو نجف ہو مولا!
اور ہو کَرب و بَلا آلِ عباؑء کی خُوشبُو

نعت کے جادۂ رَحمت پہ رواں رہنے کو
ہو مری رَاہ نُما آلِ عباؑء کی خُوشبُو

میرے دِل کو بھی کرے رَوشن و پُرنُور سدا
صدقۂ بدرِ دُجیٰؐ آلِ عباؑء کی خُوشبُو

روزِ محشر بھی مرے شافِعِ محشرؐ مُجھ کو
آپؐ کر دینا عطَا آلِ عباؑء کی خُوشبُو

آپؐ سے عرض ہے مَسعُودؔ کی شاہِ وَالاؐ!
اِس کی رہبَر ہو سدا آلِ عباؑء کی خُوشبُو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہر سُو ہے کائنات میں سَرکارؐ کی مہک
بخشے ہے رَوشنی شہِ اَبرار کی مہک

جس میں کِیا ہے آپؐ نے آرام کُچھ گھڑی
میرے نصیب میں بھی ہو اُس غار کی مہک

خاکِ دَرِ حُضورؐ سَجاؤں گا ناز سے
پھیلے گی کائنات میں دَستار کی مہک

لِکھتا ہُوں جو بھی آپؐ کی اُلفت میں سَر بہ سَر
مہکے گی میرے نعت کے اَشعار کی مہک

بنتے ہیں جو بھی مِدحَتِ سَرکارؐ میں رفیق
بخشے قرار جاں کو بھی اُن افکار کی مہک

کرتے رہے سَلام جو میرے حُضُورؐ کو
مہکی ہے کائنات میں اَشجار کی مہک

بخشی حَیَات جس نے ہے دینِ متین کو
اُٹھی وہ کربَلا سے ہی اِنکار کی مہک

بخشی مرے حُضُورؐ نے ہے کائنات کو
ہمدردی و خلُوص کی اِیثار کی مہک

ہیں مُعتَرِف تمام ہی ، اَپنے بھی غیر بھی
ہر سُو مرے حُضُورؐ کے کِردار کی مہک

لے جائے گی مدینے صَبا دِل کو ہے یقیں
میرے خلُوص و عجز کی اِظہار کی مہک

مَسعُودؔ! مُجھ کو ہو گی عَطَا ایک دِن ضرُور
میرے رَسُولِ پاکؐ کے دیدار کی مہک

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مہکی فلک پہ آپؐ کی رفتار کی مہک
پائی ہے کائنات نے سَرکارؐ کی مہک

اَسریٰ کی رات سارے ہی اَفلاک خُوش ہُوئے
پائی جو کائنات کے شہکارؐ کی مہک

اُس کو نہ چُھو سکے گی دوزخ کی آگ بھی
جس کو مِلی ہے آپؐ کے دیدار کی مہک

مِٹ جائے ساری ظُلمَتِ عِصیاں بھی سَر بَہ سَر
مِل جائے جو حُضُورؐ کے دَربار کی مہک

اُن کے قریب آئے گی پھر نہ کبھی خِزاں
جن کو مِلی مدینے کے اَشجار کی مہک

ساری کُدورتیں ہی وہ کافور ہو گئی ہیں
آقاؐ نے کی عَطَا جو اِیثار کی مہک

رَبِّ عُلا کا شُکر کروں جس نے ہے کی عَطَا
رَمضان میں ہمیں بھی تو اَفطار کی مہک

جاتی ہے وہ حُضُورؐ کے شہرِ کریم میں
اُٹھتی ہے جو بھی نعت کے اَشعار کی مہک

پہنچے گی تیری عَرض بھی مَسعُودؔ! اُنؐ کے پاس
لے جائے گی نسیم دِلِ زار کی مہک

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لا رہی ہے رَحمتیں گُلزارِ طَیبہ کی مہک
کر رہی ہے شَفقتیں گُلزارِ طَیبہ کی مہک

جس کے صدقے تازگی پاتی ہے ساری کائنات
بانٹتی ہے نکہتیں گُلزارِ طَیبہ کی مہک

جو بھی زائر جاتا ہے سَرکارؐ طَیبہ کے حُضُور
اُس کو بخشے رَافتیں گُلزارِ طَیبہ کی مہک

غم کے مارے جو بھی پہنچیں آپؐ کے دَر پر اُنہیں
دے مُسلسَل رَاحتیں گُلزارِ طَیبہ کی مہک

مَیں بھی اُن میں ہُوں گا شامِل اِک نہ اِک دِن دیکھنا!
جن کو بخشے قُربتیں گُلزارِ طَیبہ کی مہک

میری نعتیں ہی حضوری کا وسیلہ بھی بنیں
دے مٹا سب فرقتیں گلزارِ طیبہ کی مہک

دامنِ خالی بھرے جاتے ہیں رحمت سے وہاں
دیتی ہے سب برکتیں گلزارِ طیبہ کی مہک

بے نواؤں ، بے کسوں کو بخش دے جو عزّتیں
دیتی ہے وہ عظمتیں گلزارِ طیبہ کی مہک

لوٹتا خالی نہیں مسعودؔ! پھر سائل کوئی
بانٹتی ہے نعمتیں گلزارِ طیبہ کی مہک

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بہ حُضُورِ سیّدِ ساداتﷺ سلامِ خُوشبُو

ﷺ

نعتیہ مہکا ہے دِیوان بنامِ خُوشبُو
سارے کا سارا ہے یہ میرا کلَامِ خُوشبُو

آپؐ کی بار گہہِ عالی پنہ میں آقاؐ!
ساتھ ہے عجز و عقیدت کے سلامِ خُوشبُو

ہدیۂ حُسنِ عقیدت ہے مرا اُنؐ کے حُضُور
جنؐ کی ہستی نے دیا ہم کو پیامِ خُوشبُو

اُنؐ کی اُلفت کے سَبَب لُطف وکرم ہے دِل پر
آپؐ نے بخشا مرے فَن کو دَوامِ خُوشبُو

قابلِ فخر وہی رَشکِ زمانہ ٹھہرا
شہرِ طَیبہ میں ہُوا جس کا قیامِ خُوشبُو

ناز ہے مُجھ کو بجا اَپنے نصیبوں پہ خُوشا!
مُجھ کو کہتے ہیں سبھی اُنؐ کا غُلامِ خُوشبُو

دِل کو ہے میرے یقیں مہکے گا محشَر میں بھی یہ
مِل گیا مُجھ کو زمانے میں جو نامِ خُوشبُو

جن کو حاصِل ہُوئی سَرکارؐ کی صحبَت ، سارے
بن گیے فضلِ خُدا سے وہ اِمامِ خُوشبُو

ہے کرم ہوگئی نعتیں ہیں جو خُوشبُو والی
مُجھ کو ہو جائے عَطَا آقاؐ! مُدامِ خُوشبُو

اُس کو مِل جائے گی خُوشبُو جو پیئے گا اِس کو
بن گیا میرا سُخَن سارا ہی جامِ خُوشبُو

آپؐ کے خاص کرم ہی کی بَدولت بے شَک
بن گیا حُسنِ تخَیّل ہے مُدامِ خُوشبُو

پیش کرتا ہے وَسِیلَے سے شہِ وَالاؐ کے
آلؑ و اَصحابؓ کو مَسعُودؔ، سَلامِ خُوشبُو

ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سِیرَتِ پاکِ آں جنابؐ لِکھیں
نعت پر اور اِک کِتاب لِکھیں

(مَسعُودؔ چشتی)

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چہرہ نما

تحقیق وترتیب: سیّد محمّد شہزاد گیلانی

نام: سیّد اسد مسعود بابر بخاری
قلمی نام: مسعود چشتی
اسمِ گرامی والدِ محترم: سیّد عبدالعزیز بخاریؒ (خلد آشیاں)
اسمِ گرامی والدہِ محترمہ: سیّدہ رشیدہ بی بیؒ (خلد آشیاں)
اسمِ گرامی مخدوم ومرشد: حضرت سیّد محمّد ضمیرالحق چشتی صابری سراجیؒ (خلد نشین)

روحانی سلاسل: چشتیہ، صابریہ، قادریہ، سراجیہ
تاریخِ پیدائش: ۶ر جون ۱۹۶۸ء
جائے پیدائش: چک نمبر ۷۰ گ-ب، رتارتی شریف تحصیل جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد، پنجاب۔
درس گاہِ اوّل: گورنمنٹ صابریہ سراجیہ پرائمری اسکول نمبر۲، پیپلز کالونی نمبر۲، فیصل آباد، پنجاب۔
ابتدائی تعلیم: فیصل آباد، جڑانوالہ، لاہور

تعلیمی قابلیت:

☆ میٹرک (سائنس گروپ)
کراچی ثانوی تعلیمی بورڈ، کراچی۔

☆ ایف۔ایس سی (پری میڈیکل) کراچی اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ، کراچی۔

☆ بی۔ایس سی (حَیَاتیات) جامعہ کراچی، کراچی۔

☆ ایم۔اے (اُردُو اَدبیات) جامعہ کراچی، کراچی۔

تعلیمُ القُرآنِ مجید فُرقانِ حمید: اُستاذِ گرامیِ قدر حافظ بہاول بخش سعیدی صاحب (کراچی ۱۹۸۳ء)

ازدواجی حیثیت: شادی شُدہ

مُشاغل:

☆ تحصیلِ علُومِ دینی و دُنیوی

☆ محاَفلِ ذکرِ ربّ ُالعالمین عزّ وجل

☆ محاَفلِ میلادِ سیّدِ انیسُ العالمین ﷺ

☆ محفلِ سماع میں شمولیت

☆ عِلمی واَدبی تحقیق

☆ سیاحت

☆ شاعری نثری اَدب خصوصاًسیّرتِ سیّدِ باعثِ تخلیقِ کائنات ﷺ کامُطالعہ

باضابطہ شاعری کا آغاز: ۱۹۹۰ء بمُطابق ۱۴۱۱ھ

پہلی نعتِ پاک کا مطلع: تسکینِ قلب، اِسمِ نبیؐ کا کمال ہے (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)
ذاتِ رَسُول پیکرِ حُسن و جمال ہے (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

اِعزازات:

☆ ''تسکینِ قلب'' کی بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں حاضری کی سعادتِ عظیم ترین

☆ ''تسکینِ قلب'' کی اِشاعت پر اکادمی اَدبیات کراچی کی طرف سے تقریبِ پذیرائی و اِعزاز بمورخہ ۳۰؍جنوری ۱۹۹۹ء

☆ فیروز ناطق خُسرو اِعزازی شیلڈ (انجمن فروغِ اَدب بلوچستان فیس بُک گروپ) بمورخہ ۲۴، ۲۵؍اپریل ۲۰۲۰ء

☆ فیروز ناطق خُسرو ایوارڈ بہترین اُردو نعتیہ شاعری پر (انجمن فروغِ اَدب بلوچستان فیس بُک گروپ) بمورخہ ۲۵؍اپریل ۲۰۲۰ء

☆ ایوارڈ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ۲۰۲۰ء مرکزی میلاد کمیٹی، فیصل آباد

☆ چشتی نعت ایوارڈ (مجلس معینِ اَدب، فیصل آباد)

شاعری میں اُساتذہ کرام:

☆ اُستاذ اُساتذہ، حکیم الشُعرا، قادرالکلام شاعر حضرتِ رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ خُلد نشین (صدارتی تمغا برائے حُسنِ کارکردگی)

مَسعُودؔ چشتی کے ہیں اُستاذِ ذِی وقاری
ہے جنؒ پہ ربّ کی رَحمت رَاغِبؔ مُرادآبادیؒ

☆ جناب پروفیسر ڈاکٹر ریاضؔ مجید (صدارتی ایوارڈ یافتہ)

اِعزازی خدمات:

☆ مُدیر کالج مُجلہ کائنات
☆ اُردُو میں سائنسی تدریس نمبر
☆ پاکستان میں سائنسی ترقی نمبر (وفاقی اُردُو سائنس کالج ''موجودہ جامعہ اُردُو''، گُلشنِ اقبال، کراچی ۷۵۳۰۰)
☆ اُردُو اَدب کی تدریس: وفاقی اُردُو سائنس کالج (موجودہ جامعہ اُردُو) گُلشنِ اقبال، کراچی ۷۵۳۰۰۔
☆ رسائل و جرائد میں نعتیہ کلام اور سیرتُ النبی ﷺ پر مُقالات کی اِشاعت
☆ ماہنامہ ''السِراج''، فیصل آباد (ہر ماہ باقاعدگی سے اِشاعت ۱۹۹۳ء سے ۲۰۱۱ء)
☆ کالج مُجلہ کائنات: وفاقی اُردُو سائنس کالج (موجودہ جامعہ اُردُو) گُلشنِ اقبال، کراچی ۷۵۳۰۰۔
☆ روحانی ڈائجسٹ۔ کراچی
☆ سہ ماہی سانجھاں انٹرنیشنل لاہور۔ اور دیگر رسائل و جرائد

تصانیف و تالیفات:

(۱) ''تسکینِ قلب'' (نعتیہ مجموعہ کلام سنِ اِشاعت ۱۹۹۸ء) زیرِ اِہتمام رَاغِبؔ مُرادآبادی اکیڈمی، کراچی، پاکستان۔
(۲) ''بَارشِ انوار'' (نعتیہ مجموعہ کلام سنِ اِشاعت ۲۰۰۰ء) زیرِ اِہتمام رَاغِبؔ مُرادآبادی اکیڈمی، کراچی، پاکستان۔

(۳) ''شہرِ محبّت کی آرزُو'' (نعتیہ مجُموعہ کلام سنِ اِشاعت ۲۰۱۹ء) زیرِ اِہتمام رَاغِبؔ مُرادآبادی اکیڈمی، کراچی، پاکستان۔

(۴) ''شَافِعِ عاصیاں ﷺ شَافِعِ عاصیاں ﷺ'' (نعتیہ مجُموعہ کلام سنِ اشاعت اگست ۲۰۲۰ء) زیرِ اِہتمام رَاغِبؔ مُرادآبادی اکیڈمی، کراچی، پاکستان۔

(۵) ''خراجِ تحسین بحُضُور قبلہ بابا جانؒ حضرت سیّد مُحَمّد ضمیر الحق چِشتی صابری سِراجیؒ'' (جہانِ انسانیت کی ضَوفِشاں شخصیت) سنِ اِشاعت ۲۰۱۹ء۔ زیرِ اہتمام رَاغِبؔ مُرادآبادی اکیڈمی، کراچی، پاکستان۔

(۶) خراجِ تحسین وعقیدت بحُضُورِ اَہلِ بیتِ اَطہار وشہیدانِ کَرب وبَلا علیہم السلام (سنِ اِشاعت ۲۰۱۹ء) زیرِ اہتمام رَاغِبؔ مُرادآبادی اکیڈمی، کراچی، پاکستان۔

(۷) خراجِ تحسین بحُضُورِ قبلہِ عالَمؒ وقبلہ اَباجیؒ حضرت سیّد مُحَمّد سِراج الحق چِشتی صابری قلندریؒ، حضرت سیّد مُحَمّد ظُہورالحق چِشتی صابری سِراجیؒ (سنِ اشاعت اگست ۲۰۲۰ء) زیرِ اِہتمام رَاغِبؔ مُرادآبادی اکیڈمی، کراچی، پاکستان۔

(۸) آرزُوئے اَرضِ طیبہ (نعتیہ مجُموعہ کلام سنِ اشاعت ۲۰۲۰ء بمُطابق ربیعُ الاوّل ۱۴۴۲ھ) زیرِ اہتمام رَاغِبؔ مُرادآبادی اکیڈمی، کراچی، پاکستان۔

(۹) ''وجہِ تخلیقِ کُل ﷺ'' (نعتیہ مجُموعہ کلام ۲۰۲۰ء بمُطابق ربیع الاول ۱۴۴۲ھ) زیرِ اہتمام رَاغِبؔ مُرادآبادی اکیڈمی، کراچی، پاکستان۔

(۱۰) ''خراجِ تحسین بحُضُور قبلہ بابا جانؒ حضرت سیّد مُحَمّد ضمیر الحق چِشتی صابری سِراجیؒ'' (جہانِ انسانیت کی ضَوفِشاں شخصیت، طبع دوم) ۱۲ جنوری ۲۰۲۱ء،

بمطابق جمادی الاوّل ۱۴۴۲ھ

(۱۱) وَرق ہُوا ہے خُوشبُو خُوشبُو (نعتیہ مجموعہ کلام) (سنِ اِشاعت: ۱۰رمحرم الحرام ۱۴۴۳ھ بمُطابق اگست ۲۰۲۱ء)

زیرِ اہتمام: نعت اکادمی، فیصل آباد

مُنتظرِ طباعت:

(۱۲) ''اِکرام کی بَرسات'' (نعتیہ مجمُوعہ کلام)

(۱۳) ''بزمِ کونَین کے غمخوار حضُور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' (نعتیہ مجمُوعہ کلام)

(۱۴) ''لفظِ کُن سے بھی پہلے'' (نعتیہ مجمُوعہ کلام)

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آؤ ہم رَافتوں کے باب لِکھیں
سِیرَتِ پاک پر کِتاب لِکھیں
ہے یہ مَسعُودؔ چشتی خُوش بختی
کہ جو اَوصافِ آں جنابؐ لِکھیں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۱۵) ''حَروفِ ضَوفشاں'' (مقالاتِ سیرتِ سیّدنا حضُور پُرنُور شافِع یومِ نُشور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

زیرِ ترتیب:

(۱۶) ''حَروفِ ضَو بار'' (مقالاتِ سیرتِ سیّدنا حُضُور پُرنُور شافِع یومِ نُشور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(۱۷) ''جمالِ صُبحِ ازل پُر بَہار آپؐ سے ہے'' (نعتیہ مجموعہ)

(۱۸) ''تشنہ نظر کو گُنبدِ خضرا دِکھا دیا'' (نعتیہ مجموعہ کلام)

(۱۹) خراجِ تحسین وعقیدت بحضورِ بزرگانِ سلسلۂ چشت اہلِ بہشت رحمۃ اللہ علیہم (مجموعہِ مناقب)

(۲۰) (نام زیرِ غور) پنجابی نعتیہ مجموعہِ کلام

(۲۱) (نام زیرِ غور) نعتیہ مجموعہِ کلام (صنعتِ توشیح میں)

(۲۲) (نام زیرِ غور) مجموعہِ مناقب

(۲۳) مدینے کے لمحات (نعتیہ مجموعہ کلام) (اوقاتِ مدینہ منوّرہ سے متعلق نعتیں)

☆☆☆☆☆